Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 276:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 15th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۲۲ ربیع الآخر ● بدھ، ۱۵/ اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

مرک کے بعد ممتا نے سکھیا پوکھر کا دورہ کیا

خانماں برباد لوگوں کو تعمیر گھر کیلئے لاکھ روپے کا عطیہ دیا

سکھیا پوکھر 14 اکتوبر: تباہ حال لوگوں اور برباد مرک کا معائنہ کرنے کے بعد سکھیا پوکھری میں بھی وزیراعلیٰ پہنچی اور وہاں پہنچ کر وزیراعلیٰ نے برباد لوگوں کے مسمار گھروں کی مرمت کیلئے لاکھ روپے کا مالی تعاون کیا سبھوں کو بعد ازاں انہوں نے وہاں کے مایوس لوگوں کے ساتھ بھی ملاقاتیں کیں ان کو دشواس دلایا کہ حکومت کی نظران پر برابر ہے۔ طوفانی بارش اور بھوٹان کی طغیانی سے ہفتہ بھر پہلے وہاں کا علاقہ پورے طور پر برباد ہو گیا تھا۔ شمالی بنگال بالکل ہی اجڑ چکا تھا۔ ان کی بہتری حالات کیلئے حکومت بھی بنادیر کئے باز آبادکاری کاموں پر لگ گئی۔ ان تباہ حال لوگوں کی حال چال جاننے کے لئے ممتا بنرجی بھی وہاں پہنچ گئیں۔ اور اب انتظامیہ کی پہل سے وہاں کے حالات معمول پر آ رہے ہیں۔ دارجلنگ میں بھی فضا سازگار ہوتی جارہی ہے۔ لاتعداد بے گھر لوگ اس وقت کیمپ میں آسرا لئے ہوئے ہیں ان کی ضروریات زندگی کا ہر آسانیاں بھی فراہم کی جارہی ہیں۔ ان کی ہی حالت جاننے کیلئے وزیراعلیٰ نے شمالی بنگال کا دورہ کیا۔ منگل کو وہ مرک گئیں وہاں کے برباد لوگوں سے باتیں کیں۔ اور اطمینان دلایا کہ حکومت کی طرف سے ہر آسانیاں ان کو مہیا کی جائے گی۔ مرک سے وہ سکھیا پوکھر گئیں۔ ویران اجاڑ علاقے (باقی صفحہ 10 پر)

مسلم آبادی والے بیان پر اویسی نے کہا 'امت شاہ کو ہے ریاضی کے استاد کی ضرورت'

14 اکتوبر: جیسے جیسے بہار اسمبلی انتخابات کی تاریخیں قریب آ رہی ہیں، ریاست میں سیاسی درجہ حرارت میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ سیاسی رہنماو?ں کی بیان بازیاں اپنے شباب پر ہیں۔ اس دوران مرکزی وزیر داخلہ اور بی جے پی کے سینئر لیڈر امت شاہ کو ان کے دراندزی والے بیان پر اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی نے نشانہ بنایا ہے۔ حیدرآباد لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی نے بی جے پی پر الزام لگایا کہ وہ سیمانچل کے محنتی لوگوں کو بار بار درانداز کہہ کر بدنام کرتی ہے۔ اویسی نے مزید کہا کہ ای سی آئی ایس وی ای ای پی کے اعداد و شمار کے مطابق سیمانچل میں صرف 4 مسلمان ایسے پائے گئے جن کی شہریت کی تصدیق نہیں ہو سکی، جو بی جے پی کے دعوؤں کو چیلنج کرتا ہے۔ (باقی صفحہ 10 پر)

آئی پی ایس پورن کمار خودکشی معاملہ میں سنسنی خیز موڑ، ایک اور پولیس افسر نے دی جان، سنگین الزامات عائد کیے

روہتک 14 اکتوبر: ہریانہ کے زیر بحث وائی پورن کمار خودکشی معاملے نے ایک نیا اور سنسنی خیز موڑ لے لیا ہے۔ ریاست میں ایک اور پولیس افسر نے خودکشی کر لی ہے اور اپنے سوسائڈ نوٹ میں آنجہانی آئی پی ایس افسر وائی پورن کمار پر بدعنوانی اور سازش کے سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔

خودکشی کرنے والے افسر کی شناخت اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اے ایس آئی) سندیپ لاٹھر کے طور پر ہوئی ہے، جو حال ہی میں روہتک کے سائبر سیل میں تعینات تھے۔ اطلاعات کے مطابق ان کی لاش ان کے گھر سے برآمد ہوئی۔ واقعہ کی خبر ملتے ہی مقامی پولیس اور فارنسک ٹیم موقع پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر تفتیش شروع کر دی۔

ذرائع کے مطابق سندیپ لاٹھر نے خودکشی سے قبل ایک سوسائڈ نوٹ اور ایک ویڈیو پیغام چھوڑا ہے۔ دونوں میں انہوں نے آنجہانی آئی پی ایس افسر وائی پورن کمار پر سنگین الزامات لگائے ہیں۔ سوسائڈ نوٹ میں لکھا ہے کہ "پورن کمار ایک بدعنوان افسر تھے، جن کے خلاف کئی پختہ ثبوت موجود ہیں۔" (باقی صفحہ 10 پر)

کف سیرپ معاملہ: بچوں کو 'ممنوعہ کف سیرپ' لکھنے کے لیے ڈاکٹر کو کمیشن دیتی تھی کمپنی، ایف آئی آر میں ہوا انکشاف

14 اکتوبر: مدھیہ پردیش پولیس نے سیشن کورٹ کو بتایا کہ کھانسی کا سیرپ لکھنے کے لیے ایک ڈاکٹر نے باقاعدہ کمیشن لیا تھا۔ واضح رہے کہ مدھیہ پردیش کے چھندواڑا ضلع میں کف سیرپ سے کئی بچوں کی اموات سے متعلق معاملہ میں پولیس نے ایک ڈاکٹر کو گرفتار کر لیا ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'ٹی وی 9 بھارت ورش' پر شائع خبر کے مطابق فارماسیوٹیکل کمپنی کا سیرپ لکھنے کے لیے ڈاکٹر نے 10 فیصد کمیشن لیا تھا۔ پراسیا کمیونٹی ہیلتھ سنٹر کے ماہر امراض اطفال پرتامل ناڈو کی کمپنی سریسن (باقی صفحہ 10 پر)

مریدکے میں پُرتشدد مظاہرین کو منتشر کر دیا گیا، تصادم میں پولیس افسر سمیت 5 افراد جاں بحق

لاہور، 14 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان کے مریدکے میں مذہبی جماعت کے تشدد پسند مظاہرین کو منتشر کر دیا گیا، تصادم میں پولیس افسر اور مذہبی جماعت کے کارکنوں سمیت 5 افراد جاں بحق ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مریدکے میں مذہبی جماعت کے پرتشدد مظاہرین کو منتشر کر دیا گیا ہے، پرتشدد احتجاج (باقی صفحہ 10 پر)

نیتن یاہو ایسے ہتھیار مانگتے تھے جن کے بارے میں خود میں نے نہیں سنا تھا: ٹرمپ

قاہرہ، 14 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے لیے عام معافی کا انتہائی غیر متوقع مطالبہ کر دیا۔ اسرائیلی پارلیمنٹ سے خطاب کے دوران ڈونلڈ ٹرمپ نے نیتن یاہو کے لیے عام معافی کا انتہائی غیر متوقع مطالبہ کرتے (باقی صفحہ 10 پر)

ہم قید خانے میں نہیں بلکہ مذبح خانے میں قید تھے: رہائی پانے والے فلسطینی

غزہ، 14 اکتوبر (یو این آئی) غزہ امن معاہدے کے بعد رہائی پانے والے فلسطینیوں نے بتایا کہ وہ قید خانے میں نہیں بلکہ مذبح خانے میں قید تھے۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی جیل سے رہائی پانے والے قیدیوں نے (باقی صفحہ 10 پر)

قدرتی آفات سے متاثرہ لوگوں پر ممتا کی ہمدردی، عنایتیں زیادہ

مغموم گھروں میں جاکر ''دیدی'' نے سبھوں کی خیر خبر لی

دارجلنگ 14 اکتوبر: برباد مرک کو ممتا بنرجی نے ہر طریقے سے دیکھا اور ان کی حالت زار پر افسوس ظاہر کیا۔ اتوار کو وہ پھر سے شمالی بنگال پہنچ گئیں اور اس اجڑے ہوئے علاقے کو کبھی پیدل تو کبھی گاڑی پر سوار ہو کر کھلی آنکھوں سے دیکھا، وہاں کے تباہ حال لوگوں سے ہمدردی کے دو بول بولے۔ پھر ضروریات زندگی کے جو بھی سامان تھے انہیں سونپ دیا۔ ایک بار پھر سے منگل کو وزیر اعلیٰ نے مرک کا دورہ کیا اور تباہی ک بعد بھی لوگ لاپتہ ہوئے ان کی کھوج خبر لی اور پورے یقین سے کہا کہ وہ ہر دم ہر وقت ان کے ساتھ ہیں۔ جب بھی ان کی ضرورت پڑے گی وہ راحت کاری کا سامان لیکر ان کے قریب رہیں گی۔ حالانکہ وزیر اعلیٰ کا مرک دورہ پہلے سے طے نہیں تھا اچانک سے پلان بن گیا۔ طوفانی بارش اور بھوٹان کی طرف سے آئی طغیانی نے شمالی بنگال کو تہس نہس کر ڈالا۔ اب کچھ کچھ حالات سدھر رہے ہیں۔ لوگوں کے اندر کا خوف بھی کم ہو رہے ہیں۔ حالانکہ اس قدرتی آفات سے زیادہ متاثر مرک ہوا ہے۔ کئی جگہوں میں زمین دھنسنے کی واردات ہوئیں۔ کئی بڑے گھر ٹوٹ کر گر گیا۔ اتنا ہی نہیں ایک ہی مکان کے تین افراد بھی مارے گئے۔ اور ایسے ہی بے سہارا و مغموم لوگوں کی خیر خبر لینے کیلئے ممتا بنرجی وہاں پہنچ گئیں۔ ہلاک ہونے والے ناطے رشتہ داروں سے ملاقاتیں کیں ان کی ہمت بڑھائی اور کہا کہ وہ غم نہ کریں حکومت پورے طور پر ان کے غم میں شریک ہے اور ہر ممکن مدد دینے پر بھی کاربند ہے۔ ممتا مرک میں پیدل چلتے ہوئے وہاں کے حالات کا بغور معائنہ کیا۔ بعد میں وہاں راحت کاری کے ساز و سامان بھی لوگوں کے ہاتھوں میں سونپ دیا ان میں پڑھنے والوں کیلئے کھاتا، پینسل، چھوٹوں کے ہاتھوں میں ٹیڈی بیر بھی پیار سے دیا۔

پناہ گزین یتیم خانہ کی لڑکیاں کولکاتا میں شمالی بنگال کے سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے لیے درگاہ حصہ میں چندہ جمع کر رہی ہیں۔

کولکاتا میں اچانک طوفانی بارش سے نمٹنے کیلئے بنیادی ڈھانچے کی اشد ضرورت

کولکاتا، 14/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ستمبر میں موسلا دھار بارش نے کولکاتا اور اس سے ملحقہ شہری علاقوں میں سیلابی صورت حال پیدا کر دیا۔ علی پور محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ مانسون سوموار سے مغربی بنگال سے ختم ہونا شروع ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ کولکاتا میں 22 ستمبر کی رات سے 23 ستمبر کی صبح تک ہونے والی موسلا دھار بارش کو ماہرین موسمیات نے بادل گرنے والی بارش سے تعبیر کیا ہے اور اگر چند ملی میٹر بارش ہوتی ہے تو اسے بادل توڑنے والی بارش کہا جا سکتا تھا۔ جیسا کہ عموماً ہماچل پردیش یا اتراکھنڈ میں ہوتا ہے۔ کولکاتا نے محسوس کر لیا ہے کہ آسمان سر پر گرنے کا کیا مطلب ہے۔ جس کے اثرات بعض جگہوں پر 48 گھنٹے اور بعض میں 72 گھنٹے یا اس سے زیادہ رہے۔ اس دن موسلا دھار بارش میں 12 افراد کی جانیں گئیں۔ ہزاروں کاریں پانی میں ڈوب گئیں۔ جن کی ابھی تک مرمت نہیں کی گئی اور سڑک پر آنے کے قابل نہیں رہی۔ لوگوں کے ذہن میں یہ سوالات پیدا ہو رہے ہیں کہ اگر دوبارہ ایسی بارش ہوتی ہے تو کیا کولکاتا اور ملحقہ علاقوں میں بھی ایسی ہی صورتحال پیدا ہوگی؟ کیا پیشگی منصوبہ بندی کر کے حالات کو سنبھالا جا سکتا ہے؟ کیا کولکتہ میونسپلٹی کے پاس وہ بنیادی ڈھانچہ ہے؟ کولکاتا میونسپل ایڈمنسٹریشن اور ریاستی محکمہ آبپاشی کے احکام کے ایک حصہ نجی بات چیت میں قبول کر رہا ہے کہ اگر اس طرح کی بارش اچانک دوبارہ ہوتی ہے تو کولکاتا شہر کے پاس اس سے نمٹنے کے لیے بنیادی ڈھانچہ نہیں ہے۔ ماضی میں مان سون کے موسم کی تیاریاں چار پانچ ماہ پہلے سے کی جاتی تھیں۔ نکاسی آب کا نظام، شہر سے جمع پانی کو نکالنے اور اسے نہروں میں خارج کرنے کے لیے پمپنگ کے انتظامات وغیرہ اس منصوبے کا حصہ تھے۔

لیکن انتظامی حکام کے مطابق اگر یہ منصوبہ بنایا جاتا تو اس بارش کا کوئی فائدہ نہ ہوتا۔ ان کے مطابق دیوی پکشا سے آنے والی بارش ایک استثنیٰ تھی۔ خیال رہے کہ شہر میں تقریباً پانچ دہائیوں کے بعد ایسی بارش ہوئی ہے۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ اگر یہ 50 سال میں ایک بار ہوتا ہے تو ہم اسے ایک استثناء کے طور پر دیکھیں گے۔ اگر ایک ماہ کی بارش چند گھنٹوں میں ہو جائے تو اسے سنبھالنا واقعی مشکل ہے۔ محکمہ آبپاشی کے ایک سینئر افسر نے یہ بھی کہا کہ ہم ستمبر کی اس بارش کو معمول کے مطابق نہیں مان سکتے۔ اگر ایسی بارش ہوتی ہے تو کوئی اس کے بارے میں کچھ نہیں کر سکتا۔'' سابق میئر شوبھن چٹرجی کے دور میں میونسپل انتظامیہ میں اہم کردار ادا کرنے والے ایک سینئر افسر نے بھی یہی کہا کہ میں خود گھر میں جاگتا رہا اور رات بھر اس بڑی بارش کو دیکھا۔ تب میں نے محسوس کیا کہ حالات ہاتھ سے نکل چکے ہیں۔ شہر میں ابھی تک اس بارش کو سنبھالنے کے لیے انفراسٹرکچر نہیں ہے۔ اگر صبح بارش نہ رکتی تو کیا ہوتا، یہ ہمارے تصور سے باہر ہے۔ قدرتی طور پر کولکاتا میں میونسپل کے کردار پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ ریاستی محکمہ آبپاشی کا کردار بھی سوال سے خالی نہیں رہا۔ کیونکہ کولکاتا کا جمع پانی جن نہروں میں آتا ہے وہ تمام نہریں محکمہ آبپاشی کے دائرہ اختیار میں آتی ہیں۔ ماضی میں، جب سبرت مکھرجی یا شوبھن چٹرجی کولکاتا کے میئر تھے، برسات کے آغاز سے کم از کم چار ماہ قبل نکاسی آب کی تیاریاں شروع ہو جاتی تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ حالیہ دنوں میں اس میں کمی آئی ہے۔ انتظامیہ میں بہت سے لوگ یہ بھی مانتے ہیں کہ صورتحال کو بدلنے کے لیے ابتدائی طور پر میونسپل اور محکمہ آبپاشی کے درمیان تال میل بڑھانا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر،

اخراجات کے حوالے سے مخصوص منصوبوں کی ضرورت ہے۔ لیکن ان تمام اقدامات کے ساتھ ساتھ، وہ ایک اور قانونی انتباہ بھی دے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر ہم آہنگی مستعد ہے، ستمبر کی طرح غیر معمولی بارش ہونے کی صورت میں کچھ نہیں کیا جائے گا۔ کولکاتا شہر میں مختلف نہروں کی دیکھ بھال پر گزشتہ سال ایک مطالعہ شائع ہوا تھا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ سرکلر کینال کا 14 فیصد برقرار ہے۔ بگجولا نہر 25 فیصد پر برقرار ہے۔ دے گنگا 37.5 فیصد پر ہے۔ تحقیق کے مطابق نہروں کی بندش اور پانی کی آلودگی کے اعداد و شمار اور بھی تشویشناک ہیں۔ تاہم آبپاشی کے وزیر مانس بھوئیاں نے نہر کی تزئین و آرائش کے بارے میں مختلف دعوے کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2021 سے 2023 تک، کئی نہروں کی تزئین و آرائش کی گئی ہے۔ کچھ نہروں کی ابھی بھی تزئین و آرائش اور صفائی کی جا رہی ہے۔ محکمہ آبپاشی بلدیات کے ساتھ مل کر مستقبل کا خاکہ تیار کرنے کیلئے کام کرے گا۔ محکمہ آبپاشی کے تحت آنے والی نہریں کولکاتا کے نکاسی آب کے نظام سے پوری طرح جڑی ہوئی ہیں۔ انتظامیہ میں شامل ہر شخص جانتا ہے کہ اگر پمپنگ اسٹیشن کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے اور شہر کے پانی کی جلد نکاسی کے انتظامات کیے جائیں، نہروں کی تزئین و آرائش نہ کی گئی تو کچھ نہیں ہوگا۔ جہاز رانی میں کمی آئی ہے، اور کچرے سے بند نہریں اضافی پانی لے جانے کے قابل نہیں رہیں گی۔ فیلڈ وزٹ سے معلوم ہوا کہ مشرقی کولکاتا کے نذیر آباد کے ایک وسیع علاقے میں دکانوں کے ڈھانچے نہروں میں داخل ہو گئے ہیں۔ چوباگا میں جگہ جگہ پلاسٹک کی ضائع شدہ اشیاء کے کچرے نہر میں گر گئے ہیں۔

☆☆☆

مدنا پور میڈیکل کالج کا معمار اول دیپک سرکار مرنے کے بعد کامریڈ کا مردہ جسم اسپتال کو عطیہ

مدناپور 14 اکتوبر: تاریخی مدناپور شہر کا میڈیکل کالج کے تعمیر میں خواب دیکھنے والے متوفی بام لیڈر دیپک سرکار تھے۔ خود کے بنائے ہوئے NGO کے ذریعہ انہوں نے میڈیکل کالج بنانے کا بھی ارادہ کیا تھا اور اسی میڈیکل کالج میں اس بام لیڈر کا جسد خاکی کو عطیہ کر دیا گیا۔ اس زمانے میں بایاں محاذ کا زریں دور تھا۔ مدناپور کے بارسوخ لیڈر دیپک سرکار تھے۔ ہر پارٹی میں مخالفت کو زہر ہوتا ہے۔ بایاں محاذ میں بھی یہ زہر موجود تھا پھر بھی انہوں نے اس کی پرواہ کئے بغیر اپنا دبدبہ بنائے رکھا۔ ان کی عزت اچھالنے میں پارٹی کے لکھن سیٹھ، ترون رائے زیادہ باعمل تھے۔ اس وقت کولکاتا، بانکوڑہ کے درمیان ایک بھی میڈیکل کالج نہیں تھے اور حکومت کی طرف سے بھی لاپرواہی زیادہ تھی اور اسی وقت دیپک سرکار نے وہاں میڈیکل کالج بنانے کا خواب دیکھا۔ جس میں حکومت کی کوئی بھی اعانت نہیں تھی۔ پہلے وہ NGO تیار کیا۔ اور اسی کے ساتھ میڈیکل کالج تعمیر کرنے کا ارادہ پکا کر لیا۔ اس وقت جو سرکاری میڈیکل کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اسی کا چار منزلہ تعمیر کرنے میں دیپک سرکار کا NGO کا سہارا لیا گیا تھا۔ مگر قانونی اڑچنوں کی وجہ سے غیر سرکاری کوششیں اور ادارے کو میڈیکل کالج کے لئے معقول نہ سمجھا گیا۔ اس وقت وزیر صحت سوکانت مشرا تھے جن سے ان کا تعلق کوئی خاص نہیں تھا پھر بھی سرسری رابطے کے ذریعہ مشورے سے انہوں نے میڈیکل کالج ریاستی حکومت کو منتقل کر دیا۔ آج بھی لوگ ان کی اس کوشش کو یاد کرتے ہیں اور کہتے ہیں اگر وہ پہلی کوشش نہ کرتے تو یہ میڈیکل کالج وجود میں نہ آتا۔

لڑکیوں سے بدتمیزی کرنے والا نوجوان چہرہ چھپا کر بچ نہ پایا، پولس کے ہاتھوں گرفتار ہو

بردوان 14 اکتوبر: دوشیزاؤں کو ناجائز طور پر دعوت عیش دینے میں ایک نوجوان کی حرکت سامنے آئی۔ اس قابل مذمت واردات کے بعد بردوان شہر میں لوگوں کو غصہ آ گیا۔ گزشتہ جمعرات کو اس واردات کی جانچ کرنے کے لئے محکمہ پولس کھوج خبر کیلئے اتر پڑی۔ اور اس نوجوان سنتوش وشواس کو گرفتار کر لیا۔ بردوان شہر کے بڑنیل پور کا وہ رہنے والا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق۔ یہ واقعہ بردوان کے ویویکانند کالج موڑ علاقے میں رونما ہوا۔ جمعرات کی شام کو چار لڑکیاں ٹوٹو پر سوار کہیں جا رہی تھیں اور اسی وقت ایک بدقماش جو بائیک پر تھا ان چاروں کو اپنا پراویٹ حصہ دکھا کر ان کے ساتھ بدمعاشی کی۔ ایک نقاب پوش نے۔ مگر لڑکیوں نے وہ چھپ نہ پایا ایک نے اسے پہچان لیا۔ ایک لڑکی نے سوشل میڈیا پر اس نانہجار کا نام بابو وشواس لکھا۔ مقامی علاقے کا رہنے والا تھا وہی ویڈیو سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہو گیا۔

سرپھرے ہاتھیوں کی جھنڈ بانکوڑہ میں آستانہ بنالیا ان کو رگیدنے میں محکمہ جنگلات کا بھی پسینہ چھوٹ رہا ہے

بانکوڑہ 14 اکتوبر: بانکوڑہ میں آوارہ پھرنے والے ہاتھیوں کا جھنڈ اکثر دیکھا گیا ہے۔ دن کو جنگل میں اور راتوں کو چھپ کر وہ کھیتوں کو برباد کرتے ہیں اور توڑ پھوڑ بھی کثرت سے کرتے ہیں۔ اب ان کو قابو میں کرنے کیلئے محکمہ جنگلات کے کارکنوں کا برا حال ہو گیا ہے۔ آوارہ گرد ہاتھیوں کے عتاب سے کئی بار محکمہ جنگلات کا سامنا ہوا بھی تو ان پر خوف لرزہ تھا۔ جب کھیتوں پر شباب کا زمانہ رہا۔ تو پوجا سے قبل ہی ہاتھیوں کا یہ جھنڈ مغربی مدناپور کی سرحد کو پھلانگ کر بانکوڑہ میں گھس آئے۔ اور اس کے بعد ان کا یہ جھنڈ بانکوڑہ کے شمالی محکمہ جنگلات میں نہیں دکھنی بانکوڑہ کے جنگلوں میں بھی ان کا ڈیرا جم چکا ہے۔ اب ان ہاتھیوں کے جھنڈ کو منتشر کرنے میں محکمہ جنگلات کے کارکنوں کا بھی پسینہ چھوٹ رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی گاؤں کے لوگ اور کھیت کی بھی خیر نہیں۔ مقامی لوگ اس جھنڈ کو وہاں سے بھگانے کیلئے کئی بار محکمہ جنگلات سے بھی شکایتیں کیں ان ہی ہاتھیوں کی جھنڈ کو بھگانے میں محکمہ جنگلات کے کارکنوں کو کئی بار مقامی کا غصہ بھی جھیلنا پڑا۔ حال ہی میں سونامکھی اور پترا سائر رینج کے جنگلوں میں ڈیرا جمائے ہاتھیوں کو بھگانے پر محکمہ جنگلات کے کارکنوں کو مار بھی کھانا پڑا ہے اب مقامی لوگوں کے غیض سے محکمہ جنگلات کے کارکنوں کے اندر بھی خوف بڑھ گیا ہے۔

بھاری سود پر قرض لینے کا انجام مکان کی دلیل گئی، نوجوان شرم سے خودکشی کی، مہاجن فرار

ٹھٹا 14 اکتوبر: گھریلو پریشانی کی وجہ سے ایک نوجوان نے ایک علاقہ کے مہاجن سے زیادہ سود پر قرض لیا اور اب یہ الزام سامنے آیا کہ سود وقت پر نہ ادا کرنے کی صورت میں کٹھور مہاجن نے اس نوجوان کے گھر کی دلیل کو چھین لیا اس کے بعد اسے بے تحاشہ مار دھاڑ کیا۔ گولی گلوج تک دے ڈالی۔ اپنے گھر والے اور علاقے کے لوگوں کے سامنے اس بے عزتی کو وہ نوجوان جھیل نہ پایا اور خودکشی کر لی۔ منگل کو اس واردات کے بعد ندیا کے نکاسی پاڑہ حلقہ میں اس سے سنسنی پھیل گئی۔ مرنے والا کا نام باپن داس عمر 35 برس بتایا گیا۔ وہ نکاسی پاڑہ کے حلقے باہر گاچھی گرام کا رہنے والا تھا۔ وہ پیشے سے بڑھئی تھا۔ گھر والوں نے بتایا کہ کچھ دنوں سے گھریلو تنگ دستی زیادہ بڑھ گئی تھی۔ اسی کو بحال کرنے کیلئے باپن نے ایک مہاجن سے زیادہ سود پر روپے ادھار لیا تھا، بیکاری کی وجہ سے وہ وقت پر سود ادا نہ کر سکا تو وہ دیوت مہاجن اس کے گھر کی چھین لیا اور اسے بری طرح پیٹا سبھوں کے سامنے۔ وہ مہاجن ایسا کئی بار کر چکا تھا۔ جس سے باپن بری طرح مایوس و دل برداشتہ ہو گیا تھا۔

پہلی بنگلہ دیش میں دوسری بیوی ہندستان کی بنگلہ دیشی شوہر کی جعلسازی پر پولس چوکنا

بنگاؤں 14 اکتوبر: بیوی کو بنگلہ دیش میں چھوڑ کر ہندستان آکر پھر ایک شادی، جعلی شناختی کارڈ بنا کر شمالی 24 پرگنہ کے گائی گھاٹا میں نوجوان مزے سے دن گزار رہا تھا لیکن بچ نہ پایا۔ پہلی بیوی تھانے میں جاکر شکایت درج کروادی اور وہ نوجوان گرفتار ہو گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ایسا جرم کرنے والا نوجوان ہری چند منڈل تھا۔ بیوی، باپ کو لیکر وہ گائی گھاٹا مورل ڈانگہ گاؤں میں رہ رہا تھا۔ اسی دوران تہمینہ خاتون نام کی ایک لڑکی نے ہری چند کے خلاف ایک دھاکہ خیز دعویٰ ٹھونک دیا کہا کہ وہ ہری چند کی پہلی بیوی ہے۔ یہ بھی سامنے آگیا کہ ہری چند بنگلہ دیش کے سات کھیرا صدر علاقے کا رہنے والا ہے۔ تہمینہ خاتون کی یہ شکایت تھی کہ ہری چند منڈل وان کے والدین بنگلہ دیشی پاسپورٹ و ویزا لیکر ہندستان میں آیا۔ پھر نقلی طریقے سے ووٹر، ادھار کارڈ و پین کارڈ بنوا کر ہندستانی شناختی کارڈ لے کر یہیں گزر بسر کرنے لگا۔ تہمینہ نے یہ الزام بھی لگایا کہ ہری چند منڈل ہندستان آکر پھر سے شادی رچائی۔ پوجا رائے نام کی ایک بنگلہ دیشی خاتون سے اور یہیں زندگی گزارنے لگا۔

اجتماعی عصمت دری معاملہ میں پولیس کمشنر کی پریس کانفرنس سبھی 5 ملزمین گرفتار ملے گی سخت سزا

آسنسول 14 اکتوبر (عوامی نیوز سروس): آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ (اے ڈی پی سی) کے پولیس کمشنر (سی پی) سنیل کمار چودھری نے واضح کیا ہے کہ میڈیکل کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے المناک واقعہ میں ملوث تمام ملزمان کو قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے گی انہوں نے کہا کہ کمشنریٹ پولیس کی پوری ٹیم لگن کے ساتھ متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔ سی پی سنیل کمار چودھری رات درگاپور کے ڈی سی پی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں میڈیا سے بات کر رہے تھے اس دوران ڈی سی پی (ایسٹ) ابھیشیک گپتا کے ساتھ ایسٹ زون کے تمام اعلیٰ پولیس افسران اور این ٹی ایس کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر بھی موجود تھے۔ پولیس کی کارروائی کی تفصیلات: پولس کمشنر نے اس واقعہ کو "انتہائی افسوسناک اور دل دہلا دینے والا" قرار دیا۔ انہوں نے پولیس کی کارروائی پر میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے فوری طور پر ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی گرفتاریاں: پولیس نے کل پانچ ملزمان کو گرفتار کیا تین ہفتہ کو، ایک اتوار کو اور ایک پیر کو۔ * تفتیش کی صورتحال: تمام ملزمان پولیس ریمانڈ میں ہیں اور ان سے مکمل پوچھ گچھ کر کے واقعے کی تمام کڑیاں جوڑنے کی کوششیں جاری ہیں۔

سی پی نے تصدیق کی کہ واقعہ میں اصل میں ملوث پانچوں ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور تفتیش صحیح سمت میں آگے بڑھ رہی ہے۔ * مرد دوست کا کردار: اس نے کہا مرد دوست کا کردار: انہوں نے بتایا کہ طالب علم کے مرد دوست سے بھی مسلسل پوچھ گچھ کی جا رہی ہے اور وہ تحقیقات میں مکمل تعاون کر رہے ہیں متاثرہ اور کنبہ کی مکمل حمایت: آئی پی ایس سنیل چودھری نے بتایا کہ اس نے واقعہ کے بعد متاثرہ اور اس کے والد سے ذاتی طور پر بات کی اور انہیں ہر ممکن مدد اور تعاون کا یقین دلایا۔ حفاظتی انتظامات: انہوں نے بتایا کہ متاثرہ کے علاج کے دوران اس کی حفاظت کو خصوصی ترجیح دی گئی۔ ایک سینئر خاتون افسر کی قیادت میں پولیس ٹیم کو فوری طور پر تعینات کیا گیا۔ * خاندان کی مدد: انہوں نے متاثرہ کے والد کو تحفظ کی پیشکش بھی کی، حالانکہ اس نے پولیس تحفظ سے انکار کر دیا ڈی سی پی اور این ٹی ایس ایس ایچ او متاثرہ کے خاندان کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں اور ہر طرح سے تعاون کر رہے ہیں۔ علاقے میں گشت پر سی پی کا ردعمل جب ایک میڈیا پرسن نے سیکورٹی کے بارے میں پوچھا تو مسٹر چودھری نے کہا کہ اگرچہ یہ جگہ سنسان ہے، رات کو پولیس کی باقاعدہ گشت ہوتی ہے۔ تاہم انہوں نے علاقے میں اسٹریٹ لائٹس اور سی ٹی وی کی کمی سے متعلق سوال کا سیدھا جواب نہیں دیا 23 سالہ، درگاپور کے ایک نجی میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس کے دوسرے سال کی طالبہ، جمعہ کی رات اپنے مرد دوست وسیم علی کے ساتھ ڈنر پر گئی تھی۔ ملزم نے مبینہ طور پر راستے میں اس پر حملہ کیا وہ رات کے کھانے پر گئی تھی۔ راستے میں ملزمان نے اسے گھیر لیا، گھسیٹ کر جنگل میں لے گئے اور اس کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی۔ اس دوران وسیم مبینہ طور پر متاثرہ کو اکیلا چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ گینگ ریپ کے بعد ملزم نے متاثرہ کا موبائل فون واپس کرنے کے عوض 3000 روپے کا مطالبہ کیا۔ پیسے نہ ملنے پر موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے۔ گرفتار ملزمان کے نام: 21 سالہ اپو باوڑی * 23 سالہ شیخ فردوس * 32 سالہ شیخ ریاض

انجمن کی ریاستی کمیٹی کے ساتھ شاخوں کی اہم نشست

حسب اعلان انجمن ترقی اردو ہند مغربی بنگال کی ریاستی کانفرنس جو 30 نومبر کو کولکاتہ کے کلامندر ایڈوٹوریم میں منعقد ہونے جا رہا ہے جسکی تیاریاں جنگی پیمانے پر جاری و ساری ہیں اسی سلسلے کے گذشتہ دنوں کولکاتہ کے محمد جان ہائی اسکول میں انجمن کی ریاستی کمیٹی کے ساتھ مغربی بنگال کے ضلع میں موجود شاخوں کے مابین ایک اہم نشست منعقد ہوئی جس کی صدارت ادارہ ہذا کے نائب صدر قمرالدین ملک نے کی۔ انجمن ریاستی کمیٹی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر واصف اختر نے تیس نومبر کو ہونے والے ریاستی کانفرنس کے بابت بات کرتے ہوئے اس تقریب کی تیاریاں کے حوالے سے جانکاری دی اور انجمن کی شاخوں کے ذمہ داران سے گذارش کی کہ وہ اس تاریخی کانفرنس کی تیاریوں میں جوٹ جائیں۔ علاقائی سطح پر ممبر سازی اور کمیٹی کی تشکیل نو کی رپورٹ ریاستی کمیٹی کو جلد از جلد فراہم کریں، مجلہ میں اشتہارات اور مندوبین کی تصاویر دینے کے لئے ریاستی کمیٹی سے رابطہ کر کے سوینیر ریٹ چارج وصول کر لیں، ریاستی کانفرنس کو کامیاب بنانے کیلئے علاقائی شاخوں پر یہ ذمہداری عائد ہوتی ہے کہ علاقائی شاخیں اپنے علاقے کے اسکولوں، کالجوں کا دورہ کریں اور اساتذہ، طلباء وطالبات کو اس تاریخی ریاستی کانفرنس میں شرکت کرنے کی اپیل کریں۔ اس اہم موقع پر مختلف شاخوں کے نمائندوں نے شرکت کی اور اس ریاستی کانفرنس کو کامیاب بنانے کیلئے اپنے مفید مشورے پیش کیے۔ اس تقریب خاص میں ڈاکٹر نہال احمد (سکریٹری)، محمد صادق (سکریٹری)، غلام محمد (سکریٹری)، عبدالوارث (معاون سکریٹری)، محمد انیس الرحمن (معاون سکریٹری)، ہارون ارشد (خازن)، نجم العام، محمد کلیم، ماسٹر عبدالرحیم، سید حسن، محمد افضل خان، سکندر علی انصاری، ڈاکٹر آفتاب عالم، سحر مجیدی، محمد صادق حسین، ڈاکٹر محمد آفتاب عالم، نظیر راہی، آفتاب علی، شبیر ذالمنان، اقبال عادل، ساجد پرویز، شہنواز وارثی، محمد علی شاداب وغیرہ نے شرکت کی (محمد انیس الرحمن)

ترنمول کانگریس ہندی پروکیشت کی جانب سے ہجے سمیلن کا انعقاد کھردہ و ٹیٹا گڑھ کے ٹاٹا گیٹ کے پاس ترنمول ضلع افس میں ہوا۔ اس موقع پر مدم بارک پور ترنمول کانگریس ہندی پروکیشت کے ء چیرمین امیت گپتا۔ ٹیٹا گڑھ کے چیرمین کملیش ساو۔ بارک پور کے چیرمین رمیش ساو۔ کیکے مشرا۔ منو ساؤ۔ اشوک شرما۔ سوریتی واجپی سمیت ترنمول کانگریس کے دیگر لیڈران و کارکنان وغیرہ موجود تھے۔ تصویر ساجد پرویز

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
15 / اکتوبر 2025

فجر	4 بج 12 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج 33 منٹ
ظہر	11 بج 22 منٹ
عصر	3 بج 34 منٹ
مغرب	5 بج 17 منٹ
عشاء	6 بج 26 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

پوربی ریلوے

ٹرینوں کی باقاعدگی دیکھ ریکھ کام کے لئے ہوڑہ ڈویژن میں

تصحیح بابت

اشتہار کیپشن کے مذکورہ حوالے سے جو ٹرینوں کی باقاعدگی کی وجہ سے پہلے شائع کی جا چکی ہے 4 گھنٹے (02.50 بجے سے تا 06.05 بجے) روزانہ ٹرافک و پاور بلاک اپ لائین میں درمیان کے دھتری گرام اسٹیشن کے آخری و سمودر گڑھ اسٹیشن کے (56/951-51/540 کیلومیٹر) بنڈیل-کٹوا سکیشن کے ہوڑہ ڈویژن میں برائے 12 دنوں یہ کہا جا چکا ہے کہ کیا کیا بلاک کی حاجت ہوگی۔ 16.10.2025 تا 21.11.2025 تک وقفے وقفے سے لہٰذا بجائے باقاعدگی کے پہلے دنوں میں مندرجہ ذیل ٹرینوں کی باقاعدگی مورخہ 16/10 (جمعرات) 22/10 (بدھ) 25/10 (سنیچر) 28/10 (منگل) 31/10 (جمعہ) 03/11 (سوموار) 06/11 (جمعرات) 09/11 (اتوار) 12/11 (بدھ) 15/11 (سنیچر) 18/11 (منگل) اور 21.11.2025 (جمعہ) کو یوں: منسوخی: بنڈیل سے 37741 و کٹوا سے 37742 جدول: 37743 بنڈیل-کٹوا لوکل کی تواتر جدول بنڈیل سے 05.20 بجے بجائے 04.30 بجے کے۔ خصوصی نوٹ: اسپیشل یا تاخیر سے چلنے والی ٹرینیں بلاک مدت کے دوران اگر کوئی ہو تو وہ معقول (گھماؤ/ چلنے کے دوران کنٹرول میں رہیں گے۔ مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ اسٹیشنوں میں پبلک ایڈریس سسٹم پر دھیان دیں تکلیف کیلئے معذرت ہے۔

ڈویژنل ریلوے منیجر، ہوڑہ

پوربی ریلوے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

مختصر ٹنڈر نوٹس نمبر 03 ایچ ڈبلو ایچ سی او این آئی آئی او ایف 2025-26 [ٹنڈر نمبر 03 ایچ ڈبلو ایچ سی او این آئی آئی او ایف 2025-26 کمپلیٹڈ]

[illegible]

(CON-47/2025-26)
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

واہستی اسٹیشن میں ٹکٹ بکنگ ایجنٹ کی مختلف اسٹیشنوں میں سیالدہ ڈویژن کے

نوٹس طلبی در خواستیں

[illegible]

www.er.indianrailways.gov.in

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، سیالدہ

پوربی ریلوے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ہائی کورٹ کے حکم پر نبانہ اور جادب پور یونیورسٹی حکام کے درمیان بدھ کو میٹنگ

کولکاتا ، 14/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) جادب پور یونیورسٹی اور نبانہ کے درمیان 15 اکتوبر کو ہوگی۔ بتایا جاتا ہے کہ میٹنگ دوپہر 2 بجے شروع ہوگی۔ جادب پور یونیورسٹی کے وائس چانسلر، رجسٹرار، فائنانس سکریٹری اور ایجوکیشن سکریٹری موجود رہیں گے۔ ذرائع کے مطابق یہ خصوصی گفتگو یونیورسٹی میں مناسب سی سی ٹی وی نصب کرنے اور سکیورٹی گارڈز کی تعداد بڑھانے پر ہو گی۔ خیال رہے کہ کچھ دن پہلے جادب پور یونیورسٹی میں ایک طالب علم کی موت کے معاملے میں سیکورٹی کو لے کر بڑا سوال کھڑا ہوگیا تھا۔ یونیورسٹی کی تمام جماعتوں کی جانب سے سیکورٹی بڑھانے اور مناسب سی سی ٹی وی نصب کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم پر بدھ کو نبانہ میں ریاستی حکومت اور جادب پور یونیورسٹی کے حکام کے درمیان سیکورٹی سے متعلق میٹنگ ہو رہی ہے۔ اس سے پہلے طلبہ، اساتذہ، عملہ اور عہدیداروں نے یونیورسٹی کے احاطے میں سیکورٹی بڑھانے کے لیے میٹنگ کی۔ طلبہ نے کیمپس میں مزید سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے اور پولس چوکی بنانے کی تجویز پر سخت اعتراض کیا ہے۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ یونیورسٹی میں مزید تربیت یافتہ سیکورٹی گارڈز بالخصوص خواتین گارڈز کو تعینات کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ کیمپس کو مزید روشن کرنے کے لیے نئی اسٹریٹ لائٹس لگائی جائیں گی اور آبی ذخائر کے گرد محفوظ باڑ لگائی جائے گی۔ اس کے علاوہ اساتذہ، طلباء اور سیکورٹی گارڈز پر مشتمل ایک گشتی ٹیم بھی تشکیل دی جائے گی۔ یہ ٹیم شام سے رات گئے تک یونیورسٹی کے احاطے کے مختلف حصوں پر نظر رکھے گی۔ تاکہ کوئی بھی رات کے وقت کیمپس میں غیر اخلاقی یا غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث نہ ہو سکے۔ تاہم اس میٹنگ میں طلبہ نے ایک بار پھر سی سی ٹی وی لگانے کی تجویز کی مخالفت کی۔ ان کے مطابق سی سی ٹی وی کیمرے صرف نگرانی میں اضافہ کرتے ہیں، وہ جرائم کو نہیں روکتے۔ حالانکہ ترنمول چھاتر پریشد نے سی سی ٹی وی اور پولس چوکی لگانے کی وکالت کی ہے۔ کئی اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ بھی یہ محسوس کرتا ہے کہ کیمپس میں پولس چوکیاں نہیں بنائی جانی چاہئیں۔ کیونکہ اس سے یونیورسٹی کے آزادانہ ماحول میں مداخلت ہوگی۔ غور طلب ہے کہ کلکتہ ہائی کورٹ نے 26 ستمبر کو ریاستی حکومت اور جادبپور یونیورسٹی کو کیمپس کی سیکورٹی پر مشترکہ طور پر بات کرنے اور مسئلہ کا مستقل حل تلاش کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس حکم کی تعمیل کرتے ہوئے 15 اکتوبر کو نبانہ میں میٹنگ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔

پرپل لائن پر میٹرو کی زمین کا تنازع حل

کولکاتا،14/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ نے KMRCL کی جانب سے حاصل کی گئی اراضی کے معاملے کو خارج کر دیا۔ اس کے بعد زمین کی منتقلی کا معاہدہ مکمل ہوا۔ واضح ہو کہ کولکاتا میٹرو کی پرپل لائن کے کام کو آگے بڑھانے میں تمام رکاوٹیں دور ہوگئی ہیں۔ پرپل لائن میٹرو اقبال پور کے قریب نیپال قونصلیٹ جنرل کی زمین کے اوپر سے گزرے گی۔ اس کے بجائے نیپال کے قونصلیٹ جنرل کو اس علاقے میں ایک اور زمین دی گئی ہے۔ اس زمین کی منتقلی کا عمل حال ہی میں مکمل ہوا ہے۔ خیال رہے کہ کولکاتا میٹرو کی پرپل لائن کا ڈیزائن اقبال پور میں نیپال قونصلیٹ جنرل کی موجودہ عمارت کے اوپر سے گزرے گا۔ نتیجے کے طور پر، اگر KMRCL کو وہ زمین حاصل کرنی ہے، تو نیپال قونصلیٹ کو پہلے قریب میں اچھی زمین دینی ہوگی۔ اسی طرح، کے ایم آر سی ایل نے 1 نیشنل لائبریری ایوینیو میں واقع پراپرٹی سینٹر کی اراضی، 7/1 ڈی ایل خان روڈ پر قونصل خانے کے بالکل ساتھ، حصول قانون کے تحت حاصل کی۔ وہ زمین ذاتی ملکیت میں تھی۔ نتیجے کے طور پر زمیندار کو معاوضہ دیا گیا۔ یہاں تک کہ اس زمین پر واقع مکان کے تین کرایہ داروں کو بھی معاوضہ دیا گیا۔ تاہم 2014 میں معاوضہ وصول کرنے کے باوجود تینوں کرایہ دار اپنی ضد پر ڈٹے رہے۔ وہ گھر خالی نہیں کرنا چاہتے تھے۔ اس کے بجائے، انہوں نے کلکتہ ہائی کورٹ میں رٹ پٹیشن دائر کی۔ غور طلب ہے کہ تاہم کلکتہ ہائی کورٹ نے KMRCL کے حق میں فیصلہ سنایا۔ پھر معاملہ سپریم کورٹ میں چلا گیا۔ تاہم سپریم کورٹ نے کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ کہا گیا کہ مرکزی ایجنسی کی جانب سے اس زمین کا حصول وسیع تر مفاد میں جائز تھا۔ عدالت اس میں مداخلت نہیں کرے گی۔ نتیجے کے طور پر، کیس دسمبر 2024 میں خارج کر دیا گیا تھا۔ جیسے ہی اس کیس کو خارج کیا گیا، KMRCL نے زمین کے حصول کا عمل شروع کر دیا۔ کے ایم آر سی ایل نے 1 نیشنل لائبریری ایوینیو میں مکان کو گرانے اور نیپال قونصلیٹ کے لیے ایک نیا پتہ بنانے کا کام بھی شروع کر دیا ہے۔ حال ہی میں نیپال قونصلیٹ جنرل کی اراضی کے حصول اور منتقلی سے متعلق معاہدہ مکمل ہوا۔ میٹرو ذرائع کے مطابق اس کے نتیجے میں 7/1 ڈی ایل خان روڈ پر زمین پر پرپل لائن کی تعمیر کا کام بہت جلد شروع ہو جائے گا۔ اس زمین کی منتقلی کے معاہدے کے بارے میں نیپال حکومت کے ترجمان اور مواصلات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے وزیر جگدیش کھرل نے کہا کہ زمین کی منتقلی کے معاہدے کے مطابق، نیپال قونصلیٹ جنرل کی ملکیت میں 409.53 مربع میٹر زمین انڈین ریلوے ڈیولپمنٹ کارپوریشن کو دی گئی ہے، اس کے بدلے میں، نیپال قونصل خانے کو ملحقہ ریلوے ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی جانب سے 526.48 مربع میٹر زمین دی جائے گی۔

حکومت مغربی بنگال کے خلاف مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کی احتجاجی ریلی

ابھیشیک کی قیادت میں دیوالی کے بعد ایس آئی آر مخالف تحریک کا آغاز

کولکاتا ، 14/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) بنگال میں حکمراں پارٹی دیوالی یعنی کالی پوجا ختم ہوتے ہی ایس آئی آر مخالف تحریک کو تیز کر دے گی۔ جس کے سبب ترنمول قیادت وجے سمیلن کا انعقاد کر رہی ہے۔ جس کے بعد حکمراں جماعت کے رہنما میدان میں اتریں گے۔ ذرائع کے مطابق 2 نومبر کو کولکاتا میں SIR مخالف ایک بہت بڑا جلوس نکالا جا رہا ہے۔ ذرائع سے خبر ہے کہ پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی جلوس کی قیادت کریں گے۔ ریاست میں ووٹر لسٹ کے ایس آئی آر کی تیاریاں شروع ہوگئی ہیں۔ ترنمول اس سال کے بادل اجلاس سے مسلسل ایس آئی آر مخالف تحریک چلا رہی ہے۔ ترنمول دہلی کے راج پتھ سے پارلیمنٹ کے سیشن ہال تک ایس آئی آر کے خلاف احتجاج کر رہی ہے۔ 21 جولائی کو وزیر اعلیٰ کا پہلا مرحلہ ووٹر لسٹ کی مکمل نظر ثانی کے خلاف تھا۔ اس بار ترنمول ہمہ گیر کارروائی میں جا رہی ہے۔ خیال رہے کہ حال ہی میں چیف منسٹر نے ایس آئی آر پر الزام لگایا تھا کہ وہ این آر سی کو چکر لگانے کی سازش ہے۔ ذرائع کے مطابق پارٹی کے سرکردہ لیڈروں نے ترنمول لیڈروں کو بلاک کر کے عوام تک پہنچنے کی ہدایت دی ہے۔ ریاست میں برسر اقتدار پارٹی کے رہنما عوام کو ایس آئی آر کے نقصان دہ پہلوؤں سے آگاہ کریں گے۔ مجموعی طور پر ترنمول پورے زور و شور سے میدان میں اتر رہی ہے۔

☆

کولکاتا میں جے بی سی مراتھن2025 کے لئے ملند سومن اور انکیتا کنور پریس کانفرنس میں جاتے ہوئے۔

بنگال سے مانسون کی رخصتی: محکمہ موسمیات

کولکاتا ، 14/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) مانسون بنگال سے رخصت ہو چکا ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے یہ اطلاع دی۔ ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ بنگال میں اب ہوا کا رخ بدلنا شروع ہوگیا ہے۔ کم از کم اگلے 5-6 دنوں تک شمالی اور جنوبی بنگال میں بارش کی کوئی پیش قیاسی نہیں ہے۔ اگر کوئی نیا کم دباؤ یا طوفان نہیں بنتا ہے، تو بنگال میں آسمان اب بالکل صاف رہے گا۔ ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ رکسول، وارانسی، جبل پور، اکولا علی باغ میں مانسون کی روانگی کی ایک فعال لائن ہے۔ اس کے نتیجے میں، مانسون مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، بہار اور باقی اتر پردیش سے روانہ ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی مانسون جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ سے بھی روانہ ہوگا۔ مانسون کی روانگی کا مرحلہ بھی اگلے دو دنوں میں مغربی بنگال، اڈیشہ، سکم اور تلنگانہ سے شروع ہوگا۔ تاہم درجہ حرارت اتنی تیزی سے گرنا شروع نہیں ہوگا جتنا کہ اب ہے۔ کیونکہ ہوا میں اب بھی کچھ آبی بخارات موجود ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ آندھرا پردیش اور کیرالہ کے ساحلوں پر جڑواں طوفان ہیں۔ مغربی طوفان شمال مغربی اتر پردیش اور ملحقہ علاقوں میں موجود ہے۔ اس لیے درجہ حرارت میں کمی کا امکان ابھی کم ہے۔ مانسون بدھ تک جھاڑگرام، مشرقی مغربی مدنی پور، شمالی جنوبی 24 پرگنہ، بانکوڑہ، پرولیا، مغربی بردوان، بیر بھوم اضلاع سے روانہ ہوسکتا ہے۔ شمالی بنگال میں آسمان ابھی تک دھوپ والا رہے گا۔ تاہم حیرت انگیز طور پر شمالی بنگال میں اس تباہی کے باوجود ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ جون میں شروع ہونے والے مانسون کے اس موسم میں شمالی بنگال میں بارش کی کمی اب بھی ہے۔ مانسون کے جانے سے پہلے شمالی بنگال میں مانسون کی بارش کی کمی 16 فیصد تھی۔ لیکن جنوبی بنگال میں بارش کی مقدار مثبت ہے۔ جنوبی بنگال کے اضلاع میں مجموعی طور پر 8 فیصد زیادہ بارش ہوئی ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے کہا کہ کولکاتا میں 23 فیصد زیادہ بارش ہوئی ہے۔ جنوب مغربی مانسون آگے بڑھے گا اور ٹھنڈی شمال اور شمال مغربی ہوائیں اپنی زد میں لے لیں گی۔ اگرچہ ہوا میں پانی کے بخارات کی وجہ سے درجہ حرارت زیادہ نہیں گر رہا ہے۔ کولکاتا میں 23 سے 24 ڈگری سیلسیس اور مغربی اضلاع میں دو سے تین ڈگری کی کمی دیکھی جا سکتی ہے۔ سردیوں کا ماحول اس وقت تک نہیں آئے گا جب تک کہ کولکاتا میں درجہ حرارت 15 ڈگری سیلسیس کے قریب نہ ہو۔

درگاپور عصمت دری معاملہ: ہائی کورٹ میں مقدمے کی اجازت، 16 اکتوبر کو سماعت

کولکاتا،14/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) درگاپور گینگ ریپ کیس عدالت کی دہلیز پر ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کا مقدمہ دائر کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔ جسٹس شمپا دتہ پال نے مبینہ طور پر منگل کو یہ اجازت دی۔ سماعت 16 تاریخ کو ہونے کا امکان ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ درگاپور کے پرائیویٹ میڈیکل کالج کے حکام نے بھی مقدمہ درج کیا ہے۔ ان کی استدعا ہے کہ اس واقعے کی وجہ سے ان کے ادارے پر تنقید ہو رہی ہے۔ اس صورتحال میں دیگر طلباء کی حفاظت میں خلل پڑ رہا ہے۔ حکام امتحانات کے دوران کالج میں ہجوم کو جمع ہونے سے روکنے کے لیے ہائی کورٹ سے مداخلت کی درخواست کر رہے ہیں۔ دوسری جانب واقعے کی تحقیقات بھی جاری ہیں۔ منگل کو گرفتار ملزمان کے ساتھ واقعہ کی از سر نو تشکیل کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ گرفتار ہونے والے متاثرہ کے ہم جماعت سے بھی پولس آج باز پرس کر سکتی ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ جمعہ 10 اکتوبر کو درگاپور کے پران گنج میں ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج کی دوسرے سال کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کا الزام لگایا گیا تھا۔ اوڈیشہ کی رہنے والی طالبہ رات 8 بجے کے قریب کھانا خریدنے اپنے دوست کے ساتھ کیمپس سے باہر گئی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ اسے فوری طور پر تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ مبینہ طور پر طالبہ کو پران گنج کے جنگل کی طرف گھسیٹ کر گینگ ریپ کیا گیا۔ سنیچر کی صبح جیسے ہی یہ واقعہ سامنے آیا، پوری ریاست میں کھلبلی مچ گئی۔ عام لوگوں سے لے کر طلباء برادری تک، لوگ اپنا غصہ نکالنے کے لیے سڑکوں پر نکل آئے۔ واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے نیوٹاؤن شپ پولس اسٹیشن نے تقریباً جنگی سرگرمیوں کے ساتھ تحقیقات کا آغاز کیا۔ یقین دہانی کرائی گئی کہ مجرموں کی جلد شناخت کر کے انہیں گرفتار کر کے سخت سزا دی جائے گی۔ پران گنج کے پورے جنگل کو تفتیش کے لیے گھیرے میں لے لیا گیا تھا۔ غور طلب ہے کہ اتوار کی رات سے سوموار کی صبح تک درگاپور معاملے کے آخری دو ملزمین کو پولیس نے چند گھنٹوں میں ہی گرفتار کر لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ درگاپور میونسپل کارپوریشن کے عارضی کارکن ناصر الدین شیخ کو اتوار کو رات بھر پوچھ تاچھ کے بعد گرفتار کیا گیا۔ سوموار کی سہ پہر تفتیش کار آخری ملزم شفیق شیخ کو بھی پکڑ لیا۔ وہ بجرا کے علاقے میں چھپا ہوا تھا۔ پولس نے تلاشیہم کے دوران شفیق کو وہاں سے گوپال مٹھ سے گرفتار کر لیا۔ قبل ازیں، ضلعی پولس نے میڈیکل کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے لیے زیرو ٹالرنس پالیسی کا اعلان کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی یقین دلایا کہ ملوث افراد کو سخت سزا دی جائے گی۔ اس بار شکایت کے دو دن کے اندر تمام ملزمان پکڑے جانے کے بعد پولس کیس بند کرنے میں زیادہ سرگرم ہے۔ منگل کو شیخ ریاض الدین اور شیخ ناصر الدین کو تفتیش کے لیے بجرا گاؤں لے جایا گیا۔ پولس ذرائع کے مطابق شبہ ہے کہ واقعہ سے متعلق کئی ذرائع اس علاقے میں چھپے ہو سکتے ہیں۔ درگاپور کے نیوٹاؤن شپ پولس اسٹیشن اور درگاپور پولس اسٹیشن کی پولس کی ایک مشترکہ ٹیم جائے وقوعہ پر تحقیقات کر رہی ہے۔ مقامی باشندوں سے بھی باز پرس کی گئی ہے۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ اس آپریشن میں بہت جلد اصل راز کھل جائے گا۔

☆

شمالی بنگال میں قدرتی آفات کیلئے مرکز کے 5000 کروڑ روپئے فنڈ کی فراہمی پر سوکانت کا سوال

کولکاتا ، 14/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) شمالی بنگال ریلیف فنڈ ایک مرکزی فنڈ ہے۔ مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم اور بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ سکانت مجمدار نے اشارہ دیتے ہوئے دہلی کی طرف سے بھیجی گئی گرانٹ کے غلط استعمال کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ تباہی سے نمٹنے کے لیے بھیجے گئے 5000 کروڑ روپے کہاں گئے؟ واضح ہو کہ سوکانت منگل کی صبح دہلی کے لیے روانہ ہوئے۔ دارالحکومت جانے سے پہلے بڑا الزام لگا دیا۔ بی جے پی ایم پی نے ریاست کے شمالی بنگال فنڈ کی تشکیل کے بارے میں دھماکہ خیز دعویٰ کیا ہے۔ انہوں نے مرکزی گرانٹ کے غلط استعمال کا الزام لگایا۔ ریاستی حکومت نے حال ہی میں شمالی بنگال میں خوفناک تباہی کے بعد ایک ریلیف فنڈ بنایا ہے۔ انتظامی ذرائع کے مطابق یہ امدادی فنڈ آفات کے بعد کی صورتحال کو روکنے اور متاثرین کو معمول کی زندگی فراہم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ جہاں کوئی بھی اپنی استطاعت کے مطابق چندہ دے سکتا ہے۔ حالانکہ انتظامی عہدیداروں کا دعویٰ ہے کہ یہ فنڈ صرف شمالی بنگال کو ذہن میں رکھ کر نہیں بنایا گیا تھا۔ آفات سے نمٹنے کے لیے ریاست کے لیے نئے ریلیف فنڈ کی خبر سامنے آتے ہی اپوزیشن نے اس معاملے کو اٹھایا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ مرکز کی طرف سے بھیجی گئی گرانٹ کہاں خرچ ہوئی؟ غور طلب ہے کہ ریاستی حکومت نے کورونا کے دور میں ایسا فنڈ بنایا تھا۔ بنیادی طور پر ریاست نے اس فنڈ کو کوویڈ کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے بنایا تھا۔ اس بار بھی اسی طرح عوام کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے کے لیے نیا فنڈ بنایا گیا ہے۔ سکانتا مجومدار نے ریاست کے اس نئے فنڈ کے بارے میں کہا کہ 2020 سے 2025 تک مرکز کا حصہ، جو تقریباً 5 ہزار کروڑ روپے کے برابر ہے۔ کہاں گیا؟ وہ SDRF فنڈ، جس کے لیے مرکزی حکومت 75 فیصد رقم دیتی ہے، وہ کہاں گئی؟ جہاں تک میں جانتا ہوں، مرکز نے پچھلے پانچ برسوں میں اس فنڈ میں 5 ہزار کروڑ روپے دیے ہیں۔ خیال رہے کہ یہ SDRF فنڈ مرکز کی طرف سے بنایا گیا ایک فنڈ ہے، جو ریاستوں کو آفات سے نمٹنے کے لیے دیا جاتا ہے۔ اسے مختلف مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جیسے کسی بھی آفت کے دوران متاثرین کو معاوضہ فراہم کرنا، منہدم سڑکوں اور مکانات کی تعمیر نو کرنا وغیرہ شامل ہے۔

☆

کولکاتا پولس نشے میں ڈرائیونگ کو روکنے کیلئے جدید بریتھ اینالائزر ڈیوائسز سے لیس ہوگی

کولکاتا ، 14/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس 50 جدید ترین بریتھ اینالائزر خرید رہی ہے جس کا مقصد نشے میں ڈرائیونگ کو روکنا اور سڑک حادثات کو کم کرنا ہے۔ جنہیں شہر کے 26 ٹریفک گارڈز کے حوالے کیا جائے گا۔ کولکاتا پولس جو جدید بریتھ اینالائزر خریدنے کا منصوبہ بنا رہی ہے، وہ اپنی یادداشت کے ساتھ آتا ہے۔ واضح ہو کہ مغربی بنگال میں درگاپوجا کے ساتھ شروع ہونے والے تہوار کے موسم کے دوران نشے میں گاڑی چلانے کا رجحان عام طور پر بڑھتا ہے۔ خاص طور پر رات کے وقت، بہت سے لوگ شراب خانوں، کلبوں اور پارٹیوں سے نشے میں گھر لوٹتے ہیں۔ نشے میں ڈرائیونگ جان لیوا حادثات کا باعث بن سکتی ہے۔ اکثر نشے میں دھت کار یا ٹو وہیلر ڈرائیور کچھ دنوں کے بعد دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ جرمانے سے بچنے کے لیے اس دن نشے میں نہیں تھے۔ اس لیے کسی کو یہ دعویٰ کرنے سے روکنے کے لیے یہ جدید بریتھ اینالائزر اپنی یادداشت سے لیس ہے۔ ڈیوائس کی میموری میں دس ہزار ریکارڈز ہیں، جن میں وقت، تاریخ اور الکحل کا مواد شامل ہے۔ بعد میں، اگر کوئی ڈرائیور پولس کو چیلنج کرتا ہے، تو یہ آلہ ریکارڈ تیار کرے گا۔ اس کے علاوہ، ڈیوائس کے ریکارڈ میں گاڑی کا نمبر، کون سا افسر ٹیسٹ کر رہا ہے اور دیگر ضروری تفصیلات شامل ہوں گی۔ کسی کو بھی اس ڈیوائس کے ڈیٹا یا معلومات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ سے روکنے کے لیے پاس ورڈ لاک کے ساتھ ڈیٹا پروٹیکشن سسٹم ہوگا۔ پولس کا کہنا ہے کہ اس سے نشے میں دھت ڈرائیوروں کو پکڑنا آسان ہو جائے گا۔ اطلاعات کے مطابق، ان 50 جدید بریتھ اینالائزرز کو خریدنے کے لیے 22 لاکھ روپے سے زیادہ خرچ کیے جا رہے ہیں۔ اس بار پولس ایسے انتظامات کر رہی ہے کہ اگر کوئی نشے میں دھت ڈرائیور دور سے پھونک مارے تو بھی چند سیکنڈوں میں اس کے نتائج اسکرین پر ظاہر ہو جاتے ہیں۔ صوبہ کا سب سے بڑا تہوار درگا پوجا ختم ہونے کے بعد بھی تہوار کا جذبہ برقرار ہے۔ دیوالی اور کالی پوجا سے لے کر کرسمس یا نئے سال کی شام تک، کولکاتا سمیت پوری ریاست تہوار منائے گی۔ اور اس کے ساتھ نشے کی حالت میں کار یا موٹر سائیکل چلانے کا رجحان بڑھ جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے سڑک حادثات کو روکنے کے لیے خاص طور پر رات کے وقت پولس کی جانب سے شہر کی مختلف سڑکوں پر بریتھ ٹیسٹ کیا جائے گا۔ کولکاتا میں ٹریفک گارڈز کے افسران جو سانس کی جانچ کے انچارج ہوں گے ان جدید بریتھ اینالائزر آلات سے لیس ہوں گے۔ فی الحال، ہر ٹریفک گارڈ، یہاں تک کہ تھانوں میں، سانس کا تجزیہ کرنے والا ہے، لیکن یہ قدرے پرانے ماڈل ہیں۔ اس لیے پولس کو یہ اپ گریڈ ڈیوائس مل رہی ہے، جو ہلکا بھی ہے، وزن 300 گرام سے زیادہ نہیں ہے۔ اس بریتھ اینالائزر کے اوپر جدید سینسرز ہوں گے۔ کئی بار دیکھا گیا ہے کہ اگر کوئی ڈرائیور نشے میں ہو تو وہ زور سے پھونکنا نہیں چاہتا۔ وہ اتنی دور سے پھونکنے کی کوشش بھی کرتا ہے کہ سینسر کو پتہ نہیں چلتا۔ لیکن یہ چالیں اس نئی ڈیوائس کے ساتھ کام نہیں کریں گی۔ یہاں تک کہ اگر آپ کافی فاصلے سے پھونکتے ہیں، تو یہ ڈیوائس الکحل کی مقدار کو سمجھنے میں دس سیکنڈ لے گی، جو 3.2 انچ کی LCD ڈسپلے ٹچ اسکرین پر ظاہر ہوگی۔ پولس نے کہا کہ کار چلانے والے شخص کی طرف سے شراب پینے کی مقدار کے مطابق ضروری کارروائی کی جائے گی۔

☆

ارجن سنگھ کو ہائی کورٹ سے راحت

کولکاتا،14/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی لیڈر ارجن سنگھ کو کلکتہ ہائی کورٹ میں راحت ملی۔ منگل کو ہائی کورٹ میں شمپا دتہ کی بنچ نے سابق ایم پی کو تحفظ فراہم کیا۔ یعنی فی الحال پولس بی جے پی لیڈر کو گرفتار نہیں کر پائے گی۔ ہائی کورٹ کے حکم سے ارجن کو عارضی طور پر راحت ملی ہے۔ آج ہائی کورٹ نے کہا کہ ارجن کے خلاف اب کوئی کارروائی نہیں کی جا سکتی ہے۔ جج نے حکم دیا کہ 10 نومبر تک بیرک پور پولس کمشنریٹ کے تحت مختلف تھانوں میں درج ایف آئی آر کی بنیاد پر بی جے پی لیڈر کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ واضح رہے کہ ارجن سنگھ نے نیپال میں حالیہ عوامی بغاوت کے حوالے سے ایک چونکا دینے والا تبصرہ کیا۔ بنگال کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمالیہ کی گود میں اس چھوٹے سے ملک کی طرح بنگال کو بھی مشتعل ہونا چاہیے۔ انہوں نے حکومت کا تختہ الٹنے جیسے تبصرے بھی کئے۔ اس تناظر میں ارجن سنگھ کے خلاف مختلف تھانوں میں کل 10 تحریری شکایتیں درج کرائی گئیں۔ اس کے علاوہ اس مدت کے دوران، بیرک پور کے سابق ایم پی کے خلاف بیرک پور پولس کمشنریٹ کے مختلف تھانوں میں مختلف مسائل پر کل 56 شکایتیں درج کی گئیں۔ ارجن سنگھ نے ان تمام ایف آئی آر کو چیلنج کرتے ہوئے عدالت سے رجوع کیا۔ ارجن فی الحال منگل کو اس کیس کی سماعت میں راحت محسوس کر رہے ہیں۔ منگل کو جسٹس شمپا دتہ کی بنچ نے سابق رکن پارلیمنٹ کو ارجن سنگھ کے خلاف بیرک پور کمشنریٹ کے تحت مختلف تھانوں میں درج تمام ایف آئی آر کی بنیاد پر تحفظ فراہم کیا۔ سابق رکن پارلیمان کو فی الحال ہائی کورٹ کے حکم سے راحت ملی ہے۔

بھاجپا کا کولکاتا میں خواتین میں لال مرچ کا پاؤڈر تقسیم

کولکاتا،14/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) منگل کے روز بی جے پی کی مغربی بنگال یونٹ کے کارکنوں نے ریاست میں بگڑتے امن و امان کے درمیان اپنے دفاع کے لیے کولکاتا کی خواتین میں لال مرچ کا پاؤڈر تقسیم کیا۔ یہ اقدام درگاپور میں میڈیکل کی طالبہ کے ساتھ ہونے والی اجتماعی عصمت دری کے بعد سامنے آیا ہے۔ بی جے پی کی اس مہم کو آپریشن ریڈ چلی کا نام دیا ہے، سالٹ لیک میں ایک میٹرو اسٹیشن کے قریب شروع ہوا۔ پارٹی کی خواتین کارکنوں نے خواتین مسافروں میں سرخ مرچ پاؤڈر کے پیکٹ تقسیم کیے، یہ وضاحت کرتے ہوئے کہ یہ ان کی دفاع کے لیے ہے۔

تمام راشن کارڈ ہولڈروں کو آیوشمان کارڈ ملے گا

کم راشن دینے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی: ڈاکٹر تاراچند

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر تاراچند نے گزشتہ روز فوڈ سپلائی ڈپارٹمنٹ کی ایک جائزہ میٹنگ کی۔ اس دوران ضلع کے تمام راشن کارڈ ہولڈروں کو آیوشمان کارڈ کے اجراء میں تیزی لانے کی واضح ہدایات جاری کی گئیں۔ جائزہ میٹنگ کے دوران سپلائی ڈپارٹمنٹ سے متعلق تمام افسروں کو ضروری ہدایت دیتے ہوئے مستفیدین کو اناج کی سہولیات فرام کرنے کی بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی خاندان کو آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت فراہم کردہ صحت کے فوائد سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے پی وی ٹی جی (انتہائی پسماندہ آدیواسی گروپ) کے علاقوں میں خصوصی کیمپ لگائے جائیں گے تاکہ ہر خاندان کو کارڈ جاری کیا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح طور پر کہا کہ مستفیدین کو مقررہ مقدار میں اناج فراہم کیا جائے۔ اس معاملے میں کوئی کوتاہی نہیں برتی جائے۔ اگر مستفیدین یعنی راشن کارڈ ہولڈروں کو راشن کی کم وزن یا کم سپلائی سے متعلق کوئی شکایت موصول ہوئی تو متعلقہ پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس) دکاندار کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ میٹنگ نے دھان کی خریداری کے مراکز (کیمپس) پر تمام معیاری سہولیات کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی۔ دیگر عوامی فلاحی اسکیموں کی پیشرفت کا بھی جائزہ لیا گیا جن میں چنے کی دال، اناج کی تقسیم اور دھوتی، لونگیساڑی کی تقسیم کی اسکیم شامل ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے افسران کو ہدایت دی کہ اسکیموں کے فوائد شفافیت کے ساتھ اہل مستفیدین تک پہنچائیں اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیپ پرتاپ سنگھ شیخاوت، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر منیش کمار، مارکیٹنگ آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

کسانوں کو ربیع فصل کی تیاری کو لے کر تربیت دی گئی

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: آج زرعی علاقائی پاٹھ شالہ کی دوسرے سیشن کا انعقاد گاؤں ہاتھ باری پنچایت پنڈرا، بلاک منڈرو میں کامیابی کے ساتھ کیا گیا۔ پروگرام کا تھیم تھا انٹیگریٹڈ پیسٹ مینجمنٹ (آئی پی ایم)، بار بار کی جانے والی فصل، موسمیاتی زراعت اور اناج کا ذخیرہ۔ پروگرام کے دوران، اسسٹنٹ ٹیکنیکل منیجر نیہا لسکو نے کسانوں کو کیڑوں کے خاتمے کا انتظام اور فصل بار بار کرنے کی اہمیت کے بارے میں تفصیلی تربیت فراہم کی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ کیڑوں پر قابو پانے کے لیے نامیاتی طریقے استعمال کرنے سے فصل کی پیداوار کو بچانے میں مدد مل سکتی ہے۔ بلاک ٹیکنیکل منیجر نچن کمار سمن نے خریف سیزن کے بعد ربیع کی فصلوں کے انتخاب، بوائی کے طریقوں، کھاد کے انتظام اور آب و ہوا کے موافق زرعی طریقوں کے بارے میں بھی معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ جن کسانوں کو خریف سیزن کے دوران دھان کے بیج ملے تھے انہیں اب دال اور چنے کے بیج ملیں گے۔ ربیع کی ان فصلوں پر دو تربیتی کلاسیں بھی منعقد کی جائیں گی تاکہ کسانوں کو بہتر پیداوار حاصل کرنے میں مدد ملے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ ٹیکنیکل منیجر راجیشور مرمو، سریتا، کسان متر سہدیو ٹھاکر اور مقامی کسانوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

عوامی مسائل کے فوری حل کو یقینی بنائیں: ڈی سی

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ میں اپنے دفتر کے چیمبر میں ضلع مجسٹریٹ نیز ڈپٹی کمشنر ہیمنت ستی نے جنتا دربار کے ذریعے عام شہریوں کے مسائل سنے۔ انہوں نے واضح ہدایات دیں کہ کوئی بھی اہلکار جنتا دربار میں آنے اور اس سے لاتعلق نہ رہے اور تمام مسائل کو فوری حل کیا جائے۔ عوام کو فائدہ پہنچانے کے لئے جنتا دربار کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ جنتا دربار میں شہری اور دیہی علاقوں کے شہریوں نے ڈپٹی کمشنر کو اپنے مختلف مسائل پیش کیے۔ انہوں نے ہر شکایت کو غور سے سنا اور ان کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے انہیں ہدایت دی کہ وہ تمام درخواستوں کا جائزہ لیں اور ان پر ترجیحی بنیادوں پر فوری کارروائی کریں۔ جنتا دربار میں موصول ہونے والی عوام کی شکایات مختلف محکموں اور اسکیموں سے متعلق تھیں۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ ہر شکایت کا فزیکلی طور پر جائزہ لیں اور فوری حل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے یہ بھی حکم دیا کہ قرارداد کے عمل کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے اور کارکردگی سے متعلق فیڈ بیک ڈپٹی کمشنر آفس میں جمع کرایا جائے۔ انہوں نے افسروں کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ مفاد عامہ کے معاملات کو سنجیدگی سے لیں اور شفافیت کے ساتھ مسائل کے حل کو یقینی بنائیں۔

آنگن باڑی ملازمین کا اپنے پانچ نکاتی مطالبات کو لے کر دھرنا

عوامی نیوز نمائندہ

بیڈو: آنگن باڑی یونین کے زیراہتمام گزشتہ روز آنگن باڑی ملازمین نے اپنے پانچ نکاتی مطالبات کی وضاحت کرتے ہوئے بیڈو بلاک ہیڈ کوارٹر پرانے بلاک آفس کے احاطے میں احتجاج کیا۔ احتجاج کے دوران آنگن باڑی ملازمین نے حکومت کے خلاف سخت نعرے بازی کی اور مطالبہ کیا کہ ان کے مطالبات پورے کیے جائیں۔ مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے سابق نائب پرمکھ دھنجے کمار رائے نے کہا کہ آنگن باڑی ملازمین ریاستی حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی اسکیموں کو تندہی سے نافذ کر رہی ہیں۔ تاہم محکمہ سطح پر انہیں بے خوفی اور تندہی سے کام کرنے سے روک کر ان کا مالی اور ذہنی استحصال کیا جا رہا ہے۔ آنگن باڑی یونین حکومت اور محکمہ کے افسران سے آنگن باڑی ملازمین کو وسائل فراہم کرنے کا مطالبہ کرتا رہا ہے، لیکن ان کے مطالبات ابھی تک پورے نہیں ہوئے ہیں۔ ریاستی سکریٹری اور بلاک صدر عمیرہ خاتون نے کہا کہ حکومتی پالیسیاں انہیں بار بار احتجاج کرنے پر مجبور کر رہی ہیں۔ یونین نے مطالبہ کیا کہ آنگن باڑی ملازمین کو سرکاری ملازم کا درجہ دیا جائے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد تمام سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے مارکیٹ ریٹ پر غذائیت کی فراہمی اور ملازمین کے اعزازیہ میں اضافے کا بھی مطالبہ کیا۔ ریاستی جنرل سکریٹری سندری ٹرکی نے کہا کہ آنگن باڑی مراکز 50 سال سے کام کر رہے ہیں، لیکن ملازمین کو ابھی تک سرکاری ملازم کا درجہ نہیں دیا گیا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ مرکزی حکومت صرف 4500 بطور اعزازیہ ادا کرتی ہے جو کہ غیر منصفانہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پورے خاندان آنگن باڑی سنٹر کو آسانی سے چلانے کے لیے سخت محنت کرتے ہیں، لیکن حکومت لاتعلق اور بے خبر ہے۔ آنگن باڑی ملازمین نے سی ڈی پی او آفس پر محکمہ جاتی احکامات پر عمل نہ کرنے کا الزام لگایا۔ احتجاج کے بعد ملازمین نے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) کو اپنے مطالبات کے حوالے سے ایک میمورنڈم سونپا جس میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) اور خاتون سپروائزر کا تبادلہ اور آنگن باڑی ورکرس کو پرائمری ٹیچر اور اسسٹنٹ کے طور پر درجہ چہارم کے ملازمین کے طور پر نامزد کیا جانا شامل ہے۔ مطالبات میں اعزازیہ میں اضافہ، پنشن پر عمل درآمد اور بقایا اعزازیہ کی فوری ادائیگی شامل ہے۔ انہوں نے انتباہ دیا ہے کہ اگر حکومت نے ان مطالبات کو پورا نہ کیا تو احتجاج کو مزید تیز کیا جائے گا۔ اس احتجاج پروگرام میں بسنتی دیوی، ممتاز خان اور کئی دیگر موجود تھے۔

گملا نے تمباکو سے پاک سماج بنانے کا عہد کیا، عوامی بیداری مہم کا آغاز

عوامی نیوز نمائندہ

گملا: منشیات سے پاک نوجوانوں، صحت مند معاشرے کے پیغام کے ساتھ نیشنل ٹوبیکو کنٹرول پروگرام کے تحت منگل کو صدر ہسپتال گملا کے آڈیٹوریم میں یک روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع کے 11 بلاکوں میں سے ہر ایک سے چار کمیونٹی ہیلتھ آفیسرز (سی ایچ اوز) اور ایک ایس ٹی ایس (سینئر ٹریٹمنٹ سپروائزر) نے شرکت کی۔ اس ٹریننگ کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو تمباکو اور منشیات کی لت سے آزاد کرنا، تعلیمی اداروں، اسکولوں اور کالجوں کے 100 گز کے دائرے کو سرخ رنگ کے ساتھ "تمباکو ممنوعہ زون" قرار دینا اور ہر پنچایت اور گاؤں کو تمباکو سے پاک ہونے کی ترغیب دینا ہے۔ یہ خصوصی عوامی مہم، ڈپٹی کمشنر پرینا دکشت کی ہدایت کے مطابق ضلع بھر میں 60 دنوں تک چلائی جائے گی، جو 9 اکتوبر سے شروع ہو کر 9 دسمبر کو ختم ہوگی۔ مہم کے دوران عوامی آگاہی ریلیاں، پوسٹر نمائش، وال رائٹنگ، اسٹریٹ ڈرامے، حلف برداری کی تقریبات اور اسکول سطح کے مقابلے منعقد کیے جائیں گے۔ پروگرام کا افتتاح صدر اسپتال کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر انوپم کشور نے کیا۔ ڈاکٹر کے کے مشرا، تمباکو کنٹرول پروگرام کے نوڈل آفیسر مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ ڈاکٹر انوپم کشور نے اپنے خطاب میں کہا کہ تمباکو کا استعمال جسم کے لیے ایک سست زہر ہے جس سے کینسر، امراض قلب، فالج اور پھیپھڑوں کی بیماری جیسے سنگین مسائل جنم لیتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر آج ہم نے بیدار نہیں کیا تو ہماری آنے والی نسلوں کو صحت کے سنگین بحرانوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس لیے سب کو اس مہم میں شامل ہونا چاہیے۔ دریں اثنا، ڈاکٹر کے کے مشرا نے کہا کہ تمباکو کا استعمال معاشرے میں ایک وبا کی طرح پھیل گیا ہے۔ اس کا خاتمہ نہ صرف محکمہ صحت بلکہ معاشرے کے ہر طبقے کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمباکو سے پاک معاشرہ اسی وقت ممکن ہے جب ہر فرد اس کے خلاف موقف اختیار کرے اور دوسروں کو اس سے دور رہنے کی ترغیب دے۔

دیوالی پر خواتین کو نشانہ بنا کر زیورات کے فراڈ کرنے والا گروہ سرگرم، بیدار رہیں: سنجے برمن

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: دیوالی کے موقع پر ضلع میں زیورات کی ٹھگی کرنے والے گروہ پھر سے سرگرم ہو گئے ہیں۔ لوہردگا کے صرافہ ایسوسی ایشن کے سرپرست سنجے برمن نے بتایا کہ بہار کے بلیا، سمستی پور اور چھپرا علاقوں کے کئی گینگ زیورات کی صفائی کی آڑ میں ضلع کے مختلف علاقوں میں دھوکہ دہی کر رہے ہیں۔ یہ چالاک ٹھگی باز دیہاتوں، محلوں اور مضافاتی علاقوں جیسے کہ راجہ بنگلہ، چھتر باغ، آدرش نگر، کٹھمو، سرنا ٹولی، اور لسکو موڑ میں گھومتے نظر آتے ہیں، ان گھروں کو نشانہ بناتے ہیں جہاں مرد اراکین کام کے لیے گھر سے باہر ہوتے ہیں۔ مسٹر برمن نے وضاحت کی کہ یہ گینگ پہلے پرانے شیشے، کپڑے، ٹوٹے ہوئے ریموٹ یا فیوز بلب جیسی بیکار اشیاء خریدنے کے بہانے گھروں میں داخل ہوتے ہیں۔ اس کے بعد وہ دروازے، کھڑکیوں یا برتنوں پر داغ صاف کرنے کے لیے کیمیکل استعمال کر کے گھریلو خواتین کا اعتماد حاصل کرتے ہیں۔ پھر وہ درخواست کرتے ہیں کہ گھریلو خواتین اپنے زیورات صاف کرائیں، اور یہیں سے دھوکہ دہی شروع ہوتی ہے۔ دھوکہ دہی کرنے والے ایسے حربے استعمال کرتے ہیں جیسے زیورات کا وزن غلط کرنا، اسے جعلی بنڈل کے بدلے کرنا، یا پانی مانگنے کے بہانے زیورات لے کر فرار ہونا۔ بہت سے معاملات میں، خواتین کے زیورات کو صاف کرنے کے بعد واپس نہیں کرتے ہیں، یہ یقین رکھتے ہوئے کہ وہ اسے آدھے گھنٹے کے بعد کھولیں گی تاکہ اسے خشک ہونے دیں۔ سنجے برمن نے گھریلو خواتین سے اپیل کی کہ وہ کسی اجنبی کو اپنے گھروں میں زیورات کی صفائی یا خریدنے کے لیے داخل نہ ہونے دیں۔ انہوں نے کہا کہ سونے یا چاندی کے زیورات کو گھر میں محفوظ طریقے سے صاف کیا جا سکتا ہے۔ گھر میں ہی صاف کریں، زیور فروش کے پاس جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ انہوں نے ضلع کے باشندوں سے اپیل کی کہ وہ چوکس رہیں اور ایسے کسی بھی مشکوک شخص کو فوری طور پر پولیس ہیلپ لائن نمبر 100 پر اطلاع دیں۔

بچوں کے تحفظ سے متعلق بیداری پروگرام کا کامیاب انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: جے کے ہائی اسکول، راج محل، ضلع چائلڈ پروٹیکشن آفیسر صاحب گنج کی صدارت میں بچوں کے تحفظ سے متعلق بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد بچوں کو مختلف سماجی برائیوں، جرائم اور ان سے متعلق قانونی دفعات سے بیدار کرنا تھا۔ پروگرام میں بچوں کی شادی، چائلڈ لیبر، بچوں کی اسمگلنگ، پوکسو ایکٹ، اغوا، ایسڈ حملہ، گڈ ٹچ - بیڈ ٹچ اور بچوں کے حقوق جیسے اہم موضوعات پر تفصیلی جانکاریاں فراہم کی گئیں۔ پروگرام میں موجود مقررین نے واضح کیا کہ بچوں کی شادی اور چائلڈ لیبر نہ صرف قانون کے تحت جرائم ہیں بلکہ بچوں کی جسمانی، ذہنی اور سماجی نشوونما میں بھی سنگین رکاوٹیں ہیں۔ ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن آفیسر نے پوکسو ایکٹ کے تحت بچوں کے جنسی استحصال کے خلاف قانونی تحفظات کی وضاحت کی اور بچوں کو چوکس رہنے اور کسی بھی واقعے کی فوری اطلاع دینے کی ترغیب دی۔ انہوں نے ایسڈ حملہ اور اغوا جیسے سنگین جرائم کو روکنے کے لیے احتیاطی تدابیر کی بھی وضاحت کی۔ پروگرام میں موجود بچوں کو چائلڈ ہیلپ لائن نمبر 1098 کے بارے میں تفصیلی جانکاریاں فراہم کی گئیں۔ بتایا گیا کہ یہ نمبر 7×24 مفت کام کرتا ہے جس کے ذریعے کوئی بھی بچہ یا فرد کسی بھی قسم کی ایمرجنسی حالت میں مدد حاصل کر سکتا ہے۔ اس موقع پر ضلع چائلڈ پروٹیکشن آفیسر نیز سنٹر ایڈمنسٹریٹر، سکھی ون اسٹاپ سنٹر، صاحب گنج نے بھی خواتین ہیلپ لائن 181 / 112 کے بارے میں معلومات فراہم کیں اور خواتین کو اپنی حفاظت اور مدد کے لیے ان نمبروں کا استعمال کرنے کی ترغیب دی۔ پروگرام میں اسکول کے اساتذہ، لڑکے اور لڑکیاں، اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے اراکین، ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ اور چائلڈ ہیلپ لائن ٹیم صاحب گنج کے نمائندوں نے شرکت کی۔ سب نے عزم کیا کہ وہ اپنے معاشرے میں بچوں کے تحفظ اور بچوں کے حقوق کا پیغام پھیلائیں گے اور بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتے رہیں گے۔ آخر میں، طلباء نے "بچوں کے حقوق کے تحفظ کا عہد" لیا اور عہد کیا کہ وہ اپنے حقوق سے آگاہ رہیں گے اور دوسرے بچوں کو بھی اس کے لیے ترغیب دیں گے۔ "لڑکے لڑکیاں ہمارے معاشرے کے مستقبل ہیں - انہیں محفوظ، تعلیم یافتہ اور بااختیار رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔"

مستفیدین کو وقت پر راشن ملنا چاہیے: ڈی سی

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا کی صدارت میں ہفتہ کو کلکٹریٹ آڈیٹوریم، دمکا میں سپلائی ڈپارٹمنٹ کی ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے محکمہ کی جانب سے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں کا جائزہ لیا اور افسران کو ٹارگٹ کے مطابق کام کرنے کی ہدایت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اسمارٹ پی ڈی ایس سسٹم کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے تمام بلاکس میں پی ڈی ایس ڈیلرز کے لیے تربیتی کیمپ منعقد کیے جائیں۔ دھوتی ساڑی کی تقسیم کی اسکیم کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے ہدایت دی کہ 100 فیصد مستفیدین میں تقسیم کا کام تیزی سے مکمل کیا جائے۔ انہوں نے واضح ہدایات دیں کہ ایسے مستفیدین کی نشاندہی کریں جو طویل عرصے سے راشن نہیں اٹھا رہے ہیں اور ان کے نام راشن کارڈ کی فہرست سے قواعد کے مطابق نکال دیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ تمام سینئر افسران اپنے متعلقہ بلاکس میں پی ڈی ایس کی دکانوں کا باقاعدگی سے معائنہ کریں، اور ان کی رپورٹوں کی بنیاد پر متعلقہ ڈیلروں کے خلاف ضروری کارروائی کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے یہ بھی کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ضلع کے تمام مستحق مستفیدین کو ہر ماہ مقررہ مقدار میں راشن تقسیم کیا جائے تاکہ کوئی خاندان محروم نہ رہے۔ میٹنگ میں ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر اور تمام بلاک ایم اوز موجود تھے۔

محکمہ بجلی کی جائزہ میٹنگ کر ضروری ہدایت

عوامی نیوز نمائندہ

لاتیہار: ڈپٹی کمشنر اتکرش گپتا کی صدارت میں پاور پروجیکٹ سے متعلق ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں مکھیہ منتری اجول جھارکھنڈ یوجنا اور ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن ایریا اسکیم کے تحت جاری کاموں کا نقطہ نظر سے جائزہ لیا گیا اور مقررہ اہداف کے مطابق 100 فیصد ہدف حاصل کرنے کے لیے ضروری ہدایات دی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یہ دونوں اسکیمیں ضلع کے دیہی اور شہری علاقوں میں بجلی کی فراہمی کے معیار کو بہتر بنانے اور سب کو قابل رسائی بجلی فراہم کرنے کے لیے بہت اہم ہیں۔ انہوں نے متعلقہ ورکنگ ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ تمام کام مقررہ مدت میں مکمل کریں اور کام کے معیار پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے محکمہ بجلی کے ایگزیکٹو انجینئر کو ہدایت دی کہ وہ بجلی کی فراہمی، مضبوط پاور سسٹم اور مختلف جاری اسکیموں کا جائزہ لے کر بجلی کی فراہمی کو مزید مستحکم کریں۔ رو میں اس دوران ڈپٹی کمشنر نے عوامی شکایات کے ازالے کے دوران دیہاتیوں کی شکایات سنیں اور ان کے ازالے کے لیے متعدد ضروری اور مناسب ہدایات جاری کیں۔ ڈپٹی کمشنر نیز ضلع مجسٹریٹ اتکرش گپتا کی صدارت میں ڈپٹی کمشنر آفس ہال میں ہفتہ وار عوامی شکایات کے ازالے کا انعقاد کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے وہاں موجود تمام لوگوں کے مسائل ایک ایک کر کے سنے اور انہیں یقین دلایا کہ ان کی تمام شکایات کی جلد از جلد چھان بین کر کے ازالہ کیا جائے گا۔

ضلع سطح کی مائننگ ٹاسک فورس کی میٹنگ

دمکا (نمائندہ): ڈپٹی کمشنر دمکا ابھیجیت سنہا کی صدارت میں منگل کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ضلع سطح کی کان کنی ٹاسک فورس کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں معدنیات کی ٹرانسپورٹیشن، غیر قانونی کان کنی اور محصولات کی وصولی سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ معدنیات لے جانے والی گاڑیوں کی باقاعدہ جانچ کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے تمام زونل افسران اور تھانہ انچارجوں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں گاڑیوں کا معائنہ کریں اور قواعد و ضوابط کے مطابق ضروری کارروائی کریں۔ انہوں نے کہا کہ معدنیات کی غیر قانونی کان کنی، نقل و حمل اور ذخیرہ اندوزی پر کڑی نظر رکھی جائے اور قصوروار پائے جانے والوں کے خلاف فوری کارروائی کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے یہ بھی واضح کیا کہ ریونیو کی وصولی پر خصوصی توجہ دی جائے اور تمام متعلقہ افسران مقررہ اہداف کے حصول کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ زونل آفیسر اور تھانہ انچارج ریت کی غیر قانونی نقل و حمل کو روکنے کے لیے مل جل کر کارروائی کریں۔ ضرورت پڑنے پر فورس طلب کی جا سکتی ہے لیکن کارروائی میں زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنائی جائے۔

معذور افراد میں معاون آلات کی تقسیم پروگرام کا افتتاح

معذور افراد ہماری ترجیح ہیں، انہیں خود انحصار بنانا ہمارا عزم ہے: ڈی سی

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا کی صدارت میں منگل کو دمکا بلاک کیمپس میں معذوروں میں معاون آلات تقسیم کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس پروگرام کا باقاعدہ افتتاح ڈپٹی کمشنر دمکا نے شمع جلا کر کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے مستفیدین میں الیکٹرک ٹرائی سائیکلز، وہیل چیئرز، بیساکھی، سماعت کے آلات اور دیگر معاون آلات تقسیم کیے۔ انہوں نے کہا کہ معذور افراد معاشرے کا اہم حصہ ہیں اور انہیں خود انحصار بنانا ضلع انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے تمام استفادہ کنندگان سے حکومت کی مختلف فلاحی اسکیموں کا فائدہ اٹھانے کی اپیل کی اور عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ معذوروں کی سہولت اور بازآبادکاری سے متعلق اسکیموں کو موثر طریقے سے نافذ کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے اس کے بعد گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کڈر بل کا معائنہ کیا۔ انہوں نے اسکول کو پانی کی مناسب فراہمی، بیت الخلاء کی باقاعدگی سے صفائی اور فعال اسمارٹ کلاس کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے اساتذہ کو ہدایت دی کہ وہ بچوں کو کیریئر کونسلنگ فراہم کریں اور ان کی مسلسل حوصلہ افزائی کریں۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے بچوں سے بات کی، ان کی پڑھائی کے بارے میں دریافت کیا اور انہیں بہتر کارکردگی دکھانے کی ترغیب دی۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے بلاک آفس میں واقع مایہ روزی روٹی سلائی سنٹر کا بھی معائنہ کیا۔

انتظامیہ عوام تک پہنچا، مسائل حل ہوئے اور اعتماد بڑھا

عوامی نیوز نمائندہ

گملا: ڈپٹی کمشنر پرینا دکشت نے کہا کہ عوامی شکایات یوم ازالے کے دوران زیادہ تر شہری علاقائی مسائل کے حل کے لیے ان کے پاس آئے۔ اس تجربے کی بنیاد پر، اس نے انچل دیوس کا انعقاد کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ شہریوں کو اپنے مسائل کے لیے ضلع ہیڈ کوارٹر آنے کی ضرورت نہ پڑے اور انتظامیہ ان تک پہنچ کر ان کے مسائل حل کرنے کو یقینی بنا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں انچل دیوس نے شہریوں کے مسائل کے فوری حل میں سہولت فراہم کی، وہیں اس نے بہت سے معاملات کو بھی حل کیا جن کے لیے متعدد عہدیداروں کے مشترکہ فیصلہ سازی کی ضرورت تھی۔ اس مقصد کے لیے، ہر زونل ڈے پر سب ڈویژنل آفیسر، ایڈیشنل کلکٹر، سرکل آفیسر، اور لینڈ ریفارمس سب کلکٹر جیسے سینئر عہدیداروں کی فعال شرکت کو یقینی بنایا گیا۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ "میں نے آنچل دیوس کے دوران ذاتی طور پر شہریوں کے مسائل سنے اور موقع پر ہی ان کے فوری حل کو یقینی بنایا۔ ایسے اقدامات کا بنیادی مقصد لوگوں کے مسائل کو جلد از جلد حل کرنے کو یقینی بنانا تھا، جس سے ضلع دفتر کے بار بار آنے جانے کی ضرورت کو ختم کرنا تھا۔ انچل دیوس کے ذریعے شہریوں کا نہ صرف اعتماد میں اضافہ ہوا ہے بلکہ ان کے مسائل کو حل کرنے کے بارے میں مزید معلومات حاصل ہوئی ہیں، بلکہ حکومتی مسائل کے بارے میں مزید معلومات بھی حاصل ہوئی ہیں۔ اسکیمیں، سرٹیفیکیشن کا عمل، اور ضروری دستاویزات۔" اسی طرح چین پور بلاک کی سمترا دیوی نے کہا کہ ان کا خاندانی رکنیت کا سرٹیفکیٹ مہینوں سے زیرالتوا تھا، اور معلومات کی کمی کی وجہ سے اس عمل میں کافی وقت لگ رہا تھا۔ تاہم، انچل دیوس کے دوران، عہدیداروں نے ذاتی طور پر میٹنگ میں شرکت کی، اور کام اسی دن مکمل کر لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ عہدیدار ذاتی طور پر بلاک کا دورہ کر رہے ہیں اور اسکیموں کے بارے میں جانکاری فراہم کر رہے ہیں۔ یہ ہمارے لیے ایک اہم تبدیلی ہے۔ "مجھے امید نہیں تھی کہ میرا کام اتنی جلدی مکمل ہو جائے گا۔ درست معلومات حاصل کرنے اور حکام کے تعاون سے یہ ممکن ہوا۔" رائڈیہ بلاک کی پرمیلا نورم نے کہا کہ وہ برسوں سے ذات کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی کوشش کر رہی تھی، لیکن دستاویزات کی کمی کی وجہ سے وہ اسے حاصل کرنے سے قاصر تھیں۔ کام مکمل نہ ہو سکا۔ انچل دیوس کے دوران عہدیداروں کی مدد سے اسی دن اس کا سرٹیفکیٹ تیار کیا گیا۔ اب ہمیں اعتماد ہے کہ انتظامیہ صحیح معنوں میں عوام کے ساتھ ہے۔" اسی طرح سے دیگر لوگوں نے بھی انتظامیہ کے کام کاج پر بھروسہ جتایا ہے۔ سماعت کے موقع پر تنازعہ کو خوش اسلوبی سے حل کیا گیا۔ یہ ہمارے لیے کسی نعمت سے کم نہیں ہے۔" پالکوٹ بلاک کے جلدیگا میں برہور کالونی کی ایک رہائشی نے کہا کہ زمین کا تنازعہ، جو اس کے دادا کے زمانے سے ہے، کئی سالوں سے زیرالتوا تھا۔ پالکوٹ میں منعقدہ انچل دیوس کے دوران، ضلع اور زونل انتظامیہ کی ٹیموں نے اس کے مسئلے کو سنجیدگی سے سنا اور تمام ضروری دستاویزات مکمل کر کے اسی دن کیس کو نمٹا دیا۔

ایم ایل اے نے مکھیہ منتری گرام سڑک یوجنا کا سنگ بنیاد رکھا

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: بیرمو کے ایم ایل اے کمار جئے منگل سنگھ نے منگل کو مکھیہ منتری گرام سڑک یوجنا کو مضبوط بنانے کی اسکیم کے تحت بیرمو اسمبلی حلقہ کے چندر پورہ بلاک میں ہیرک روڈ، جھرنا بستی سے چھپنی کے راستے جمونیا ندی تک سڑک کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ بتایا گیا کہ یہ یوجنا تقریباً 1 کروڑ 17 لاکھ 3 ہزار روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی سڑک ہے۔ یہ سڑک علاقے کے لوگوں کو بہتر آمد و رفت کی سہولیات فراہم کرے گی۔ ساتھ ہی علاقے کے لوگوں کو کاروبار کرنے اور دیگر سہولیات میں آسانی ہوگی۔ وہیں بچوں کو اسکول جانے اور دیگر سفر میں آسانی ہوگی۔

سی ایچ سی کڈوا اور پردان سنستھا کے زیراہتمام ہیلتھ کیمپ کا انعقاد

کوڑو لوہردگا (نمائندہ): کمیونٹی ہیلتھ سینٹر، کوڑو اور پرادان سنستھا کے مشترکہ زیراہتمام کوڑو بلاک کی تمام 14 پنچایتوں میں مفت صحت طبی کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے، تاکہ دیہی علاقوں کے لوگوں کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ خراب غذائیت اور خون کی کمی جیسے مسائل سے نمٹنے کے لیے یہ کیمپ غذائیت کے مہینے کے دوران خواتین اور بچوں کے لیے خصوصی صحت کی جانچ کر رہے ہیں۔ کیمپوں میں میڈیکل ٹیم مفت خدمات فراہم کر رہی ہے، جیسے ہیموگلوبن، بلڈ پریشر اور شوگر ٹیسٹ کے ساتھ ساتھ کینسر کی اسکریننگ، سکیل سیل ٹیسٹنگ اور روٹین ویکسی نیشن وغیرہ۔ اس تناظر میں، منگل، 14 اکتوبر کو سندرو پنچایت میں ایک ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جہاں سینکڑوں دیہاتیوں کا ہیلتھ چیک اپ، اسکریننگ اور طبی کونسلنگ کی گئی۔

ڈی ٹی او کی صدارت میں وہیکل مینجمنٹ سسٹم پر تربیتی پروگرام

گاڑی حاصل کی گئی تاریخ کو ہی تمام آپریٹرز گاڑی کی لاگ بک پورٹل پر درج کرلیں گے: ڈی ٹی او

ارریہ (اے این بی) گزشتہ کل وہیکل سیل کے نوڈل آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر کی صدارت میں وہیکل مینجمنٹ سسٹم (BHMS) پر "دوسرا" تربیتی پروگرام ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفس، ارریہ میں منعقد ہوا، جس میں موجود تمام اہلکاروں کو وہیکل مینجمنٹ سسٹم (BHMS) کے حوالے سے اہم معلومات فراہم کی گئیں، جس میں گاڑی کے حصول کے بعد لاگ بک کھولنا، پورٹل پر اندراجات کرنا، ایڈوانس رجسٹر کے ساتھ ایندھن کے کوپن کو ملانا، اور پورٹل پر ڈرائیوروں کو دی گئی ایڈوانس رقم (دھوراکی) درج کرنا شامل ہے۔ ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر نے بتایا کہ پورٹل پر بیک لاگ انٹری کے آپشن کی عدم موجودگی کی وجہ سے لاگ بک میں بیک لاگ درج کرنا ممکن نہیں ہے۔ ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر نے سختی سے ہدایت کی کہ تمام آپریٹرز اس بات کو یقینی بنائیں کہ گاڑی کی لاگ بک اسی تاریخ کو پورٹل پر درج کی جائے جس تاریخ کو گاڑی حاصل کی گئی تھی۔ بصورت دیگر، آپریٹر/ایگزیکٹو اسسٹنٹ کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ اس تربیت پروگرام میں، (B.M.S) کی تربیت چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر، جوکیہاٹ اور موٹر وہیکل انسپکٹر پروگرامر نے دیں۔

نالندہ کالج نے ووٹروں کی بیداری کیلئے "وال آف ڈیموکریسی" مہم کا انعقاد

بہارشریف (مرشد دسنوی) 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر نالندہ کالج، بہارشریف میں نیشنل سروس اسکیم (NSS) یونٹ نے ووٹر بیداری مہم چلائی۔ اس اقدام کا مقصد طلباء اور شہریوں میں جمہوری اقدار کے بارے میں بیداری پھیلانا اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دینا ہے۔ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر طلباء، اساتذہ اور دیگر حاضرین نے کالج کے کیمپس میں ایک خصوصی دیوار پر جمہوریت، ووٹنگ اور ذمہ دار شہریت سے متعلق خیالات، پیغامات اور خاکے بنائے۔ یہ دیوار جسے "دیوار جمہوریت" کا نام دیا گیا، عوامی شرکت اور آزادی اظہار کی علامت بن گئی۔ اس موقع پر موجود طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کالج کی پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سنیتا سنہا نے کہا کہ "ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت اور جمہوریہ بہار کی ماں ہے، اس لیے یہاں کے نوجوانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بار بہار میں ووٹر بیداری پیدا کرنے اور زیادہ سے زیادہ ووٹروں کی تعداد کو یقینی بنانے میں پیش پیش رہیں"۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ووٹروں کا کم ٹرن آؤٹ جمہوریت کے لیے تشویش کا باعث ہے، اس لیے ہر شہری کو آگے آنا چاہیے اور ریاست کی ترقی میں شراکت کو یقینی بنانے کے لیے ووٹ دینا چاہیے۔ NSS کے پروگرام آفیسر ڈاکٹر بجیت لال نے وضاحت کی کہ اس دستخطی مہم اور ووٹنگ کے عہد کے پروگرام کا بنیادی مقصد نوجوانوں میں جمہوری بیداری کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹ دینا ہمارا حق اور ذمہ داری دونوں ہے، ہمیں اپنے خاندان اور معاشرے کو بھی ووٹ ڈالنے کی ترغیب دینی چاہیے۔ انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے قابل قائدین کا انتخاب کریں اور تعلیم، ٹیکنالوجی، زراعت، صنعت، روزگار اور خواتین کی حفاظت جیسے شعبوں میں ریاست کو آگے بڑھانے کے لیے ووٹ دیں۔ بہت سے کالج کے طلباء، فیکلٹی اور عملے نے پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور جمہوریت کو مضبوط کرنے کا عہد کیا۔

نالندہ: SPM کالج کے شعبہ جغرافیہ نے آفات کے خطرے میں کمی کا عالمی دن منایا

بہارشریف (مرشد دسنوی) ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے منی رام اکھاڑہ واقع سردار پٹیل میموریل کالج میں شعبہ جغرافیہ کی سربراہ ڈاکٹر نازش ناز نے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر مہیش پرساد سنگھ کی رہنمائی میں عالمی آفات کے خطرے میں کمی کا دن منایا گیا۔ ایک پوسٹر اور رنگولی مقابلے کا انعقاد کیا گیا جس کے موضوع پر "آفات نہیں بلکہ لچکدار فنڈز: کمزور کمیونٹیز کو بااختیار بنانا" تھا جس میں مختلف شعبہ جات کے طلباء کی ایک قابل ذکر تعداد نے شرکت کی۔ پرنسپل پروفیسر مہیش پرساد سنگھ نے پائیدار ترقی، پائیدار وسائل کے استعمال اور حیاتیاتی تنوع کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے قدرتی آفات کے لیے ذمہ دار قدرتی اور انسان ساختہ دونوں عوامل کو کم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ شعبہ جغرافیہ کی سربراہ ڈاکٹر نازش ناز نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے لیے ساختی اور غیر ساختی دونوں اقدامات پر توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ مزید برآں، ہمیں کمزور کمیونٹیز کو آفات سے زیادہ لچک پیدا کرنے کے لیے بااختیار بنانے کے لیے کارروائی کرنی چاہیے۔ ہمیں آفات کے وقوع پذیر ہونے کے بعد ان کی مرمت کرنے کے بجائے ان کے وقوع پذیر ہونے سے پہلے روکنے پر توجہ دینی چاہیے۔ جانچ کمیٹی میں ڈاکٹر سنجو کماری، ڈاکٹر نتیانند، ڈاکٹر اویناش کمار اور ڈاکٹر مکند پرمانک شامل تھے۔ ڈاکٹر سنیل کمار اور ڈاکٹر سورج منڈل نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ رنگولی مقابلے میں انشو اور انکش کو پہلا، وشال اور دیپنش کو دوسرا اور نیہا کماری اور چاندنی کماری کو تیسرا انعام دیا گیا۔ ابھیشیک، شبنم اور سہانا کو تسلی کے انعامات سے نوازا گیا۔ وشال پی جی 1st سمسٹر کو پوسٹر سازی کے مقابلے میں پہلا فاتح قرار دیا گیا، جبکہ انوپ کمار اور انجلی کماری کو بالترتیب دوسرے اور تیسرے فاتح قرار دیا گیا۔ اس کامیاب پروگرام کے انعقاد کے لیے ڈاکٹر نازش ناز نے پرنسپل عوام دیگر اساتذہ کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔

باراچکیا میں بچیوں کے عالمی دن کے موقع پر مقابلے کا انعقاد

بارا چکیا (اے این بی) ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن، بہار کی ہدایت پر اور ضلع انتظامیہ، مشرقی چمپارن کے مشترکہ زیر اہتمام، بابو لال ساہ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول، چکیا میں بچیوں کے عالمی دن 2025 کے موقع پر ایک پینٹنگ، تقریر اور مضمون نویسی کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں تقریباً 130 لڑکیوں نے حصہ لیا۔ مقابلے میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی لڑکیوں کو اول، دوم اور سوم انعامات، متاثر کن کتاب "اگنی کی اڑان" اور سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ دیگر تمام شرکاء نے شرکت کے سرٹیفکیٹ حاصل کیے۔ اس تقریب میں، تمام لڑکیوں کو 11 نومبر کو ووٹنگ کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کی ترغیب دی گئی اور انہیں ووٹر بیداری کا عہد کروایا گیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ پراجیکٹ منیجر وریندر رام، ضلع مشن کوآرڈینیٹر ندھی کماری، صنفی ماہر نربھئے کمار، بال رکھشا بھارت (سیو دی چلڈرن) کے ضلع کوآرڈینیٹر حامد رضا، مالی خواندگی کے ماہر رتیش کمار، اسکول کے پرنسپل چودھری رمیش سنگھ، اسسٹنٹ ٹیچرز سنیل کمار، سیما پریشد کمار، پریشد کمار، جیتیندر پرساد سنگھ، اسسٹنٹ ٹیچرس سنیل کمار اور دیگر موجود تھے۔ کمار، امت کمار اور پیرال فاؤنڈیشن کے رانا فردوس اور ہرشیت شکلا موجود تھے۔

کٹیہار ضلع مجسٹریٹ نے امیدواروں کے لیے ہدایات جاری کیں

کٹیہار (اے این بی) کٹیہار ضلعی انتظامیہ نے بہار اسمبلی انتخابات کے جاری دوسرے مرحلے کے لیے نامزدگی داخل کرنے والے امیدواروں کے لیے ضروری رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ ضلع الیکشن افسر اور ضلع مجسٹریٹ منیش کمار مینا نے میڈیا کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ دوسرے مرحلے کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 20 اکتوبر ہے۔ عام زمرے کے امیدواروں کے لیے نامزدگی کی فیس 000,10 ہے، جب کہ SC/ST کے امیدواروں کے لیے، 000,5 درکار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں اور ریاستی سطح کی جماعتوں کے امیدواروں کے لیے ایک تجویز کنندہ ہونا ضروری ہے، اور دوسرے امیدواروں کے لیے دس تجویز کنندگان کی ضرورت ہے۔ اپنی بات چیت میں مسٹر مینا نے الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط کا حوالہ دیا اور ووٹروں سے جمہوریت کے اس عظیم تہوار میں جوش و خروش سے حصہ لینے کی اپیل کی۔ قابل ذکر ہے کہ کٹیہار میں 774,101,2 ووٹر ہیں، جو ضلع کی سات اسمبلی سیٹوں کے لیے نامزد امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کریں گے۔

معمر شخص کا تیز دھار ہتھیار سے گلا کاٹ کر قتل

چھپرا (اے این بی) سارن ضلع کے مانجھی تھانہ علاقے میں پیر کی دیر رات ایک شخص کو تیز دھار ہتھیار سے گلا کاٹ کر قتل کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع نے آج بتایا کہ بھلواں گاؤں کے شیو پوجن یادو کے بیٹے بلی رام یادو عرف بلی یادو (66) اپنے گاؤں میں عوامی نظام تقسیم کی دکان چلاتے تھے۔ مسٹر یادو پیر کی رات کھانے کے بعد اپنے گھر کے قریب ایک درخت کے نیچے سونے چلے گئے۔ منگل کی صبح جب وہ کافی دیر تک گھر واپس نہیں آئے تو ان کی اہلیہ انہیں ڈھونڈنے کے لیے درخت کے پاس گئی جہاں انہیں شوہر کی خون آلود لاش ملی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس نے فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کر لی ہے اور معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

4 لوگوں نے پرچہ نامزدگی داخل کیا

بہارشریف (اے یان بی) نالندہ ضلع میں 14 اکتوبر 2025 کو داخل کردہ اسمبلی وار نامزدگیوں کی فہرست درج ذیل ہے: 171 - استھانواں این آر 2 جتیندر کمار، دیپک کمار ودیارتھی/ نامزدگی 0، 172 - بہارشریف این آر 2، نامزدگی ایک امیدوار اشوک کمار، 173 - راجگیر (ایس سی) این آر 5 روی جیوتی کمار، اندل پاسوان، وشوا ناتھ چودھری، نگینہ پاسوان، جگ دیو رویداس/ نامزدگیاں 0، 174 - اسلام پور این آر 6/ نامزدگیاں 0، 175 - ہلسا این آر 1 رویندرا پرساد، ضلع نمبر 1، خانپور، ضلع نمبر 1، خان پور - انڈین نیشنل سوشلسٹ ایکشن فورس 176 - نالندہ NR 0 / نامزدگی 1 کماری پونم سنگھ، بین، نالندہ پارٹی جن سوراج 177 - ہرناوت NR 5 سنجے کانت سنگھا، وجے بھوشن کمار، راج کشور شرما، روی گولڈن کمار، ارون کمار/ نامزدگی ایک ہری نارائن سنگھ، گاؤں مان سنگھ پور ٹولہ، ناگرنوسہ، ضلع نالندہ پارٹی جے ڈی یو۔

ڈی ایم نے اسمبلی انتخابات میں صاف شفاف اور محفوظ ماحول کو یقینی بنانے کے لیے اہلکاروں کی تربیت کا معائنہ کیا

بہارشریف (اے این بی) کندن کمار، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ نے اپنے دورے کے دوران ایس ایس گرلز اسکول پلس ٹو، بہارشریف، رہائشی ماڈل مڈل اسکول، بھیساسور بہارشریف میں پریذائیڈنگ افسران اور فرسٹ پول افسران کی جاری ٹریننگ کا معائنہ کیا، تاکہ انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنایا جا سکے۔ صاف، شفاف اور شفاف انتخابات کا انعقاد یقینی بنایا جا سکے۔ اسمبلی عام انتخابات 2025۔ ڈسٹرکٹ ماسٹر ٹرینرز کو ہدایت دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ٹریننگ کے دوران تمام پریذائیڈنگ آفیسرز اور فرسٹ پول آفیسرز کو ضروری معلومات سے آگاہ کیا جائے، بنیادی طور پر فارم 17C کو مکمل کرنے اور اسے 100 فیصد پولنگ ایجنٹس میں تقسیم کرنے، ان کے دستخط حاصل کرنے اور VTR کے خلاف VTR کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔ یقینی بنائیں کہ اسے ECI نیٹ ایپ پر اپ لوڈ کیا گیا ہے۔ موک پول کلیئر ہونا چاہیے۔ ایس ایس بالیکا ودیالیہ پلس ٹو میں روزانہ 720 اہلکاروں کو ای وی ایم کے مظاہرہ کی تربیت دی جا رہی ہے اور ریزیڈنشیل ماڈل مڈل اسکول بھیساسور میں روزانہ 1200 اہلکاروں کو تربیت دی جا رہی ہے۔ ای وی ایم کے مظاہرے کی تربیت 11 اکتوبر سے 16 اکتوبر 2025 تک بلاتعطل جاری رہے گی۔ متعلقہ افسران کو ہدایات دیتے ہوئے ضلع الیکشن افسر نے کہا کہ وہ ای وی ایم کے مظاہرہ کے کام کے لیے معیاری تربیت دینے کو یقینی بنائیں گے، تاکہ بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات کا کام غلطی سے مکمل ہو سکے۔ اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر ٹریننگ سیل، متعلقہ ڈسٹرکٹ ماسٹر ٹرینز وغیرہ موجود تھے۔

علاقہ کی ترقی کے لئے میرا عزم پہلے سے زیادہ: وجے کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے بی جے پی کی طرف سے پورنیہ صدر اسمبلی حلقہ سے تیسری بار ٹکٹ دینے کا اعلان کرنے کے بعد پارٹی قیادت اور کارکنوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ وجے کھیمکا نے کہا میں 62 - پورنیا صدر اسمبلی حلقہ سے مجھے دوبارہ ٹکٹ دینے کے لیے بی جے پی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں میں مرکزی قیادت ریاستی قیادت اور تمام خدانما کارکنوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے تیسری بار مجھ پر اپنا اعتماد ظاہر کیا یہ میرے لیے فخر اور ذمہ داری دونوں کی علامت ہے انہوں نے کہا کہ پورنیا کی ترقی کے لیے ان کا عزم پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہے اور یہ کہ سب کے تعاون اور آشیرواد سے، این ڈی اے اتحاد پورنیہ کی ترقی کے عزم کو پورا کرے گا اور ایک ترقی یافتہ پورنیا کی تعمیر کرے گا۔ بی جے پی کے ٹکٹ کے اعلان کے بعد کارکنوں کا ایک سلسلہ ایم ایل اے کے تعلقات عامہ کے دفتر میں جمع ہوا تاکہ انہیں مبارکباد پیش کی جا سکے۔ پورنیہ میں کارکنوں حامیوں اور عوام میں خوشی اور جوش کا ماحول تھا کارکنوں نے اسمبلی حلقہ کے مختلف مقامات پر پٹاخے پھوڑے اور مٹھائیاں تقسیم کرکے جشن منایا

جے ڈی یو رکن پارلیمنٹ اجے منڈل کا استعفیٰ، ٹکٹ تقسیم میں نظر انداز کیے جانے پر ناراضگی کا اظہار

بھاگلپور (اے این بی) بہار میں حکمراں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی اہم حلیف جماعت جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے سینئر لیڈر اور بھاگلپور لوک سبھا حلقہ سے رکن پارلیمنٹ اجے کمار منڈل نے منگل کو پارٹی اور رکن پارلیمنٹ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے یہ قدم ٹکٹوں کی تقسیم میں نظر انداز کیے جانے اور تنظیم میں مسلسل بے توجہی کے خلاف احتجاج کے طور پر اٹھایا ہے۔ مسٹر منڈل نے منگل کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو بھیجے گئے اپنے استعفیٰ نامے میں لکھا ہے کہ بھاگلپور لوک سبھا حلقہ کی ساتوں اسمبلی نشستوں کے لیے امیدواروں کے انتخاب اور سیٹ تقسیم میں ان سے کوئی مشورہ نہیں کیا گیا، حالانکہ وہ نہ صرف علاقے کے موجودہ رکن پارلیمنٹ ہیں بلکہ گزشتہ 20 برسوں سے پارٹی کے سرگرم کارکن بھی رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پارٹی کی اعلیٰ قیادت کی جانب سے انہیں جان بوجھ کر نظر انداز کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ضلعی تنظیم کی بھی ان دیکھی کی جا رہی ہے، جس سے زمینی کارکنوں کا حوصلہ ٹوٹ رہا ہے۔ صورتحال یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ مجھے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اجازت بھی نہیں دی جا رہی۔" اجے منڈل 2019 میں پہلی بار این ڈی اے امیدوار کے طور پر بھاگلپور لوک سبھا سیٹ سے رکن پارلیمنٹ منتخب ہوئے تھے۔ انہوں نے اس انتخاب میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے بولو منڈل کو شکست دی تھی۔ اس سے قبل وہ کہلگاؤں اور ناتھ نگر اسمبلی نشستوں کی بھی نمائندگی کر چکے ہیں۔ وہ جے ڈی یو میں ایک مضبوط اور تجربہ کار رہنما سمجھے جاتے ہیں، جن کی علاقے میں زمینی پکڑ مضبوط مانی جاتی ہے۔ مسٹر منڈل کے اس فیصلے کے بعد این ڈی اے اتحاد میں اندرونی اختلافات کھل کر سامنے آ گئے ہیں۔ بھاگلپور سمیت سرحدی علاقوں میں اس پیش رفت کے سیاسی اثرات کے بھی امکانات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ خاص طور پر ایسے وقت میں جب بہار اسمبلی انتخابات کی سرگرمیاں تیز ہوتی جا رہی ہیں۔

آئیکن نے طلباء اور نوجوانوں میں بیداری پیدا کرنے کے لئے ووٹر بیداری مہم کا آغاز کیا

بہارشریف (اے این بی) تمام نوجوان ووٹروں کو 6 نومبر کو ہونے والے اسمبلی انتخابات میں بڑی تعداد میں ووٹ ڈالنا چاہیے، کیونکہ جمہوریت میں ہر ووٹ کا شمار ہوتا ہے۔ ڈسٹرکٹ ایس وی ای پی آئیکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب نے منگل کو راج کمپیوٹر سنٹر، آر سی ایس آڈیٹوریم، ہلسا ڈاک بنگلہ 175۔ اسمبلی حلقہ میں واقع ایک ووٹر بیداری مہم سے خطاب کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں۔ انہوں نے SVEEP پروگرام میں شریک درجنوں طلباء اور نوجوانوں سے کہا کہ وہ جمہوریت کے رتھ ہیں۔ اپنے گاؤں اور محلوں میں جا کر عوام کو ووٹنگ کے عمل اور اس کی اہمیت سے آگاہ کریں، ملک کے ماڈل اسٹوڈنٹس کے طور پر اپنا فرض پورا کریں۔ مدھویتا کماری نے کہا کہ انتخابات میں ووٹروں کا کم ہونا انتہائی افسوس ناک ہے۔ اس سے جمہوریت کمزور ہوگی۔ اس لیے اپنے والدین کو تعلیم دینا ابھی سے شروع کریں تاکہ اس بار بھرپور ٹرن آؤٹ ہو۔ ڈاکٹر مناو نے بیداری مہم کے ایک حصے کے طور پر "پہلے ووٹ، پھر ریفریشمنٹ کوئی بھی مجبوری کیوں نہ ہو، ووٹ دینا بہت ضروری ہے" جیسے نعرے لگائے اور طلبہ اور نوجوانوں کو ووٹ کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ 6 نومبر کو ہونے والے بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 میں ووٹر ٹرن آؤٹ کو بڑھانے کے لیے SWEEP کے تحت اس طرح کی تقریبات کا باقاعدگی سے انعقاد کیا جا رہا ہے۔

اسلام پور کے عوامی مسائل اور ترقیاتی کاموں کو انجام دینا اولین ترجیح: تنوجا کماری

بہارشریف (مرشد دسنوی) جن سوراج پارٹی نے نالندہ ضلع کے اسلام پور اور ہرنوت اسمبلی حلقوں کے لیے اپنے امیدواروں کی دوسری فہرست کا اعلان کیا۔ ایک متحرک خاتون لیڈر اور ضلع کونسل کی صدر تنوجا کماری کو اسلام پور اسمبلی حلقہ سے میدان میں اتار کر پارٹی اسلام پور اسمبلی الیکشن کو سہ رخی مقابلہ بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ بہارشریف کے ایک نجی ہوٹل میں پیر کے روز دیر شام ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کرتے ہوئے تنوجا کماری نے کہا، "میں جن سوراج پارٹی کے بانی پرشانت کشور کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور ان کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے مجھ پر اتنی امید ساتھ بھروسہ کیا اور مجھے اسلام پور اسمبلی کا امیدوار بنایا۔" انہوں نے مزید کہا، میں اسلام پور اسمبلی کے انتخابات میں ہمیں میدان میں اتار کر PK نے ہمارے لیے جو قابل ستائش کام کیا ہے اس پر پورا اترنے کی کوشش کروں گی اور میں اسلام پور اسمبلی حلقہ میں جن سوراج پارٹی کا جھنڈا بلند کرتے ہوئے اپنی جیت کو مکمل طور پر یقینی بناؤں گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ پارٹی کے مقاصد کو ہر گاؤں، گلی اور گھر گھر تک پہنچانے کے لیے کام کروں گی۔ تنوجا کماری نے اسلام پور اسمبلی حلقہ کے لوگوں سے بہار میں نقل مکانی روکنے، بے روزگاروں کو روزگار فراہم کرنے، بچوں کو تعلیم دلانے اور بہار کے بہتر مستقبل کو یقینی بنانے کے لیے جن سرج پارٹی کا ساتھ دینے کی گزارش کی۔ انہوں نے کہا کہ ان کا انتخابی نشان ہی بہار کے بچوں کے مستقبل کی تشکیل کرے گا، اس لیے جن سرج پارٹی کو بہار کی ترقی کا موقع دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام پورہ کے مقامی مسائل بھی ان کی اولین ترجیح ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ اسلام پور اسمبلی میں ترقیاتی کاموں کی اس وقت سست رفتاری کو تیز کروں گی اور اسلام پور کے عوام کے مسائل کو نچلی سطح سے لے کر سڑکوں اور ایوانوں تک اٹھائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے مکھیا سے لے کر ضلع کونسل کے صدر تک ہر عہدے پر عوامی کاموں کے لیے جدوجہد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اسلام پور کے عوام کے مسائل اور علاقے کی ترقی کے لیے لڑتی رہیں گی۔ اس موقع پر جن سوراج پارٹی کے کئی رہنما موجود تھے۔

انتخابی کام سے متعلق تمام تیاریاں منصفانہ طریقے سے مکمل کیے جائیں: ضلع الیکشن افسر

ارریہ (اے این بی) ضلع الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ارریہ، مسٹر انیل کمار نے بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے تحت ارریہ ضلع کے چھ اسمبلی حلقوں گیارہ نومبر 2025ء کو ہونے والے الیکشن کے منتخب مشاہد (اوبزرور) کی آمد کی تیاری کے سلسلے میں اسپورٹس بلڈنگ (انڈور کھیل عمارت) ارریہ میں قائم انتخابی نگرانی سیل اور میٹریل سیل کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر ارریہ نے انتخابی اخراجات مانیٹرنگ سیل اور میٹریل سیل کا معائنہ کیا۔ واضح رہے کہ میٹریل سیل اسپورٹس بلڈنگ ارریہ کی پہلی منزل پر واقع ہے اور انتخابی اخراجات کی نگرانی سیل دوسری منزل پر واقع ہے۔ ضلع الیکشن آفیسر نے ایکسپینڈیچر آبزرور کے لئے بنائے گئے آفس روم کا بھی معائنہ کیا اور متعلقہ حکام کو تمام ضروری انتظامات بروقت مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق انتخابی کام سے متعلق تمام تیاریاں شفافیت اور منصفانہ طریقے سے مکمل کی جائیں۔ بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے دوسرے مرحلے میں ارریہ کی تمام چھ اسمبلی سیٹوں کے لیے ووٹنگ منگل 11 نومبر 2025 کو ہونے والی ہے۔

ASI کی اپنے سروس ریوالور سے گولی مار کر خودکشی

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے راجگیر پولیس تھانہ میں ایک اے ایس آئی کی طرف سے اپنے سروس ریوالور سے خود کو گولی مار کر خودکشی کرنے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق راجگیر تھانہ کے ڈائل 112 میں تعینات اے ایس آئی سمن ٹرکی نے اپنے سروس ریوالور سے خود کو گولی مار کر خودکشی کرلی۔ گولی چلنے کی آواز سنتے ہی دیگر پولیس اہلکار بیرکوں میں پہنچے اور سمن کو خون میں لت پت زمین پر پڑی پائی۔ اسے فوری طور پر علاج کے لیے راجگیر سب ڈویژنل ہسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اطلاع ملتے ہی پولس انتظامیہ میں افراتفری مچ گیا اور ضلع کے سینئر پولیس افسر کو اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف کے ماڈل صدر ہسپتال بھیج دیا اور شواہد اکٹھے کرنے کے لیے فرانزک ٹیم کو بلایا گیا ہے۔ یہ واقعہ راجگیر پولیس اسٹیشن کے احاطے میں واقع بیرک میں پیش آیا۔ تاہم اس واقعے کی وجہ تاحال سامنے نہیں آسکی ہے۔ راجگیر کے ڈی ایس پی سنیل کمار نے بتایا کہ جھارکھنڈ کے گملا ضلع کے دھابرا تھانہ علاقے کے بہار بھٹولی گاؤں کے رہائشی سشیل ٹرکی کا بیٹا سمن ٹرکی ڈائل 112 ایمرجنسی سروس میں کام کر رہا تھا وہ گزشتہ ایک سال سے راجگیر میں تعینات تھے۔ ابتدائی طور پر واقعہ کی وجہ خاندانی تنازعہ بتایا جاتا ہے۔ فی الحال پولیس نے لاش کا پوسٹ مارٹم کروا کر مزید کارروائی شروع کردی ہے۔ آپ کو بتادیں کہ دو ماہ قبل 22 جولائی کی شام کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے آبائی علاقے ہرنوت تھانے کے ڈائل 112 میں تعینات گیا ضلع کے اے ایس آئی رامپوکر یادو نے اپنے سروس ریوالور سے باتھ روم میں گولی مار کر خودکشی کرلی تھی۔

ووٹ بیداری کے لئے افسران کی میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) انشول کمار D. A.I ضلع الیکشن آفیسر کم ضلع مجسٹریٹ کی ہدایات کی روشنی میں، نوڈل آفیسر سویپ سیل-کم-ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر، پورنیہ کی رہنمائی میں، ضلع کے تمام بلاکوں کے تمام اسمبلی حلقوں میں، خاص طور پر گزشتہ انتخابات میں کم فیصد والے پولنگ اسٹیشنوں پر، متعلقہ سیپٹ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر، دیویکا، دیویکا، دیویکا دیویکا، خواتین سپروائیزر کے ذریعے SWEEP سرگرمیوں کے تحت مختلف قسم کے پروگراموں نے 11 نومبر 2025 کو اپنے متعلقہ پولنگ سٹیشن پر جا کر ووٹ ڈالنے کے لیے آگاہی پیدا کی تمام آنگن واڑی مراکز پر سینئر ووٹر کو ووٹ دینے کے لیے الیکشن اسکول اور ووٹر بیداری میٹنگ میں ان کے ایک ووٹ کی اہمیت کو بیان کیا گیا۔ ان کے خاندان کے افراد کو حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ اپنے خاندان کے سینئر ووٹر کو متعلقہ پولنگ سٹیشن پر لے جائیں تاکہ وہ اپنے ووٹ کا حق استعمال کر سکیں۔ محکمہ معیشیت اور صحت نے بھی SWEEP سرگرمیوں کے تحت مختلف پروگرام منعقد کئے۔ منعقدہ پروگرام میں بتایا گیا کہ جمہوریت تب ہی عظیم ہوتی ہے جب سب ووٹ دیں۔

افغانستان سے علمی ہی نہیں ہمارا صدیوں پرانا تہذیبی اور ثقافتی تعلق ہے: مولانا ارشد مدنی

پریس ریلیز

افغانستان کے وزیرِ خارجہ مولانا امیر خاں متقی کے پس منظر میں میڈیا کے نمائندوں نے جب جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی سے گفتگو کی تو انہوں نے کہا کہ افغانستان سے ہمارا علمی اور روحانی ہی تعلق نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ ہمارے تہذیبی اور ثقافتی رشتے بھی رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بات یہیں تک محدود نہیں ہے بلکہ ہندوستان کی جنگِ آزادی سے بھی افغانستان کا ایک خاص رشتہ رہا ہے۔ آج کی نئی نسل ہوسکتا ہے اس بات سے واقف نہ ہو لیکن یہ ایک تاریخ ہے کہ جنگِ آزادی کے دوران دارالعلوم دیوبند کے صدر المدرسین شیخ الہند مولانا محمود حسن کی ایما پر افغانستان میں ہی ہمارے مجاہدینِ آزادی نے ایک جلاوطن حکومت قائم کی تھی، جس کا صدر راجہ مہندر پرتاپ سنگھ کو بنایا گیا تھا۔ مولانا برکت اللہ جیسی اہم شخصیت وزیرِ اعظم اور مولانا عبیداللہ سندھی ? وزیرِ خارجہ تھے۔

انہوں نے آگے کہا کہ افغان عوام نے بھی غیر ملکی تسلط سے اپنے وطن کو آزاد کرانے کے لئے ہمارے اکابرین کا طریقۂ کار ہی اختیار کیا۔ ہم نے اس برطانوی قوم سے طویل جدوجہد کے بعد آزادی حاصل کی جس کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ اس کی حکمرانی کا سورج غروب نہیں ہوتا، اور افغان عوام نے روس و امریکہ جیسی بڑی طاقتوں کو دھول چٹا کر آزادی حاصل کی ہے۔ مگر اس میں قدرِ مشترک یہ ہے کہ اس کے لئے انہوں نے وہی طریقہ ? کار اختیار کیا جو ہمارے بزرگوں نے ہندوستان کو آزاد کرانے کے لئے اختیار کیا تھا۔

قابلِ ذکر ہے کہ 1991 کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ جب افغانستان کا کوئی وفد وزیرِ خارجہ مولانا امیر خاں متقی کی سربراہی میں ہندوستان کے دورے پر ہے۔ اس دورے کے پروگراموں میں دارالعلوم دیوبند کا بھی دورہ شامل تھا۔ اپنے دیوبند دورے کے دوران مولانا امیر خاں متقی نے دارالعلوم سے اپنی نسبت اور عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے بار بار اسے مادرِ علمی اور روحانی مرکز کہہ کر مخاطب کیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ افغان وزیرِ خارجہ بنیادی طور پر ایک عالمِ دین ہیں اور انہوں نے پاکستان میں اُس مدرسے سے تعلیم حاصل کی ہے جس کا سنگِ بنیاد عظیم مجاہد آزادی مولانا حسین احمد مدنی ? کے ایک شاگرد مولانا عبدالحق نے رکھا تھا۔ اسی خاص تعلق کی بنا پر دیوبند پہنچنے کے بعد افغانستان کے وزیرِ خارجہ نے جمعیۃ علماء ہند کے صدر اور دارالعلوم دیوبند کے صدر المدرسین مولانا ارشد مدنی سے خصوصی ملاقات بھی کی۔ میڈیا کی طرف سے پوچھے گئے سوالوں کے جواب میں مولانا مدنی نے کہا کہ دارالعلوم دیوبند کی شہرت عالمگیر ہے اور یہاں پوری دنیا سے طلبہ تعلیم حاصل کرنے آتے ہیں، ان میں افغانستان کے طلبہ بھی شامل ہیں۔ چنانچہ غیر ممالک سے اور خاص طور سے اسلامی ملکوں سے جو لوگ ہندوستان آتے ہیں وہ دارالعلوم دیوبند کو بھی دیکھنے کے خواہش مند رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کے وزیرِ خارجہ کا دیوبند دورہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، تاہم اس کے پیچھے علمی، روحانی، ثقافتی اور تہذیبی عوامل بھی کارفرما ہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم پرامید ہیں کہ اس دورے سے ہندوستان اور افغانستان کے درمیان باہمی تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔ ہندوستان کے وزیرِ خارجہ نے کابل میں ہندوستانی سفارت خانہ کو فعال کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس سے دونوں ملکوں کے درمیان تعلیمی اور تجارتی رشتوں میں بھی مزید تیزی آئے گی۔

مولانا مدنی نے یہ امید بھی ظاہر کی ہے کہ ہندوستان اور افغانستان کے قریب آنے سے پورے خطے میں امن واستحکام کے قیام میں مدد ملے گی۔ قابلِ ذکر ہے کہ دورے کے دوران ایک اجلاسِ عام بھی ہونا تھا۔ مولانا امیر خاں متقی کو دیکھنے اور سننے کے لئے بڑی تعداد میں لوگ باہر سے بھی آئے تھے، مگر افغانستان کے وفد کے ہمراہ دہلی سے وزارتِ خارجہ کی جو ٹیم آئی تھی اس نے سیکورٹی کا حوالہ دے کر دورہ مختصر کرا دیا، چنانچہ اجلاسِ عام نہیں ہوسکا۔ اس سے لوگوں کو سخت مایوسی ہوئی۔

دارالعلوم کے دورے سے افغانستان کے وزیرِ خارجہ بہت خوش نظر آئے۔ جس طرح یہاں ان کا والہانہ استقبال ہوا اور مہمان نوازی کی گئی، اس کی ستائش انہوں نے میڈیا کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے بھی کی اور اس کے لئے انہوں نے علماء دیوبند، تمام طلبہ اور عوام کا شکریہ بھی ادا کیا۔

ڈاکٹر منظر حسین: ماہر اقبالیات اور معتبر تنقید نگار

جمال عباس فہمی

اقبالیات کا مطالعہ اردو ادب کی ترقی پسند اور فلسفیانہ جہت کو سمجھنے کے لیے ناگزیر ہے۔ اقبالیات کے ماہرین نے اردو ادب کے تناظر میں اقبال کو ایک مفکر، دانشور، فلسفی اور انقلابی شاعر کے طور پر پیش کیا ہے۔ جن ماہرین نے اردو ادب کو اقبال کی فکر سے مالا مال کیا اور جن کی تنقیدیں آج بھی یونیورسٹیوں اور ادبی حلقوں میں زیرِ بحث ہیں ان میں ڈاکٹر شمس الرحمٰن فاروقی، ڈاکٹر محمد منور، سلیم احمد، ڈاکٹر محمد رحیم، ڈاکٹر اسلوب انصاری، ڈاکٹر حافظ محمود شیروانی اور ڈاکٹر سید عبدالواحد کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر پروفیسر منظر حسین کا نام بھی شامل ہے۔ ڈاکٹر منظر حسین مختلف جہات سے اقبال کے حوالے سے کتابیں اور مقالے تحریر کئے ہیں۔ انہوں نے اپنا پی ایچ ڈی کا تحقیقی مقالہ بھی اقبال کے حوالے سے ہی تحریر کیا ہے۔ کم و بیش 20 کتابوں کے مصنف ڈاکٹر منظر حسین کی پانچ کتابیں اقبال اور اقبالیات سے متعلق ہیں۔ جن میں اقبال اور اطالوی شاعر دانتے کے شاہکار کلام کا تقابلی مطالعہ اور اقبال اور مشرقی مفکرین کے تعلق سے کتابیں بہت اہم ہیں۔ ماہر اقبالیات ہونے کے ساتھ ساتھ منظر حسین تقابلی ادب، جدید تنقید اور فکشن تنقید کے ماہر کی حیثیت سے بھی اپنی ایک خاص شناخت رکھتے ہیں۔ تنقید کے حوالے سے بھی انہوں نے متعدد اہم کتابیں لکھی ہیں۔

ڈاکٹر منظر حسین کی ادبی حیثیت اور قد و قامت کا ذکر کرنے سے پہلے انکے خاندانی پس منظر، تعلیمی سفر اور ادبی رجحان کے محرکات کا جائزہ لینا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ ڈاکٹر منظر حسین 5 جنوری 1958 کو بہار کے جہان ا?باد میں پیدا ہوئے۔ والد ابوالکلام خاں کاشتکار تھے۔ منظر حسین پٹھان ہیں اور انکا سلسلہ شیر شاہ سوری سے ملتا ہے۔ انکے خاندان میں لوگ یا تو کاشتکاری کرتے ہیں یا محکمہ پولیس سے وابستہ ہیں۔ منظر حسین کے اندر ادبی ذوق اپنے چچا نعیم خان مرحوم کی دیکھا دیکھی پیدا ہوا جو تھے تو پولیس میں لیکن غضب کا ادبی ذوق رکھتے تھے۔ انکے خزانے میں بڑی تعداد میں کتابیں تھیں جنکو پڑھ کر منظر حسین کے اندر ادبی ذوق نے انگڑائی لی۔ منظر حسین نے مگدھ یونیورسٹی بودھ گیا سے بی اے اور ایم اے کا امتحان اعلیٰ امتیاز کے ساتھ پاس کیا۔ ایم اے امتحان میں شاندار کامیابی کے لئے انہیں گولڈ میڈل سے نوازہ گیا۔ انہوں نے پی ایچ ڈی رانچی یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے کی، جسکا موضوع 'بہار میں مطالعات اقبال کا تنقیدی جائزہ' تھا۔ یہ تحقیقی مقالہ بہار میں اقبالیات پر لکھی گئی پچاس کتابوں کے تجزیہ پر مبنی ہے۔ منظر حسین نے یہ تحقیقی مقالہ پروفیسر وہاب اشرفی کی نگرانی میں لکھا تھا۔

وہ رانچی یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے دو مرتبہ صدر اور ڈین فیکلٹی ا?ف ہیومینٹیز رہ چکے ہیں۔ اس سے قبل انہیں رانچی یونیورسٹی میں سنڈیکیٹ کے ذریعے لیکچرار، ریڈر اور پروفیسر مقرر کیا گیا تھا۔ انہوں نے رانچی یونیورسٹی میں مختلف حیثیتوں سے تعلیمی خدمات انجام دیں۔ وہ مولانا ا?زاد ریسرچ سینٹر کے ڈائریکٹر بھی رہے۔ سنڈیکیٹ، سینیٹ اور ریسرچ کونسل کے ممبر، ریفریشر کورس کے تین مرتبہ کوا?رڈینیٹر اور نیٹ، میڈیکل اور انجینئرنگ امتحان کے پرماسٹ ا?بزرور بھی رہے۔ انہیں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے فارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ نے پروجیکٹ ورک کے لئے وزیٹنگ پروفیسر مقرر کیا تھا۔ وہ رانچی یونیورسٹی میں عربی اور فارسی ڈپلومہ کورس کے ڈائریکٹر بھی رہے۔

'اقبال، رومی، حافظ اور ٹیگور کا تقابلی اور تجزیاتی مطالعہ' کے عنوان سے انہوں نے یو جی سی کے ایک تحقیقی پروجیکٹ کو مکمل کیا۔ اسکے علاوہ اے ایم یو کے فارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے 'اقبال کے افکار پر رومی کے اثرات' کے عنوان سے پروجیکٹ اور این سی پی یو ایل کے پروجیکٹ، 'بہار اور جھارکھنڈ کے علاقائی ادب کی تاریخ' کے موضوع پر بھی کام کیا۔ منظر حسین ریاستی گورنر کے تعلیمی مشیر بھی رہے۔

جہاں تک اقبالیات کا تعلق ہے تو اس حوالے سے منظر حسین کی دو کتابیں سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ 'اقبال اور دانتے' اور 'اقبال اور مشرقی مفکرین'۔

'اقبال اور دانتے' نامی تصنیف میں منظر حسین نے دونوں شعرا کی شاہکار نظموں کا تقابل کیا ہے۔ 'ڈیوائن کامیڈی' اطالوی شاعر دانتے الگیری کی شاہکار نظم ہے۔ جس میں ورجل (Virgil) ایک اہم کردار ہے۔ ورجل ایک قدیم رومن شاعر ہے، جو اپنی مشہور نظم اینیڈ (Aeneid) کے لیے جانا جاتا ہے۔ ڈیوائن کامیڈی میں، ورجل دانتے کا رہنما ہے جو اسے جہانِ زیرین (Inferno) اور پرگٹری (Purgatorio) کے سفر میں رہنمائی کرتا ہے۔

ورجل عقل، حکمت، اور کلاسیکی ادب کی علامت ہے۔ وہ دانتے کو جہانِ زیرین کے مختلف دائروں اور پرگٹری کے مراحل سے گزرنے میں مدد کرتا ہے۔ چونکہ ورجل غیر عیسائی ہے، اس لیے وہ جنت تک دانتے کے ساتھ نہیں جاسکتا، اور وہاں سے دانتے کی رہنمائی اسکی محبوبہ بیٹرلیس کرتی ہے۔ دانتے کی اس شاہکار نظم سے تقابل کے لئے منظر حسین نے اقبال کی معروف فارسی مثنوی 'جاوید نامہ' کا انتخاب کیا۔ یہ اقبال نے 1932 میں تحریر کی تھی۔

یہ مثنوی دراصل اقبال کا خیالی معراج نامہ یا افلاک کا سفرنامہ ہے، جس میں وہ مولانا رومی کی رہنمائی میں مختلف سیاروں اور آسمانوں گزرتے ہوئے آخرکار اللہ کے حضور پہونچتے ہیں۔ یہ دانتے کی 'ڈیوائن کامیڈی' سے متاثر ہے، مگر اقبال نے اسے اسلامی تصوف، خودی کی تلاش اور امت مسلمہ کی احیاء کے فلسفے سے آراستہ کیا ہے۔

منظر حسین کی اس تصنیف کے سلسلے میں پروفیسر مظفر حنفی کا کہنا ہیکہ "اقبال کے بعض ناقدین نے انکی شاعری اور افکار کا موازنہ مغربی زبانوں کے عظیم شعرا اور دانشوروں سے بھی کیا لیکن عام طور پر اسکی تحریروں میں انتہا پسندی کی جھلکیاں نظر ا?تی ہیں۔ کسی نے کلیم الدین احمد کی طرح مغرب سے مرعوبیت کے زیرِ اثر اقبال کے کارناموں کو بہت گھٹا کر پیش کیا تو کسی نے پروفیسر عبدالمغنی کی طرح عقیدت کے وفور میں انہیں عالمی ادب کے تناظر میں سب سے بلند قامت ظاہر کیا۔ مقام شکر ہیکہ 'اقبال اور دانتے' کتاب میں اس نوع کی افراط و تفریط سے دامن بچا کر منظر حسین نے 'جاوید نامہ' اور 'ڈیوائن کامیڈی' کا تقابلی اور غیر جانبدارانہ مطالعہ کیا ہے۔ یہ مطالعہ ان شاہکاروں کی مختلف فنی اور فکری جہات کا احاطہ کرتا ہے"۔

اقبالیات کے ماہرین نے اس کتاب کو اقبالیات میں ایک اضافہ قرار دیا ہے۔ اس کتاب کا مقدمہ معروف ماہر اقبالیات پروفیسر اسلوب انصاری نے لکھا ہے۔

اقبالیات کے سلسلے میں منظر حسین کی ایک کتاب 'اقبال اور مشرقی مفکرین' ہے۔ یہ منظر حسین کی عرق ریزی کا نتیجہ ہے۔ یہ تقابلی مطالعہ کی ایک بہترین تصنیف ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے مولانا رومی، خواجہ حافظ، شیخ احمد سرہندی، سر سید احمد خاں، رابندر ناتھ ٹیگور، مولانا ا?زاد، مولانا مودودی اور مولانا علی میاں ندوی کے درمیان افکار و نظریات کے حوالے سے تجزیاتی اور تقابلی مطالعہ کیا ہے۔

منظر حسین نے نئی نسل کے پڑھنے والوں کی معلومات کے لئے مولانا رومی، حافظ شیرازی اور شیخ احمد سرہندی کی شخصیت، علمی افکار اور حالات زندگی بھی درج کیے ہیں۔ یہ کتاب منظر حسین کے وسیع مطالعہ کی مظہر ہے۔ کتاب کے مطالعہ سے یہ اندازہ ب ا?سانی لگایا جاسکتا ہیکہ منظر حسین نے یقینی طور پر ان عبقری شخصیات کے افکار، نظریات و خیالات کا گہرا مطالعہ کیا ہے۔۔ مشرقی مفکرین کا انتخاب کرتے وقت مصنف نے اس بات کا خیال رکھا کہ علامہ اقبال اور ان عبقری شخصیات کے درمیان فکری مماثلت ہے۔

اقبالیات کے حوالے سے انکی کتابیں، اقبال کا تصور تعلیم، سید جمال الدین افغانی اور ہندستان کے دو عظیم مفکرین (سرسید اور علامہ اقبال) اور اقبالیاتی جائزے بھی لائق مطالعہ ہیں۔ انکی دیگر کتابوں میں 'تفہیم و تعین قدر'، 'جگن ناتھ ا?زاد ایک کثیر الجہات فنکار'، 'مولانا ا?زاد کی علمی ادبی و ملی خدمات'، 'طوطی ہند امیر خسرو'، 'مولانا ا?زاد بحیثیت مفسر قرا?ن'، 'جھارکھنڈ کے نمائندہ شعرا، تاریخ کلیر'، 'کلیم الدین احمد کی تنقید نگاری' اور 'تفہیم و تجزیہ' شامل ہیں۔ 'تفہیم و تعین قدر'' 'تفہیم و تجزیہ' اور 'کلیم الدین احمد کی تنقید نگاری' تنقید کی گراں قدر کتابیں ہیں۔ منظر حسین جب تنقید کرتے ہیں تو تنقید کے اصولوں سے انحراف کو گناہ تصور کرتے ہیں۔ انکی تنقید تعصبات، نظریات اور شخصی ترجیحات سے بالاتر اعتدال، ضبط، توازن اور معروضیت کی حقیقی تصویر ہوتی ہے۔

منظر حسین نے مولانا ا?زاد کی معروف کتاب 'جامعہ الشواہد' کا مقدمہ لکھ کر اسے شائع کیا۔ انہوں نے بہار اردو اکیڈمی کے لئے صدیق مجیبی کا مونوگرام بھی تحریر کیا۔ منظر حسین کا اسلوب تحریر شستہ ہے۔ انکی تحریر میں روانی ہے۔ حالات کی منظر کشی نہایت پر اثر انداز میں کرتے ہیں۔ مولانا رومی کے دور کے حالت بیان کرتے ہوئے وہ لکھتے ہیں۔

"اس عہد کی ایک شناخت روحانی اقتدار کا ذوق، میدان عمل سے علیحدگی اور گوشہ عافیت کی تلاش تھی۔ مسلم معاشرہ بے چارگی، مایوسی، بے یقینی دنیا سے بددلی، میدان عمل سے کنارہ کشی کرکے خوف و ہراس میں جی رہا تھا۔ اگرچہ شاہی بارگاہ میں انتشار اور افراتفری کا ماحول تھا۔ لیکن صوفیوں اور فقیروں کی خانقاہیں امن و ا?شتی وسکون و عافیت کا گہوارہ بن گئی تھیں۔ خاص و عام کی ا?ماجگاہ تھیں۔ اہل اللہ سے لگاؤ اور خانقاہوں سے رغبت اس عہد کا مزاج بن گئی تھی۔"

منظر حسین کی ادبی خدمات کا وسیع پیمانے پر اعتراف کیا گیا ہے۔ جدہ اردو اکیڈمی انہیں ایوارڈ دے چکی ہے۔ انہیں اختر اورینوی ایوارڈ سے نوازہ جا چکا ہے۔ مغربی بنگال اردو اکیڈمی نے انہیں پہلا مولانا ا?زاد ایوارڈ دیا۔ اردو زبان و ادب میں کارکردگی کے لئے انہیں پہلا گورنر ایوارڈ بھی دیا گیا۔

منظر حسین کی شخصیت اور ادبی خدمات کے حوالے سے ایک کتاب زیرِ ترتیب ہے۔ وہ ایک بھرپور ادبی زندگی گزار رہے ہیں۔ انکا رخشِ قلم بے تکان دوڑ رہا ہے۔ مختلف موضوعات پر کئی کتابیں انکے زیرِ قلم ہیں۔ انکی رہنمائی میں 15 اردو اسکالرز پی ایچ ڈی کر چکے ہیں۔ دو اسکالرز پی ایچ ڈی اور دو اسکالرز ڈی لٹ کر رہے ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ، 15 اکتوبر 2025ء

ویر ساورکر اور تقسیم ہند کا المیہ: این سی پی یو ایل نے اپنے نام پر بٹہ لگایا

نریندر مودی حکومت پر اس وقت بہت سارے الزامات عائد ہو رہے ہیں کہ انہوں نے ایک ایسے تعلیمی ادارے کا بیجا استعمال کیا جو اردو کی کتابیں شائع کرتا ہے اور پورے ہندستان کے اردو ادیب اپنی کتابیں اس ادارے کو بھیجتے ہیں اور اس کتاب کے دو دو جن سے زیادہ کاپیاں خرید بھی لی جاتی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ کتاب اگر معیاری ہو تو پھر اس پر انعام بھی ملتا ہے لیکن نریندر مودی حکومت نے اس ادارے کو بھی رسوا کر کے رکھ دیا ہے۔ اس ادارے کا نام این سی پی یو ایل ہے (NCPUL) یعنی نیشنل کونسل برائے فروغ اردو لینگویج، اب بھی فروغ اردو ادارے کا ہندوتوا سے کیا تعلق۔ لیکن مودی حکومت نے اس پاک صاف وشفاف علمی ادارے کو ہندوتوا کے رنگ میں رنگ کر اس کی عزت خاک میں ملا دی۔ کہاوت مشہور ہے کہ کردار بنانے میں برسہا برس لگ جاتے ہیں اور کردار میں گھن لگنے میں ذرا بھی دیر نہیں لگتی ہے۔ این سی پی یو ایل جو وزارت تعلیم کے تحت چلتی ہے اس کی طرف سے ایک کتاب کی اشاعت ہوئی ہے جس کا عنوان ہے ''ویر ساورکر اور تقسیم ہند کا المیہ'' جو ویر ساورکر پر تحریر کردہ کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ ویر ساورکر جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ اگر چاہتا تو ملک تقسیم ہونے سے بچ سکتا تھا۔ اس کتاب میں ویر ساورکر کی آئیڈیالوجی ''دو نیشن تھیوری'' کا دفاع کیا گیا ہے۔ وی ڈی ساورکر ہندو سبھا کا لیڈر تھا اور اسی نے اس ملک میں پہلے جن سنگھ کی شروعات کی جسے بعد میں آر ایس ایس سے جوڑ دیا گیا۔ غرضیکہ ہندستان میں فرقہ پرستی کا پودا ساورکر نے ہی بویا تھا جسے گھنا برگد کے پیڑ میں نریندر مودی نے بدل دیا۔ چند مورخین اور کونسل کے سابق افسران نے نڈر ہو کر کہا کہ ساورکر کے سلسلے میں جو نئی تھیوری سامنے آرہی ہے اس کا اصل حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اور یہ ساورکر ہی تھے جنہوں نے جنگ آزادی کی تحریک میں شامل ہونے پر جب فرنگی افسران کی طرف سے سخت سرزنش ہوئی تھی تو انہوں نے فرنگیوں سے معذرت کر لی تھی بلکہ معافی نامہ بھی لکھ دیا تھا کہ اس سے جو غلطی ہو چکی ہے آئندہ نہیں ہوگی۔ کونسل نے اسی ہفتے اس کتاب کا اجراء کیا ہے اور اسی کتاب کا اجرا پرائم منسٹر کے میوزیم میں ہوا اور بتایا گیا کہ مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے اپنے بیان میں کہا کہ ساورکر قومی اتحاد کے مسئلے کو لیکر بیحد سنجیدہ اور حساس تھے اور ساتھ ہی وہ ملک کی سالمیت کیلئے ہر قسم کی قربانی دینے کو تیار تھے۔

وزیر قانون نے جب یہ کہا کہ تقسیم ہند کے وہ کٹر مخالف تھے تو وہاں موجود مورخین، صحافی اور مختلف مکتبہ فکر کے لوگوں کے چہرے پر تمسخرانہ مسکراہٹ پھیل گئی۔ میگھوال نے تو حد ہی کر دی جب یہ کہا کہ اگر ساورکر کی سوچ اور منصوبہ بندی پر عمل کیا جاتا تو یہ ملک دو ٹکڑوں میں تقسیم نہ ہوتا۔ ساورکر پر تحریر کردہ کتاب 2021 میں منظر عام پر آئی تھی جسے اودے ماہورکر نے تحریر کیا تھا۔ اس کے معاون قلمکار چیرایو پنڈت ہیں۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ پروفیسر مظہر رؤف نے کیا جو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر ہیں۔ اس تقریب میں ماہورکر نے کہا اس کتاب میں بھرپور سچائی اور حقیقت پسندی سے کام لیا گیا ہے اور ساورکر کے تمام کوائف اس میں شامل کیے گئے ہیں۔ لیکن کئی ایک دانشور نے سوال اٹھایا کہ اگر سب کچھ حقیقت پسندی ہے تو پھر ان کے بارے میں جو حقیقت اور سچائی دوسرے ظاہر کرتے ہیں اور ابھی حال میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بھی اس پر تبصرہ کیا تھا تو پھر کیا وہ تمام حقیقتیں اس میں ظاہر کی گئی ہیں؟ ماہورکر نے کہا کہ ساورکر تمام مجاہد آزادی بشمول مسلمانوں کی بیحد عزت کرتے تھے جو جنگ آزادی کی تحریک میں شامل تھے۔

پروفیسر ندیم رضوی، سکریٹری انڈین ہسٹری کانگریس اور فیکلٹی ممبر برائے تواریخ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ہیں، انہوں نے کہا یہ ساورکر ہی تھے جنہوں نے ''دو نیشن تھیوری'' کا نعرہ دیا تھا جسے مسلم لیگ نے 1940 میں اپنا لیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کس قدر حیرت انگیز اور شرمناک بات ہے کہ ساورکر جو مسلمانوں کے کٹر دشمن تھے انہوں نے پورے ملک میں نفرت کی ایسی فضا طاری کر دی تھی جس کی بنا پر یہ ملک تقسیم کے دہانے پر پہنچا دیا گیا تھا۔ 1937 میں ہندو مہا سبھا میں خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہندستان میں دو اقوامی تھیوری چل رہی ہے اور دونوں کو الگ الگ ہونا چاہئے اور ہندستان میں یہ دو نیشن تھیوری ہندو اور مسلمان ہیں۔ ان کے اس بیان پر فرقہ پرستی کو بڑھاوا ملا اور چاروں طرف نفرت پھیل گئی تھی۔ ساورکر نے علاحدہ ہندو اسٹیٹ کی مانگ کی تھی۔ ساورکر کی لیڈر شپ میں ہندو مہا سبھا نے سندھ میں مسلم لیگ کے ساتھ مل کر مخلوط حکومت کی تشکیل کی تھی جو بنگال میں بھی بنی تھی جب ہندستان چھوڑو تحریک شروع ہوئی تھی۔ ساورکر نے چاہا تھا ہندستان میں ہندو کی حکومت بنے۔ این سی پی یو ایل نے آج تک ایسے متنازع کتاب شائع نہیں کی تھی جو اس مرتبہ کی ہے اور اپنے نام پر بٹہ لگا دیا ہے۔ (خ الف ف)

مولانا شبنم کمالی اور ادب اطفال

انوار الحسن وسطوی

مولانا مصطفیٰ رضا جو علمی اور ادبی دنیا میں مولانا شبنم کمالی کے نام سے جانے و پہچانے گئے، صوبہ بہار کے ایک معروف عالم دین، بافیض مدرس، معروف مقرر، مقبول خطیب، صالح فکر شاعر، معروف ادیب و قلمکار اور ایک مشہور مذہبی رہنما کی حیثیت سے بڑی قدر و منزلت کی حامل شخصیت تھے۔ اہل علم کے حلقہ میں انکی حیثیت علم و ادب کے ایک مینارہ نور کی تھی۔ انہوں نے زندگی بھر علم کی شمع روشن رکھی نیز درس و تدریس اور مذہب اسلام کی تبلیغ و اشاعت میں اپنی زندگی گزاری۔ تقوی و پرہیز گاری، عاجزی و انکساری، شریف النفسی، سادگی اور متانت انکی شخصیت کا خاصہ تھا۔ انہوں نے درس و تدریس اور تحریر و تقریر کے ذریعہ جہاں دین اسلام کی بیش بہا خدمات انجام دیں وہیں اپنی نگارشات کے ذریعہ اردو شعر و ادب کے دامن کو بھی مالا مال کیا۔ بحیثیت شاعر انکی شناخت دراصل انکی نعت گوئی کے سبب ہوئی اور سچائی یہ بھی ہے کہ ان کی اسی نعتیہ شاعری نے ہی انکی غزل گوئی اور نظم نگاری کو پس پشت بھی ڈال دیا۔ ورنہ انکی غزلیں اور نظمیں بھی اردو شاعری کے سرمایہ میں ایک اضافہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ادب اطفال کے ارتقا میں بھی مولانا شبنم کمالی کا حصہ یقیناً قابل ذکر ہے۔ لیکن انکے اس کارنامے کا اس قدر اعتراف نہیں ہوا جس کے وہ مستحق تھے۔ مولانا کمالی کی بچوں کے لیے لکھی ایک کتاب "گیت گاتے رہو" میں پروفیسر علیم اللہ حالی اور پروفیسر لطف الرحمٰن کی دو مختصر تحریروں کے علاوہ پروفیسر وہاب اشرفی کی کتاب "تاریخ ادب اردو، جلد سوم" میں بچوں کے ادب پر مولانا کے کام کا نہایت مختصر تذکرہ ملتا ہے۔ مولانا شبنم کمالی کے شاگرد رشید اور ملک کے نامور ادیب و ناقد پروفیسر فاروق احمد صدیقی نے مولانا موصوف کے تعلق سے تحریر اپنے ایک مضمون "ادب اطفال کے ارتقا میں مولانا شبنم کمالی کا حصہ" میں درست تحریر فرمایا ہے:" انہوں نے (مولانا شبنم کمالی) بچوں کے شاعر و ادیب کی حیثیت سے بھی اردو کے ادب اطفال میں گراں بہا اضافہ کیے ہیں۔ ان کے اس کارنامے کا خاطر خواہ تعارف نہیں ہوسکا ہے۔ اس کا بدیہی سبب یہ ہے کہ انکی بھاری بھرکم عالمانہ شخصیت کے نیچے یہ حیثیت دب کر رہ گئی اور یہ بھی ایک عام مشاہدہ ہے کہ ہمارے ناقدین عصر حاضر میں علمائے کرام کی ادبی خدمات کا شرح صدر کے ساتھ اعتراف نہیں کرتے۔" پروفیسر فاروق احمد صدیقی کے اس خیال کی تصدیق معروف عالم دین، مصنف، مورخ اور محقق مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی کے اس خیال سے بھی ہوتی ہے جس کا اظہار انہوں نے اپنی تحقیقی تصنیف "بہار کی اردو شاعری میں علماء کا حصہ" میں ان الفاظ میں کیا ہے:" اردو شاعری کے ارتقا میں بہار کے علماء کا کردار نہایت ہی اہم اور نمایاں رہا ہے اور آج بھی ہے۔ بہار کے علماء نے اردو زبان و ادب کی ہمہ جہت آبیاری کی ہے۔ انہوں نے خاص طور پر اردو شاعری کے لیے مختلف جہات میں اپنی خدمات پیش کیں اور تقریباً تمام اصناف میں طبع آزمائی کی۔ اس عظیم کارنامے کے باوجود بہار کے علماء و صوفیاء کی شاعری کو اجاگر کرنے کے لیئے کوئی جامع اور مبسوط کام نہیں ہوا۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ ادیبوں، نقادوں اور دانشوروں نے اس جانب زیادہ توجہ نہیں کی جس کی وجہ سے اس تحقیقی سرمائے کے زیادہ تر حصے ابھی بھی دفینوں میں مخفی ہیں۔" (بہار کی اردو شاعری میں علماء کا حصہ۔ صفحہ، 11)۔ علماء طبقے کی ادبی خدمات کا اعتراف نہ کرنے کا جہاں تک معاملہ ہے تو بعض نقادوں نے تو پروفیسر عبدالمغنی جیسے ادیب و نقاد کو بھی ناقد نہیں مانا اور انکی تنقید کو "مولویانہ تنقید" کہہ کر یکسر نظر انداز کرنے کی کوشش کی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پروفیسر عبدالمغنی کا تعلق بھی دراصل علماء طبقے سے ہی تھا۔ پروفیسر موصوف کی غلطی صرف یہ تھی کہ وہ مذہب اسلام کے زبردست علمبردار بالفاظ دیگر ایک بڑے "اسلامسٹ" تھے۔ ہمارے بیشتر ناقدین حضرات کو کسی ادیب یا شاعر کے "کمیونسٹ" "شوسلسٹ" "فاشسٹ" "فنڈامنٹلسٹ" ہونے پر کبھی کوئی اعتراض نہیں ہوا لیکن پروفیسر عبدالمغنی کے اسلامسٹ ہونے پر قبل بھی اعتراض تھا اور آج بھی ہے۔ یہ کہاں کا انصاف ہے؟ مولانا شبنم کمالی کے سوانحی خاکہ کے مطالعہ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ انکی شاعری کا آغاز 1954ء سے ہوا۔ یہ وہ زمانہ ہے جب موصوف مدرسہ حمیدیہ قلعہ گھاٹ، دربھنگہ میں درجہ مولوی کے طالب علم تھے۔ وہ اسی زمانہ میں ادب اطفال کی جانب متوجہ ہو گئے تھے جسکے نتیجے میں موصوف نے پوری دلچسپی، لگن اور انہماک سے بچوں کے لیے شاعری بھی کی اور کہانیاں بھی لکھیں۔ بچوں کے لیے ان کی نظموں کے دو مجموعے "آءو گیت گائیں" (مطبوعہ، 1985ء) اور "گیت گاتے رہو" (مطبوعہ 1996ء) منظر عام پر آئے۔ جبکہ بچوں کے لئے انکی کہانیوں کا مجموعہ بنام "علم کی دولت" (مطبوعہ 2012ء) حضرت مولانا کمالی کے انتقال کے 8/ سال بعد شایع ہوا جس کے مرتب مولانا کے بڑے صاحب زادے ڈاکٹر محمد ظفر صادق ہیں۔ واضح ہو کہ مولانا موصوف کا انتقال 9/ اگست 2004/ کو ہوا تھا۔ مولانا شبنم کمالی نے ادب اطفال سے کتنے دنوں تک اپنی وابستگی رکھی اس کا ذکر شبنم کمالی نے بچوں کے لیے لکھی اپنی پہلی کتاب "آءو گیت گائیں" میں شامل اپنی تحریر "عرض مصنف" میں یوں کیا ہے:" 1954ء سے 1965ء تک تقریباً 12/ سال میں نے بچوں کے لیے نظمیں بھی لکھیں اور کہانیاں بھی جو بچوں کے مختلف رسالوں میں شائع ہوتی رہیں۔ مطبوعہ کہانیوں کی تعداد پچاس (50) سے زائد ہوگی اور شایع شدہ نظموں کی تعداد بھی سو (100) سے کم نہ ہوگی۔" ("آءو گیت گاءیں"۔ صفحہ، 4) مولانا شبنم کمالی کی بچوں کے لیے لکھی ان کی نظموں اور کہانیوں کی اشاعت ہندوستان اور پاکستان کے جن مشہور رسایل اور جرائد میں ہوئیں انکے نام ہیں: چٹان (لاہور) غنچہ (بجنور) پھول (دہلی)، چاند، کھلونا (دہلی) بانو (دہلی) پیام تعلیم (دہلی) نور (رام پور) مسرت (پٹنہ)، امنگ (دہلی) کے علاوہ اردو روزناموں میں "قومی تنظیم"، پٹنہ اور "انقلاب جدید، پٹنہ کے نام شامل ہیں۔" آءو گیت گاءیں" کل 80/ صفحات پر مشتمل ہے جس میں ایک "حمد" ایک "مناجات" دو نعتیں اور ایک "دعائیہ ترانہ" کے علاوہ کل پینسٹھ (65) نظمیں شامل ہیں۔ اس کتاب میں جن اہم موضوعات پر نظمیں لکھی گیی ہیں وہ ہیں: علم کی دولت، زمانے کو ایسا بنا کر رہوں گا، نونہالو پڑھو، نونہالو بڑھو، میرا وطن، ارادے، علم، علم کی باتیں، علم و ادب سے بڑھ کر دولت نہیں ہے کوئی، مسلمان بچوں کا قومی گیت، سچا دوست، جھوٹے پر اللہ کی لعنت، قرآن خدا کا کلام ہے، ماں باپ کی اطاعت، ہونہار لڑکا، بڑا ہو کے نیک انسان بنوں گا اور علم دین وغیرہ۔ اس سلسلے کی مولانا کمالی کی دوسری کتاب ہے "گیت گاتے رہو"۔ یہ کتاب کل 88/ صفحات پر مشتمل ہے جس میں چند "حمد" "نعت" اور "دعا" سمیت تریسٹھ (63) نظمیں شامل ہیں۔ اس کتاب میں جن اہم موضوعات پر نظمیں شامل کتاب ہیں، وہ ہیں: مقصد زندگی، زیادہ طاقت والا کون؟، اچھی صحبت، قلم، اچھی کتاب، ماں کی نصیحت، سحر ہو گئی، نصیحت، محنت سے کبھی باز نہ آءو پیارے، وقت پر کام کرو، پیارا وطن، محبت کی شمع جلائیں گے ہم، سب سے اچھا دیش ہمارا، اٹھو اب وطن کو گلستاں بنادو، شرارت کی سزا اور دنیا عجب بازار ہے، وغیرہ۔ مذکورہ دونوں کتابوں میں شامل نظموں کے موضوعات سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ تمام نظموں میں اصلاحی اور اخلاقی باتیں بتائی گئی ہیں۔ ان نظموں میں جہاں اچھی باتوں پر عمل کرنے کی نصیحت کی گئی ہے وہیں بری باتوں سے دور رہنے کی تاکید بھی کی گئی ہے۔ کئی نظموں میں بچوں کو اپنے وطن کے تئیں وفادار رہنے اور محب وطن بن کر رہنے کی نصیحت کی گئی ہے۔ نظموں کے مطالعہ سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ مولانا شبنم کمالی نے بچوں کی عمر، انکی ذہنی سطح اور انکی نفسیات کو سامنے رکھ کر ہی یہ نظمیں لکھی ہیں۔ یہی سبب ہے کہ ان نظموں میں زبان و بیان کا انداز نہایت سہل اور آسان ہے۔ مشکل الفاظ اور نامانوس ترکیبوں سے گریز کیا گیا ہے۔ اس لیے بچے ان نظموں سے بخوبی اور بآسانی مستفیض و محظوظ ہوسکتے ہیں۔ مولانا شبنم کمالی نے اپنی نظموں کی طرح اپنی کہانیوں میں بھی بچوں کی عمر اور ان کے ذہنی سطح کا پورا پورا خیال رکھا ہے، جسکا اندازہ انکی کتاب "علم کی دولت" کے مطالعہ سے لگایا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب کل سترہ (17) کہانیوں پر مشتمل ہے۔ یہ سبھی کہانیاں آسان اور سلیس زبان میں لکھی ہوئی ہیں جنہیں بچوں کے پڑھنے اور سمجھنے میں کسی ذہنی کسرت کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ ان کہانیوں میں بھی اخلاقیات، پند و نصائح اور مذہبی اصولوں کی پابندی کا سبق موجود ہے۔ کتاب ہذا میں شامل کہانیوں کے موضوعات کے تعلق سے مرتب کتاب ڈاکٹر ظفر صادق نے "مقدمہ" کی تحریر میں اپنے خیالات کا اظہار ان الفاظ میں کیا ہے:" علامہ شبنم کمالی کی اکثر کہانیاں اخلاقی اور مذہبی کہانیوں پر مشتمل ہیں۔ چونکہ وہ ایک واعظ، مبلغ، خطیب، مدرس اور عالم دین تھے۔ اس لیے ان کے یہاں اخلاقی اور مذہبی کہانیاں زیادہ پائی جاتی ہیں۔ مثلاً" بہت دنوں بعد، علم کی دولت، دوستی، بچوں کا انصاف، قسمت کا کھیل، قیامت کی نشانی، دو شریف بچے، کاش یہ حقیقت ہوتا اور بڑے بھائی وغیرہ کہانیاں خالص اخلاقی کہانیاں ہیں" (علم کی دولت۔ بچوں کی کہانیوں کا مجموعہ، صفحہ۔ 19) المختصر یہ کہ ادب اطفال کے ارتقاء میں مولانا شبنم کمالی صاحب کی قابل ذکر خدمات کے باوجود اردو شعر و ادب کے پارکھوں اور ناقدوں نے ان کے ادب اطفال کی جانب توجہ نہیں فرمائی یا پھر انہیں نظر انداز کیا جسکا ازالہ کم از کم اب تو ہو جانا چاہیے۔ یہ فرض ان لوگوں کا ہے جو فی الوقت اردو کے بڑے ناقدوں اور پارکھوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ دوسری گذارش حضرت مولانا شبنم کمالی صاحب کے لائق و فائق صاحبزادوں ڈاکٹر محمد ظفر صادق اور ڈاکٹر محمد قمر ثاقب صاحبان سے یہ ہے کہ دونوں برادران ہمت جٹا کر مولانا موصوف کی نظموں کے دونوں مجموعوں "آءو گیت گائیں" اور "گیت گاتے رہو" کا نیا ایڈیشن شائع کرانے کی زحمت گوارہ فرمائیں تاکہ مستقبل میں آنے والی نسلیں بھی ان کتابوں سے فیضیاب ہو سکیں۔ یہ اردو زبان و ادب کی ایک بڑی خدمت بھی ہوگی اور اس کاوش کو صدقہ جاریہ کا درجہ بھی حاصل ہوجائے گا۔

رابطہ: 9430649112

☆☆☆☆

ہندوستان میں دم توڑتی جمہوری

بے نام گیلانی

اگست 1947 کو ہندوستان فرنگیوں کے تسلط سے آزاد ہوا اور 26 جنوری 1950 کو اسے ایک جمہوری ملک ہونے کا فخر حاصل ہو گیا۔ کیونکہ ہندوستان کے ایوان نے خود کے ترتیب دئے گئے آئین کو تسلیم کرلیا تھا۔ لیکن اس آئین ہند کو بالاتفاق رائے تسلیم کرنے اور ہندوستان کے ایک جمہوریہ ہونے کا مرحلہ اس قدر سہل نہیں تھا جس قدر سہل انداز میں لوگ کہ گزرتے ہیں۔ یہ دو نظریاتی مرحلہ ایسا مسئلہ ہو گیا تھا جو انتہائی پیچیدہ اور صبر آزما تھا۔ گویا تقسیم کے بعد ایک نئی تقسیم کی بنیاد ہو گیا تھا۔ حالانکہ اس دور میں جمہوریت مخالف افراد کی تعداد بہت مختصر تھی۔ لیکن جو بھی تھی وہ ایک مضبوط لابی تھی۔ کیونکہ حصول آزادی کے بعد اہل فرنگ تو رخصت ہو گئے تھے۔ لیکن ایک اچھی خاصی تعداد میں اپنے مریدوں کو چھوڑ کر گئے تھے۔ یہ وہ مریدین تھے جو ملک میں قومی یکجہتی، مذہبی اتحاد و اتفاق اور بھائی چارہ قطعی پسند نہیں کرتے تھے۔ ان کی بھی فکر اہل فرنگ کی مانند پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو پر مبنی تھی۔ چنانچہ اس دور سے آج تک ہندوستان مذہبی منافرت کی آتش جاں سوز میں جل بھن رہا ہے۔ معلوم نہیں اس آتش میں اپنا وطن عزیز مزید کتنے سالوں تک جھلستا رہے گا۔ ناچیز ایسا اس لئے رقم کر رہا ہے کہ اس مذہبی منافرت سے نجات کی کوئی بھی راہ فی زمانہ بھی نظر نہیں آتی ہے۔ وطن عزیز میں اس آگ کے روشن ہوئے ایک صدی گزر گئی لیکن اس پر قدغن لگانے کی کسی بھی حکومت نے پر خلوص کوشش نہیں کی۔ نتیجہ کے طور پر رفتہ رفتہ ہندوستان کی جمہوریت داخلی طور پر کھوکھلی اور کمزور ہو رہی تھی۔ اس سے زیادہ افسوس کا مقام یہ ہے کہ لوگ کھلے عام جمہوریت کی دھجیاں اڑا رہے ہیں اور حکومت و انتظامیہ بس تماشائی بنی بیٹھی ہے۔ انتہا تو یہ ہے کہ ان مذہبی منافرت کے علمبرداروں کو خود حکومت ہند کی سرپرستی حاصل ہے۔ انتہا یہ بھی ہے کہ اس حکومتی فرقہ واریت کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنا بھی اب جرم میں شامل ہو گیا ہے۔ کیا یہی ہندوستان میں جمہوریت کی علامت ہے۔ یہ تو وہی فرنگیوں والا حکومتی جابرانہ رویہ ہے۔ جبکہ جمہوریت اس کے عین برعکس ہے۔ جمہوریت کا تعارف درج ذیل ہے۔" حکومت کہا جا سکتا ہے۔ آمریت کے برخلاف اس طرز حکمرانی میں تمام فیصلے عوامی نمائندے کرتے ہیں۔ جمہوریت کی دو بڑی قسمیں ہیں: بلاواسطہ جمہوریت اور بالواسطہ جمہوریت۔ بلاواسطہ جمہوریت میں قوم کی مرضی کا اظہار براہ راست افراد کی رائے سے ہوتا ہے۔ اس قسم کی جمہوریت صرف ایسی جگہ قائم ہوسکتی ہے جہاں ریاست کا رقبہ بہت محدود ہو اور ریاست کے عوام کا یکجا جمع ہو کر غور و فکر کرنا ممکن ہو۔ اس طرز کی جمہوریت قدیم یونان کی شہری مملکتوں میں موجود تھی اور موجودہ دور میں یہ طرز جمہوریت سوئٹیزلینڈ کے چند شہروں اور امریکا میں نیو انگلینڈ کی چند بلدیات تک محدود ہے۔ جدید وسیع مملکتوں میں تمام شہریوں کا ایک جگہ جمع ہونا اور اظہار رائے کرنا طبعاً ناممکنات میں سے ہے۔ پھر قانون کا کام اتنا طویل اور پیچیدہ ہوتا ہے کہ معمول کے مطابق تجارتی اور صنعتی زندگی قانون سازی کے جھگڑے میں پڑ کر جاری نہیں رہ سکتی۔ اس لیے جدید جمہوریت کی بنیاد نمائندگی پر رکھی گئی۔ چنانچہ ہر شخص کے مجلس قانون ساز میں حاضر ہونے کی بجائے رائے دہندگی کے ذریعے چند نمائندے منتخب کر لیے جاتے ہیں جو ووٹروں کی طرف سے ریاست کا کام کرتے ہیں۔ جمہوری نظام حکومت میں عوام کے دلوں میں نظام ریاست کا احترام پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں نظام حکومت خود عوام یا عوام کے نمائندوں کے ذریعے پایۂ تکمیل تک پہنچتا ہے۔ مگر یہ جذبہ صرف اس وقت کارفرما ہوتا ہے جب عوام کی صحیح نمائندگی ہو اور اراکین مملکت کا انتخاب درست اور شفاف ہو۔ درج بالا سطور سے یہ واضح ہوتا ہے کہ جمہوریت میں عوام کی کیا حیثیت ہے۔ لیکن جس حکومت میں عوام کلیدی کردار میں ہیں وہیں مختلف بہانے سے عوام کو حاشیے پر رکھنے کا ایک لامتناہی سلسلہ جاری ہے۔ ایسی حکومت کو جمہوری حکومت تو نہیں کہا جا سکتا ہے۔ ہاں ایسی حکومت کو آمر یا خود عنان کہا جا سکتا ہے۔ یہی آمرانہ حکومت فی زمانہ کام کر رہی ہے۔ لیکن یہ بھی ایک عالمی تاریخ ہے کہ ایسی حکومت کبھی دیر پا ثابت نہیں ہوسکی ہے۔ خاص طور سے اقلیم ہند میں۔ اس کی مثالیں بہت ساری ہیں۔ جیسے سکندر، اشوک، وغیرہ۔ ویسے بھی کسی ملک کا وجود عوام سے ہوتا ہے۔ کسی بادشاہ سے نہیں۔ عوام ہیں تو ملک ہے۔ یہ بات طاقت اور دولت کے تکبر میں چور شاہان وقت کو معلوم ہی نہیں ہوتی ہے۔ یہ شاہان وقت اپنے خزانے بھرنے کے لئے عوام کو بالکل نوچ لیتے ہیں۔ حتیٰ کہ عوام کو فاقہ کشی کی نوبت آجاتی ہے۔ یہی وہ سرخ لکیر ہے جہاں سے وقت بدلتا ہے، عوام کا مزاج بدلتا ہے اور ملک کے امن و چین میں آگ لگ جاتی ہے۔ موجودہ حکمران ہند کا رویہ بھی بس ایسا ہی ہے۔ یہ دراصل سرمایہ داروں و صنعتکاروں کی حکومت ہے جس کی مدد حکومت ہند دل کھول کر کر رہی ہے۔ اس کی خاطر خواہ آئین ہند کا گلا کیوں نہیں چھوڑنا پڑے۔ در اصل اس حکومت کو آئین ہند سے دشمنی روز اول ہی سے ہے۔ چنانچہ جب یہ آئین ہند تشکیل پا رہا تھا اسی وقت سے بی جے کے جنم داتا حضرات اس آئین ہند کی مخالفت کر رہے تھے۔ انہیں بطور آئین ہند منوسمرتی چاہئے جو جمہوریت کے عین برعکس نظریات پر مشتمل ہے۔ وہ کتاب عہد حاضر میں کسی فتنے سے کم نہیں ہے۔ اس میں نہ مساوات کا تصور ہے اور نہ ہی بھائی چارے کا۔ یہ کتاب کے ملک کے دامن پر بہت ہی گھناؤنا داغ ہے۔ مذکورہ کتاب میں افتراق و عناد نیز منافرت کا ہی درس بھرا پڑا ہے۔ اس کی اساس ورن واد پر پڑی ہے جس میں شودر کو عام انسان تصور ہی نہیں کیا جاتا ہے۔ یعنی اس کے دامن میں نفاق ہی نفاق ہے۔ ایسی حکومت سے جمہوری اقدار کی حفاظت کی امید کرنا نادانی ہی کہی جائے گی۔ مذکورہ کتاب کے مطابق ارض ہند پر جز ہندو کے اور کسی مذہب کے پیروکار کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ خصوصاً یہ لوگ مسلمانوں کو دیکھنے کے روادار نہیں ہیں۔ چنانچہ اقلیم ہند پر مسلمانوں کے ساتھ جو حکومتی رویہ ہے وہ ایک جمہوری ملک کے دامن پر بہت ہی گھناؤنا داغ ہے۔ چونکہ حکومت ہند نیز بیشتر ریاستی حکومت کے اب چونکہ سر پر پر مسلم دشمنی کا بھوت سوار ہے۔ اس لئے انہیں اس امر سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ ان کے اس متعصبانہ رویے سے ملک ہندوستان کی کس قدر رسوائی عمل پزیر ہو رہی ہے نیز ہندوستان کو سماجی و معاشی طور پر کس قدر خسارے سے دوچار ہونا پڑا رہا ہے۔ اج اسی متعصبانہ رویے کے باعث بیشتر مسلم ممالک حکومت ہند سے برہم نظر آتے ہیں۔ ان ممالک سے ہندوستانیوں کے اخراج کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ اگر واقعی ایسا عمل پزیر ہو گیا تو روئے ہند پر بیکاری و بے روزگاری کے مسئلے میں زبردست اضافہ ہو جائے گا اور کتنے ہی نوجوانوں کے خوابوں کا حسین تاج محل زمین بوس ہو کر رہ جائے گا۔ یہ محض اندیشے نہیں ہیں بلکہ وہ تلخ حقائق ہیں جن کی تکذیب و تردید ممکن نہیں ہے۔ درج بالا سطور کے آئینے میں اگر ہندوستان کی معیشت کو زوال پزیر کیا جائے تو کیا غلط ہوگا۔ اگر اس کا عمق نگاہی کے ساتھ جائزہ لیا جائے تو حالات سنگین سے سنگین تر نظر آئیں گے۔ ناچیز اس ہندوستانی معیشت کی بات نہیں کر رہا جو یہاں کا زرخرید گودی میڈیا پیش کر رہے ہیں۔ راقم الحروف اس معیشت کی بات کر رہا ہے جس کا آئینہ عالمی بینک اور دیگر عالمی ادارے پیش کر رہے ہیں۔ ناچیز اس معیشت کی بات کر رہا ہے، جو لاکھوں کروڑ سرمایہ داروں اور صنعت کاروں کا قرض معاف کرنے کے بعد بچی ہے۔ احقر کو اس امر پر حیرانی ہے کہ آخر ان سرمایہ داروں اور صنعت کاروں کے لاکھوں کروڑ کے قرض کس بنیاد پر معاف کر دیے گئے۔ جبکہ یہ لوگ روز افزوں ترقی کر رہے ہیں۔ یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ دیگر کے منازل طئے کرتے جا رہے ہیں۔ ویسے دیگر ممالک میں بھی تاجروں کی قرض معافی عمل میں آتی ہے۔ لیکن ان کو معافی ملتی ہے جو دیوالیہ ہو چکے ہوتے ہیں۔ وطن عزیز میں تو کوئی بھی ایسا سرمایہ دار دیوالیہ نہیں ہوا ہے، جس کی قرض معافی عمل میں آئی ہے۔ پھر ان سرمایہ داروں کی قرض معافی کیونکر عمل میں ائی۔ اس کا سبب ناچیز کی فہم میں آنے سے قاصر ہے۔ اس پر مستزاد یہ کہ ناچیز کے خیال سے یہی قرض معافی اور بینکوں کے ذریعہ بغیر کسی ضمانت یا دستاویز کے ان سرمایہ داروں و صنعتکاروں کو قرض دستیاب کرانے کے پس پشت وہی منوسمرتی کا سبق کارفرما نظر آتا ہے کہ اگر تمہیں تادیر حکومت کرنی ہے تو ملک کی معیشت چند ایسے اپنے لوگوں کے حوالے کر دو جس سے تم وقت پر پھر حاصل کر سکو۔ تاکہ وقت پر تمہیں مالی بحران سے دوچار نہ ہونا پڑے۔ اسی کے باہم عوام کو اس قدر مفلس بنا دو کہ وہ تمہارے محتاج ہو کر رہ جائیں اور سر اٹھا کر بات کرنے کے اہل نہ رہیں۔ منوسمرتی کی اسی تعلیم نے نہ صرف ہندوستان کی معیشت کو زوال پزیر کیا ہے۔ بلکہ اسی کتاب کی تعلیم نے ہندوستان کی جمہوریت اور اس کے سیکولرزم کے تانے بانے کو بالکل بکھیر کر رکھ دیا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ آج ہندوستان میں امن تلاش کرنے سے بھی نہیں نظر آتا ہے۔ وطن عزیز کو جس آئین کے باعث جمہوریہ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ اج وہ آئین ارض ہند پر معدوم ہوتا جا رہا ہے بلا جواز مسلمانوں کو سر راہ زدو کوب کیا رہا ہے۔ ہجومی تشدد کا شکار بنایا جارہا ہے، بے سبب ملک سے بغاوت کا مقدمہ مسلمانوں پر لاد کر انہیں جیلوں میں قید کیا جارہا ہے اور پھر حراست میں انہیں موت کے گھاٹ اتار دیا جارہا ہے۔ ان کے دکان و مکان لوٹنے کے بعد نذر آتش کر دئے جارہے ہیں، مسلمانوں کی بہو بیٹیاں کیا بلکہ کسی بھی مذہب کے پیرو کاروں کی بہو بیٹیوں کی عزت و رفت محفوظ نہیں ہے، تعصبانہ کاروائی میں مسلمانوں کے چھوٹے چھوٹے معصوم بچے قتل کر دیے جارہے ہیں اور حکومتی احکام کے تحت مسلمانوں کے مکانات منہدم کر دئے جا رہے ہیں۔ انتہا تو یہ ہے کہ یہ سب کاروائی غیر آئینی طور انجام دی جا رہی ہے۔ اب اس کے بعد بھی اس ملک کو کس منہ سے جمہوریہ یا ایک سیکولر ملک کہا جاسکتا ہے یہ امر راقم الحروف کی فہم سے پرے ہے۔

> **اس قسم کی جمہوریت صرف ایسی جگہ قائم ہو سکتی ہے جہاں ریاست کا رقبہ بہت محدود ہو اور ریاست کے عوام کا یکجا جمع ہو کر غور و فکر کرنا ممکن ہو۔ اس طرز کی جمہوریت قدیم یونان کی شہری مملکتوں میں موجود تھی اور موجودہ دور میں یہ طرز جمہوریت سوئٹیزلینڈ کے چند شہروں اور امریکا میں نیو انگلینڈ کی چند بلدیات تک محدود ہے۔ جدید وسیع مملکتوں میں تمام شہریوں کا ایک جگہ جمع ہونا اور اظہار رائے کرنا طبعاً ناممکنات میں سے ہے۔**

benamgilani@gmail.com

وزیر خارجہ افغانستان مولوی متقی کا دورۂ ہندستان

عبدالعزیز

ہردم نشانِ تازہ کا محتاج ہے بشر
قصوں کے معجزات سے کب ہوتا ہے اثر

گزشتہ کئی دنوں سے وزیر خارجہ افغانستان مولوی امیر خان متقی کے دورۂ ہندستان کا میڈیا میں خاصا چرچا ہے۔ اس میں سب سے زیادہ جس چیز کا چرچا ہے ان کی دو پریس کانفرنسوں کی ہے۔ پہلی پریس کانفرنس کا ذکر خیر اس وجہ سے ہے کہ انھوں نے خواتین صحافی کو کانفرنس میں شامل ہونے سے روک دیا تھا۔ اس پابندی کی صحافی اور غیر صحافی خواتین کے علاوہ اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران نے بغیر سوچے سمجھے سخت مخالفت اور مذمت کی۔ کچھ لوگوں نے یہ کہا کہ جو مرد صحافی پریس کانفرنس میں شریک تھے ان کے اندر اتنی بھی جرأت نہیں تھی کہ وزیر خارجہ افغانستان سے ان کی اس حرکت کی مخالفت و مذمت کرتے۔ کچھ لوگوں نے اس سے بھی بڑھ کر بات کی کہ مرد صحافیوں کو جب خاتون صحافیوں کی شرکت پر پابندی تھی انھیں پریس کانفرنس کا بائیکاٹ کرنا چاہئے تھا۔ اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران نے مودی حکومت کی خاموشی پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے بزدلی سے تعبیر کیا۔ وزیر خارجہ افغانستان کی دوسری کانفرنس جس میں خاتون صحافیوں کو شرکت کی دعوت دی گئی تھی اس کا تذکرہ بھی کچھ کم نہیں ہورہا ہے۔ خاص طور پر اس منظر کا جس میں ایک خاتون صحافی وزیر خارجہ متقی سے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر باتیں کرنا چاہتی ہے لیکن وزیر خارجہ موصوف اس کی طرف دیکھنے کے بجائے اپنی نگاہیں ادب کے ساتھ نیچی کئے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ وہ منظر ہے جس کی اہمیت انہی لوگوں کے نزدیک ہوگی جو اسلام سے بخوبی واقف ہوں گے اور دعوت و تبلیغ کا کام اسلام کو کم و بیش کئے بغیر کر رہے ہوں گے۔ قرآن مجید میں عورتوں اور مردوں دونوں کو نگاہیں نیچی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ نگاہیں نیچی سے مراد "غض بصر" ہے۔ اردو زبان میں ہم اس لفظ کا مفہوم "نظر بچانے" سے بخوبی ادا کر سکتے ہیں۔ عام طور پر قانون کی نظر میں زنا کا اطلاق صرف جسمانی اتصال پر ہوتا ہے، مگر اخلاق کی نظر میں دائرہ ازدواج کے باہر صنف مقابل کی جانب ہر میلان، ارادے اور نیت کے اعتبار سے زنا ہے۔

اجنبی کے حسن سے آنکھ کا لطف لینا، اس کی آواز سے کانوں کا لطف یاب ہونا، اس سے گفتگو کرنے میں زبان کا لوچ کھانا، اس کے کوچے کی خاک چھاننے کے لئے پاؤں کا بار بار اٹھنا، یہ سب زنا کے مقدمات اور خود معنوی حیثیت سے زنا ہیں۔ قانون اس زنا کو نہیں پکڑ سکتا یہ دل کا چور ہے۔ اور صرف دل ہی کا کوتوال اس کو گرفتار کرسکتا ہے۔ حدیث نبویؐ اس کی مخبری اس طرح کرتی ہے۔ "آنکھیں زنا کرتی ہیں اور ان کی زنا نظر ہے اور ہاتھ زنا کرتے ہیں اور ان کی زنا دست درازی ہے اور پاؤں زنا کرتے ہیں اور ان کی زنا اس راہ میں چلنا ہے، اور زبان کی زنا گفتگو ہے اور دل کی زنا تمنا اور خواہش ہے، آخر میں صنفی اعضاء یا تو ان سب اس کی تصدیق کر دیتے ہیں یا تکذیب"۔ فتنۂ نظر: نفس کا سب سے بڑا چور نگاہ ہے، اس لئے قرآن اور حدیث دونوں سب سے پہلے اس کی گرفت کرتے ہیں۔ قرآن کہتا ہے: "اے نبی مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہوں کو (غیر عورتوں کی دید سے) باز رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لئے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے۔ جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر ہے۔ اور اے نبی مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ اپنی نگاہوں کو (غیر مردوں کی دید سے) باز رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں"۔ (النور) حدیث میں ہے: "آدمی زادے! تیری پہلی نظر تو معاف ہے، مگر خبردار دوسری نظر نہ ڈالنا۔" حضرت علیؓ سے فرمایا: "اے علیؓ! ایک نظر کے بعد دوسری نظر نہ ڈالو۔ پہلی نظر تو معاف ہے مگر دوسری نہیں"۔ حضرت جابرؓ نے پوچھا کہ اچانک نظر پڑ جائے تو کیا کروں۔ فرمایا: "فوراً نظر پھیر لو" (ابوداؤد، باب مذکور)۔ جذبۂ نمائشِ حسن: اسی فتنۂ نظر کا ایک شاخسانہ وہ بھی ہے جو عورت کے دل میں یہ خواہش پیدا کرتا ہے کہ اس کا حسن دیکھا جائے۔ یہ خواہش ہمیشہ جلی اور نمایاں ہی نہیں ہوتی۔ دل کے پردوں میں کہیں نہ کہیں نمائشِ حسن کا جذبہ چھپا ہوا ہوتا ہے اور وہی لباس کی زینت میں، بالوں کی آرائش میں، باریک اور شوخ کپڑوں کے انتخاب میں اور ایسے ایسے خفیف جزئیات تک میں اپنا اثر ظاہر کرتا ہے جن کا احاطہ ممکن نہیں۔ قرآن نے ان سب کے لئے ایک جامع اصطلاح "تبرّج جاہلیتہ" استعمال کی ہے۔ ہر وہ زینت اور ہر وہ آرائش جس کا مقصد شوہر کے سوا دوسروں کے لئے لذت نظر بننا ہو، تبرّج جاہلیت کی تعریف میں آجاتی ہے۔ اگر برقع بھی اس غرض کے لئے خوبصورت اور خوش رنگ استعمال کیا جائے کہ نگاہیں اس سے لذت یاب ہوں تو یہ بھی تبرّج جاہلیت ہے۔ اس کے لئے کوئی قانون نہیں بنایا جاسکتا۔ اس کا تعلق عورت کے اپنے ضمیر سے ہے۔ اس کو خود ہی اپنے دل کا حساب لینا چاہئے کہ کہیں یہ ناپاک جذبہ تو چھپا ہوا نہیں ہے۔ اگر ہے تو وہ اس حکم خداوندی کی مخاطب ہے کہ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى (الاحزاب:33)۔ جو آرائش ہر بری نیت سے پاک ہو، وہ اسلام کی آرائش ہے۔ اس وقت بے حیائی اور عریانیت اس قدر زیادہ ہے کہ نظر کے فتنے کو پابندِ شرع مسلمانوں کے سوا شاید ہی کوئی اہمیت دے سکے یا سمجھ سکے۔ جہاں تک غیروں کی بات ہے تو ان کا سمجھنا اور بھی مشکل ہے؛ جبکہ عام مسلمان فتنۂ نظر سے ناواقف ہیں اور اجنبی عورتوں سے اسی طرح ملتے جلتے ہیں اور گفتگو کرتے ہیں جس طرح غیر مسلم حضرات کرتے ہیں۔ وزیر خارجہ افغانستان کا ایک غیر مسلم خاتون صحافی سے نظریں جھکا کر باتیں کرنا Unprecedented (بے مثال) ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ "بیس پچیس سال سے وہ صحافت کر رہی ہے اور کئی مسلم ملکوں میں بھی گئی ہے مگر ایسی کوئی مثال دیکھنے کو نہیں ملی۔ کرکٹ کے میدان میں بھی اس طرح کا منظر کبھی کبھار دکھائی دیتا ہے جس طرح کے منظر کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ خاتون صحافی ہوں یا اینکر ان کی بے حیائی کسی بھی غیر مسلم ملک سے کم نہیں ہے۔ پاکستان میں ایک زمانہ تھا جب 'پی ٹی وی' پر کوئی خاتون اینکر اپنے سر پر دوپٹہ نہیں رکھتی تھی تو واویلا مچ جاتا تھا۔ اب تو وہاں کی خاتون صحافیوں میں شاذ و نادر ہی کوئی خاتون صحافی سر یا سینے پر دوپٹہ ڈالتی نظر آتی ہے۔ وہاں کے لیڈران میں بھی جماعت اسلامی پاکستان کے لیڈروں کے سوا خاتون صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کوئی احتیاط نہیں کرتا بلکہ ہر سیاسی اور غیر سیاسی جماعت کے لیڈران طنز و مزاح اور ہنسی مذاق کرتے نظر آتے ہیں۔ ہندستان میں بھی دینی اور غیر دینی جماعتوں میں بھی لیڈران طنز مزاح اور مسخرہ تو نہیں کرتے مگر مولوی متقی یا معین علی کی طرح نگاہیں نیچی کرکے باتیں نہیں کرتے۔ وزیر خارجہ افغانستان کے دورے کا ہندستان پر اچھا خاصا اثر پڑے گا۔ مولوی امیر خان متقی نے صحافیوں سے صاف صاف باتیں کی ہیں اور ان کے سوالوں کے متاثر کن جوابات دیئے ہیں۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ ہندستان اور افغانستان میں ایک دوسرے سے قربت ایک دو دن میں نہیں ہوئی ہے بلکہ کئی سال میں آہستہ آہستہ ہوئی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ "افغانستان کے وزراء، گورنر کے آگے پیچھے نہ پولس ہوتی ہے نہ گاڑیاں ہوتی ہیں۔ وہ عام لوگوں میں چلتے پھرتے نظر آتے ہیں"۔ دورۂ دارالعلوم دیوبند پر بھی کئی سوالات کئے گئے۔ انھوں نے بغیر کسی لیس و پیش کے حقیقت بیانی سے کام لیا۔ دارالعلوم دیوبند کے کردار اور اس کی عظمت کو بتانے میں بھی کوتاہی سے کام نہیں لیا۔ انھوں نے بتایا کہ "ایشیا کا سب سے بڑا علمی مرکز ہے"۔ انھوں نے مزید بتایا کہ "افغانستان کے بہت سے طالب علم دارالعلوم میں زیر تعلیم ہیں۔ یہاں کے علماء اور افغانستان کے علماء کے دیرینہ تعلقات ہیں"۔ امید یہ ہے کہ مسلمان بھی مولوی امیر خان متقی کی باتوں سے بہت کچھ سیکھیں گے۔ خاص طور پر دینی جماعتیں اپنے طرز عمل میں سدھار لانے کی بھی کوشش کریں گے۔ خاص طور پر صحافی خواتین سے باتیں کرتے وقت۔ اس پر غور کرنا چاہئے کہ اگر مسلم ملکوں میں اسلام پر عمل آوری ہوتی تو زنا جیسی سنگین وارادت رونما نہیں ہوتیں۔ اس کا اثر دنیا کے دوسرے ممالک پر یقیناً پڑتا ہے۔ ایل کے ایڈوانی نے جب وزیر داخلہ تھے تو پارلیمنٹ میں زنا کی سنگین وارداتوں پر کہا تھا کہ "ہندستان میں زنا کی وارداتوں کو ختم کرنے کے لئے سعودی عرب کا قانون (اسلامی قانون) نافذ ہونا چاہئے"۔ اس حقیقت پر بھی غور کرنا چاہئے کہ اگر ہندستان کے مسلمان اسلامی قانون پر عمل کرتے تو یہ تاثر ہوتا کہ مسلمان اجنبی خواتین سے نظریں نیچی کرکے باتیں کرتے ہیں اور کوئی بھی مسلمان زنا کے قریب بھی نہیں پھٹکتا۔ اس سے عام ہندستانیوں پر جو مسلمان نہیں ہیں ان پر کتنا اچھا اثر ہوتا اور اس سے دعوت اسلامی کا کام بھی آسان ہوتا۔ پاکستان کے ایک بہت بڑے اسکالر نے جو برصغیر ہند و پاک میں مشہور ہیں تبلیغی جماعت کا ایک واقعہ بیان کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ "لندن کے ایک پارک میں وہ موجود تھے۔ تبلیغی جماعت کے چند لوگ پارک میں نماز ادا کر رہے تھے۔ ایک انگریز خاتون نے نمازیوں کے قریب جا کر مشاہدہ کرنے لگیں۔ جب لوگ نماز سے فارغ ہوئے تو خاتون نے نمازیوں سے ہاتھ ملانا چاہا۔ جب کسی نے ہاتھ نہیں ملایا تو اس نے ایک نمازی سے دریافت کیا کہ "آپ لوگوں نے مجھ سے ہاتھ ملانے سے کیوں پرہیز کیا؟" انھوں نے جواب دیا کہ "یہ ہاتھ صرف اس خاتون سے ملتے ہیں جس سے اس کی شادی ہوئی ہے"۔ یہ سنتے ہی وہ خاتون بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑی۔ جب اسے ہوش آیا تو اس نے کہا کہ "کاش! ہمارے ملک میں بھی ایسا ہوتا"۔

Mob:9831439068

بی جے پی راج میں اونچے عہدوں پر بھی دلت برادری انصاف سے محروم: پرینکا گاندھی

نئی دہلی 14/اکتوبر: کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے سینئر آئی پی ایس افسر وائی پورن کمار کی خودکشی کے معاملے پر ہریانہ حکومت کوسخت تنقید کانشانہ بنایا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ اس تلخ حقیقت کا ثبوت ہے کہ بی جے پی کے اقتدار میں اونچے عہدوں پر پہنچ کر بھی دلت برادری کے لوگ نہ محفوظ ہیں اور نہ ہی انہیں انصاف مل رہا ہے۔

پرینکا گاندھی نے ایکس پر اپنے بیان میں لکھا،''ہریانہ کے سینئر آئی پی ایس افسر وائی پورن کمار نے حال ہی میں ذات پات کی بنیاد پر ہونے والے امتیاز سے تنگ آ کر خودکشی کر لی تھی۔ ان کا خاندان انصاف کے لیے در در بھٹک رہا ہے لیکن کوئی سننے والانہیں۔ یہ پورا معاملہ اس بات کا ثبوت ہے کہ بی جے پی راج میں اونچے عہدوں پر پہنچنے کے باوجود دلت سماج کے لوگ محفوظ نہیں ہیں اور ان کے لیے انصاف کی کوئی گنجائش نہیں۔ ایسے شرمناک واقعات ہمارے ملک اور سماج کے لیے بدنما داغ ہیں۔''انہوں نے مزید کہا کہ قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے چنڈی گڑھ میں وائی پورن کمار کے اہل خانہ سے ملاقات کی اوران کے غم میں شریک ہوکر انصاف کے لیے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔واضح رہے کہ راہل گاندھی آج (14 اکتوبر) ہی آنجہانی آئی پی ایس کے اہل خانہ سے ملاقات کے لیے پہنچے تھے۔راہل گاندھی نے اس معاملے پر ایکس پر بھی گہری تشویش ظاہر کی۔انہوں نے کہا،''آئی پی ایس افسر وائی پورن کمار جی کی خودکشی ہمارے سماج اور نظام کی روح کو جھنجوڑ دینے والی سانحہ ہے۔اس سے زیادہ دل دہلا دینے والی بات کیا ہوسکتی ہے کہ ان کی اہلیہ ایک ہفتے سے اپنے شوہر کے احترام کے ساتھ آخری رسومات انجام دینے کے انتظار میں ہیں۔ان کے بچے، ان کی اہلیہ اور پورا دلت سماج جس ذہنی اذیت سے گزر رہا ہے، اس کا تصور ہی تکلیف دہ ہے۔''انہوں نے مزید کہا،'' کتنے سنگدل ہیں وہ لوگ جو دہلی سے ہریانہ کی حکومت چلا رہے ہیں، جن کا دل نہیں پسیج رہا، حالانکہ انہی کے دورِ حکومت میں یہ ظلم ہورہا ہے۔دن گزرتے جارہے ہیں مگراب تک کسی کی گرفتاری نہیں ہوئی — یہ کھلی ناانصافی ہے۔ وزیراعظم اور ہریانہ کے وزیراعلیٰ کوفوراً کارروائی کرکے ملزمان کوسزا دینی چاہئے اور اس دلت خاندان کو انصاف اور احترام دینا چاہئے۔''راہل گاندھی نے آج صبح چنڈی گڑھ پہنچ کر سوگوار خاندان سے ملاقات کی۔وہ علی الصبح ہوائی اڈے پہنچے جہاں ہریانہ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر بھوپندر سنگھ ہڈا اور دیگر کانگریسی لیڈروں نے ان کا استقبال کیا۔اس کے بعد وہ سیدھے آنجہانی افسر کی رہائش گاہ پہنچے، جہاں انہوں نے وائی پورن کمار کی اہلیہ اور سینئر آئی اے ایس افسر امنیت پورن کمار اور بیٹی امولیہ سے ملاقات کی اور تقریباً آدھے گھنٹے تک بات چیت کی۔یادرہے کہ وائی پورن کمار نے 7 اکتوبر کو چنڈی گڑھ کے سیکٹر 11 میں واقع اپنی رہائش گاہ کے ساؤنڈ پروف تہہ خانے میں خودکو گولی مار لی تھی۔موت سے ایک دن پہلے انہوں نے اپنی اہلیہ کو مخاطب کرتے ہوئے 8 صفحات پر مشتمل خودکشی نوٹ لکھا تھا، جس میں ہریانہ کے ڈی جی پی شتروجیت کپور اور روہتک کے ایس پی نریندر بجرنیا سمیت 13 افسران پر ذات پات کی بنیاد پر ہراسانی، ذہنی اذیت اور پیشہ ورانہ تباہی کے سنگین الزامات عائد کیے تھے۔اہل خانہ نے چنڈی گڑھ پولیس میں شکایت درج کرائی ہے جس کی بنیاد پر مقدمہ قائم کیا گیا ہے، تاہم اب تک کسی ملزم کی گرفتاری نہیں ہوئی۔متاثرہ خاندان نے واضح کیا ہے کہ جب تک قصورواروں کو گرفتار نہیں کیا جاتا، وہ متوفی افسر کی آخری رسومات انجام نہیں دیں گے۔

لداخ تشدد: سونم وانگچک کی حراست پر سپریم کورٹ میں سماعت 15 اکتوبر تک ملتوی

نئی دہلی، 14/اکتوبر: سپریم کورٹ نے لداخ کے ماحولیاتی کارکن اور تعلیمی اصلاحات کے علمبردار سونم وانگچک کی نظربندی سے متعلق درخواست پر سماعت کو 15 اکتوبر تک ملتوی کر دیا ہے۔وانگچک کی اہلیہ گیتانجلی جے آنگمو نے عدالت عظمیٰ میں ایک عرضی دائر کر کے اپنے شوہر کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا تھا اور ان پر نافذ سخت قومی سلامتی قانون (این ایس اے) کو چیلنج کیا تھا۔جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا پر مشتمل بنچ نے وقت کی کمی کے باعث سماعت موخر کرتے ہوئے بدھ کے لیے نئی تاریخ مقرر کی۔عدالت نے قبل ازیں 6 اکتوبر کو مرکز اور مرکز کے زیرانتظام علاقہ لداخ کی انتظامیہ کو نوٹس جاری کیے تھے، تاہم اس وقت عدالت نے حراست کی وجوہات بتانے کی درخواست پر کوئی حکم صادر نہیں کیا تھا اور معاملے کی سماعت 14 اکتوبر تک ملتوی کردی تھی۔

واضح رہے کہ سونم وانگچک کو 26 ستمبر کو قومی سلامتی قانون (این ایس اے) کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔یہ کارروائی لداخ میں دو روز قبل ہونے والے پُرتشدد مظاہروں کے بعد کی گئی، جہاں مقامی تنظیموں نے لداخ کو ریاست کا درجہ دینے اور آئین کے چھٹے شیڈول میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ان مظاہروں کے دوران چار افراد ہلاک اور تقریباً 90 زخمی ہوئے تھے۔حکومت نے وانگچک پر الزام عائد کیا کہ انہوں نے اپنے بیانات اور عوامی اپیلوں کے ذریعے تشدد کو ہوا دی۔این ایس اے کے تحت مرکز اور ریاستی حکومتوں کو کسی بھی شخص کو ملک کے دفاع یا امن عامہ کے لیے نقصان دہ سرگرمیوں سے باز رکھنے کے لیے حراست میں رکھنے کا اختیار دیتا ہے۔اس قانون کے تحت زیادہ سے زیادہ حراست کی مدت 12 ماہ تک ہوسکتی ہے، اگرچہ اسے کسی بھی وقت منسوخ بھی کیا جاسکتا ہے۔اطلاعات کے مطابق سونم وانگچک فی الحال راجستھان کی جودھپور جیل میں قید ہیں۔وانگچک کی اہلیہ گیتانجلی آنگمو نے اپنی عرضی میں کہا ہے کہ این ایس اے کا نفاذ غیر قانونی اور غیرضروری ہے، کیونکہ وانگچک ایک پُرامن ماحولیاتی کارکن ہیں جو لداخ کے عوامی حقوق کے لیے آئینی دائرے میں رہ کر آواز اٹھاتے رہے ہیں۔ عرضی میں عدالت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ لداخ انتظامیہ کو ہدایت دی جائے کہ سونم وانگچک کو فوراً عدالت میں پیش کیا جائے۔آنگمو نے عدالت سے اپنے شوہر سے فوری رابطے کی اجازت دینے اور حراست کے حکم کو کالعدم قرار دینے کی بھی اپیل کی ہے۔عدالت اب اس معاملے پر 15 اکتوبر یعنی کل کو تفصیلی سماعت کرے گی، جس میں یہ طے ہوگا کہ آیا این ایس اے کے تحت کی گئی کارروائی آئینی تقاضوں پر پوری اترتی ہے یا نہیں۔

☆☆☆

شاہدرہ سائبر پولیس نے 50 لاکھ روپے کے واٹس ایپ سرمایہ کاری گھپلے کا پردہ فاش کیا

نئی دہلی، 14 اکتوبر (یواین آئی) دہلی پولیس کے شاہدرہ سائبر سیل نے واٹس ایپ کے ذریعے چلنے والے ایک بین الاقوامی سرمایہ کاری فراڈ ریکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں ایک ملزم کو گرفتار کیا ہے، جس کے تعلقات چین میں موجود نیٹ ورک سے پائے گئے ہیں۔ پولیس نے ملزم کے قبضے سے ایک آئی فون 13 برآمد کیا، جس میں دھوکہ دہی سے متعلق چیٹس اور لین دین کے شواہد موجود تھے۔ پولیس کے ڈپٹی کمشنر شاہدرہ، پرشانت گوتم نے منگل کو بتایا کہ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب شکایت کنندہ شکھا گپتا نے سائبر تھانہ شاہدرہ میں رپورٹ درج کرائی۔شکھا نے بتایا کہ اسے ایک غیر ملکی کمپنی میں سرمایہ کاری کا جھانسہ دے کر 2.90 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کی گئی۔دھوکے بازوں نے پہلے انہیں ایک واٹس ایپ گروپ میں شامل کیا اور جعلی منافع کے اسکرین شاٹس دکھا کر سرمایہ کاری کی ترغیب دی۔ ابتدائی سرمایہ کاری کے بعد جب مزید پیسے طلب کیے گئے، توشکھا کو دھوکہ ہونے کا احساس ہوا اور اس نے پولیس سے رابطہ کیا۔

پولیس کی تحقیقات میں پتہ چلا کہ شکھا کی جانب سے بھیجے گئے 50,000 روپے آئی سی آئی سی آئی بینک کے ایک اکاؤنٹ میں منتقل ہوئے تھے۔ بینک سے حاصل کے وائی سی معلومات کی بنیاد پر تحقیقات آگے بڑھائی گئیں اور متعلقہ ای میل آئی ڈی اور موبائل نمبر کی معلومات جمع کی گئیں۔ تکنیکی تجزیے کے بعد ٹیم نے اتراکھنڈ میں چھاپہ مارا اور کولکاتہ کے رہنے والے ملزم راجیو دتہ کو گرفتار کیا۔ پولیس نے بتایا کہ یہ ریکیٹ اب تک تقریباً 50 لاکھ روپے سے زیادہ کی دھوکہ دہی کر چکا ہے۔ فی الحال ملزم سے تفتیش جاری ہے اور پولیس اس کے دیگر معاونین کی شناخت، پیسوں کے لین دین اور نیٹ ورک کے بین الاقوامی روابط کی گہرائی سے تحقیقات کر رہی ہے۔

اقوام متحدہ میں اصلاحات ضروری ہیں: راجناتھ سنگھ

نئی دہلی، 14 اکتوبر (یواین آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اقوام متحدہ جیسے عالمی اداروں میں اصلاحات کی پرزور وکالت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اعتماد کے بحران کا سامنا کرنے والا ادارہ موجودہ حقائق کے مطابق ڈھالنے میں ناکامی کی وجہ سے چیلنجوں سے نمٹنے میں ناکام رہا ہے۔

کسی ملک کا نام لیے بغیر وزیر دفاع نے کہا کہ کچھ ممالک کھلم کھلا بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کر رہے ہیں اور اپنا تسلط قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مسٹر سنگھ نے یہ بیان منگل کو یہاں ہندوستانی فوج کی طرف سے منعقدہ ایک کانفرنس میں دیا۔ اقوام متحدہ میں امن فوج کا حصہ ڈالنے والے ممالک کے آرمی چیفس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اقوام متحدہ کے فرسودہ کثیرالجہتی ڈھانچے پر سوال اٹھایا اور اس میں اصلاحات کی وکالت کی۔ انہوں نے کہا، ہم پرانے کثیرالجہتی ڈھانچے کے ساتھ آج کے چیلنجوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ جامع اصلاحات کے بغیر، اقوام متحدہ کو اعتماد کے بحران کا سامنا ہے۔ آج کی باہم جڑی ہوئی دنیا کے لیے، ہمیں ایک اصلاح شدہ کثیرالجہتی کی ضرورت ہے جو موجودہ حقائق کی عکاسی کرے، تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے آواز فراہم کرے، عصری چیلنجوں پر توجہ دے اور انسانی فلاح پر توجہ مرکوز کرے۔

کچھ ممالک کی طرف سے بین الاقوامی قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی کا حوالہ دیتے ہوئے ، انہوں نے کہا کہ ہندوستان پرانے بین الاقوامی ڈھانچے کی اصلاح کی وکالت کرتے ہوئے بین الاقوامی قوانین پر مبنی آرڈر کو برقرار رکھنے میں مضبوطی سے کھڑا ہے ۔ انہوں نے کہا، "ان دنوں، کچھ ممالک بین الاقوامی قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی کر رہے ہیں، کچھ انہیں کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جب کہ دوسرے اپنے اصول بنا کر اگلی صدی پر غلبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

وزیر دفاع نے کہا کہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق فوجی تعاون فراہم کرنے والے ممالک کے لیے زیادہ رول کی وکالت کرنے والی آواز موجود ہے ۔ انہوں نے کہا، "جو لوگ خدمت کرتے ہیں اور میدان میں اپنی جانیں خطرے میں ڈالتے ہیں، ان کی پالیسیوں کی تشکیل میں بامعنی آواز ہونی چاہیے جو ان کے مشن کی رہنمائی کرتی ہیں۔

مسٹر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کا ماننا ہے کہ امن قائم کرنے کی کامیابی کا انحصار صرف تعداد پر نہیں بلکہ تیاری پر بھی ہے ۔ ہمارے مرکز برائے اقوام متحدہ امن کیپنگ (CUNPK) نے یہاں 90 سے زائد ممالک کے شرکاء کو تربیت دی ہے ۔ یہ مرکز منظرنامے پر مبنی وسیع تربیت فراہم کرتا ہے، جس میں مسلح گروہوں کے ساتھ گفت و شنید، خطرے کے تحت انسانی بنیادوں پر کارروائیاں اور بحرانوں کے دوران شہری تحفظ شامل ہیں۔

بین الاقوامی نظام میں ہندوستان کے اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ، انہوں نے کہا، ہندوستان کے لیے یہ صرف بات کرنے کا معاملہ نہیں ہے ؛ ہزاروں ہندوستانی اقوام متحدہ کے پرچم امن اور ترقی کے لیے کام کرتے ہیں۔ یہ ایک بہترین مثال ہے جو وعدوں کو کارکردگی سے جوڑنے کے ہندوستان کے اصول اور بین الاقوامی نظام کو برقرار رکھنے کے عزم کو ظاہر کرتی ہے ۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کے لیے امن قائم کرنا کبھی بھی انتخابی عمل نہیں رہا ہے ۔ انہوں نے کہا، "اپنی آزادی کے آغاز سے ہی ہندوستان بین الاقوامی امن اور سلامتی کو برقرار رکھنے کے اپنے مشن میں اقوام متحدہ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے ۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان مہاتما گاندھی کی سرزمین ہے، جہاں امن کی جڑیں ہمارے عدم تشدد اور سچائی کے فلسفے میں پیوست ہیں۔

☆☆☆

سوشل میڈیا پر خواتین سے دوستی کرنے اور ان کی نجی تصاویر وائرل کرنے کی دھمکی دینے والا سائبر ٹھگ گرفتار

نئی دہلی، 14 اکتوبر (یواین آئی) مغربی دہلی ضلع پولیس کی سائبر تھانہ ٹیم نے ایک سائبر ٹھگ کو گرفتار کیا ہے جو سوشل میڈیا پر خود کو عورت ظاہر کر کے خواتین سے دوستی کرتا تھا اور پھر ان کی نجی تصاویر اور ویڈیوز جاری کرنے کی دھمکی دے کر ان سے رقم بٹورتا تھا۔

پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزم منوج ورما لکھنؤ، اتر پردیش کا رہنے والا ہے۔ پولیس نے اس کے قبضے سے ایک ٹیکنو کے ایل موبائل فون برآمد کیا جس میں فحش تصاویر، ویڈیوز اور کئی جعلی فیس بک اکاؤنٹس تھے۔ مغربی دہلی کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس شرد بھاسکر نے منگل کو بتایا کہ ایک خاتون نے سائبر پولیس اسٹیشن میں 21 ستمبر کو شکایت درج کرائی تھی۔ اس نے بتایا کہ ایک نامعلوم شخص نے اپنے آپ کو عورت ظاہر بتا کر فیس بک پر اس سے دوستی کی اور بعد میں واٹس ایپ کے ذریعے بات چیت شروع کی۔ ملزم نے اس کا اعتماد حاصل کیا اور اس کی نجی تصاویر اور ویڈیوز شیئر کرنے کے کہا، جب اس نے ایسا کر دیا تو، انہیں وائرل کرنے کی دھمکی دے کر رقم کا مطالبہ کرنے لگا۔ خوف میں آ کر متاثرہ نے ملزم کو لاکھوں روپے دے دیے، لیکن بلیک میلنگ رکنے کے بجائے بڑھتی گئی۔ اس پر پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔

تفتیشی ٹیم نے ملزم کے موبائل نمبر سے منسلک یو پی آئی ٹریلز، گوگل پے اکاؤنٹس، سبسکرائبر کی تفصیلات اور آئی پی لاگس کا تجزیہ کیا۔ تفتیش میں پتہ چلا کہ ملزم لکھنؤ میں سرگرم ہے۔ اس کے بعد ٹیم نے لکھنؤ میں چھاپہ مار کر اسے گرفتار کر لیا۔

پوچھ گچھ کے دوران منوج نے انکشاف کیا کہ وہ سوشل میڈیا پر خواتین کے جعلی پروفائل بناتا تھا اور خواتین سے دوستی کرتا تھا۔ بات چیت کے بعد، وہ انہیں نجی تصاویر اور ویڈیوز شیئر کرنے کے لئے ورغلاتا تھا۔ بعد میں وہ ان تصاویر کو وائرل کرنے کی دھمکی دے کر رقم اینٹھتا تھا۔ بہت سے معاملات میں، اس نے اضافی دباؤ ڈالنے کے لیے متاثرہ کی تصاویر کا استعمال کرتے ہوئے نئے جعلی اکاؤنٹس بھی بنائے۔

پولیس اب ملزم سے منسلک دیگر موبائل نمبرز، بینک اکاؤنٹس اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی چھان بین کر رہی ہے۔

ہندوستان منگولیا کے شہریوں کو مفت ای-ویزا فراہم کرے گا: مودی

نئی دہلی، 14 اکتوبر (یواین آئی): وزیراعظم نریندر مودی نے ہندوستان کو منگولیا کی ترقی میں ایک مضبوط اور قابل اعتماد شراکت دار قرار دیتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے 70 سال مکمل ہونے کے موقع پر منگولیا کے شہریوں کے لیے مفت ای-ویزا کا اعلان کیا ہے۔

جناب مودی نے ہندوستان کے دورے پر آئے منگولیا کے صدر ہوریل سُکھ اُکھنا کے ساتھ یہاں دوطرفہ بات چیت کے بعد مشترکہ بیان میں کہا کہ ہندوستان منگولیا کی ترقی میں ایک مضبوط اور قابل اعتماد شراکت دار رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر ہوریل سُکھ اُکھنا کا یہ دورہ ایسے وقت پر ہو رہا ہے جب ہندوستان اور منگولیا کے درمیان سفارتی تعلقات کے 70 سال اور اسٹریٹجک شراکت داری کے 10 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چھ سال بعد منگولیا کے صدر کا ہندوستان آنا ایک بہت خاص موقع ہے۔

وزیراعظم نے اس موقع پر اہم اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان منگولیا کے شہریوں کو مفت ای-ویزا دے گا اور ہر سال منگولیا سے نوجوان " کلچرل ایمبیسیڈرز " کے ہندوستان دورے کا انتظام بھی کرے گا۔

مسٹر مودی نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دس سال پہلے ہونے والی اسٹریٹجک شراکت داری کو بڑھایا گیا ہے اور یہ مزید گہری ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دفاع اور سلامتی سے متعلق تعاون بھی مسلسل مضبوط ہو رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "ہندوستان اور منگولیا کے تعلقات صرف سفارتی نہیں ہیں بلکہ ہمارے درمیان دوستانہ اور روحانی رشتہ ہے۔ ہمارے تعلقات کی اصل گہرائی اور وسعت ہمارے عوام کے درمیان رابطے میں نظر آتی ہے۔ "وزیراعظم نے دونوں ممالک کے درمیان روحانی تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ سال بھگوان بدھ کے دو عظیم شاگرد - سارِپتر اور مودرلیا-ین کے پوتر باقیات ہندوستان سے منگولیا بھیجے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہا ہندوستان منگولیا کی " گندن مونیسٹری "میں ایک سنسکرت استاد بھی بھیجے گا تاکہ وہاں کے بدھ مت کے متون کا گہرائی سے مطالعہ کیا جا سکے اور قدیم علمی روایت کو آگے بڑھایا جا سکے۔ مسٹر مودی نے منگولیا میں بدھ مت کی ترویج کے لیے نالندہ یونیورسٹی کے اہم کردار کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ نالندہ اور '' گندن مونیسٹری "کے باہمی اشتراک سے ہم اس تاریخی تعلق میں نئی توانائی لائیں گے۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے درخت بھی لگایا۔ جناب مودی نے کہا،"صدر ہوریل سُکھ نے اپنی آنجہانی والدہ کے نام پر جو درخت لگایا ہے، وہ آنے والی کئی نسلوں تک ہماری گہری دوستی اور ماحولیات کے تئیں ہمارے مشترکہ عزم کی علامت رہے گا۔ "

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 14 اکتوبر (یواین آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1542 ۔مغل بادشاہ اکبر کی پیدائش ہوئی۔

1686ء مغل حکمران اورنگزیب نے بیجاپور کے ساتھ امن معاہدہ کیا۔

1812۔ نپولین کی قیادت میں فرانسیسی فوج ماسکو کے کریملن پہنچی۔

1860۔ ہندستان کے سب سے بڑے انجینئر سمجھے جانے والے ایم وشیشریہ کی پیدائش ہوئی۔

- 1866 کناڈا میں فرانسیسی اکثریتی علاقے کیوبیک میں زبردست آگ لگنے سے 2500 مکانات جل گئے۔

1876 ۔معروف ناول نگار شرد چندر اپادھیائے کی پیدائش ہوئی۔

1916 ۔پہلی عالمی جنگ میں ٹینک کا استعمال کیا گیا۔

- 1923 سال کا پانچواں طوفان شمالی لیورڈ جزائر سے ٹکرا گیا۔

- 1931 ہندوستان کے 11ویں صدر عبدالکلام کی پیدائش ہوئی۔

- 1932 ٹاٹا کمپنی نے ملک کی پہلی ایئر لائن ٹاٹا سنز لمیٹڈ کا آغاز کیا۔

- 1935 ٹاٹا ایئر لائنز (جو بعد میں ایئر انڈیا بن گئی) نے اپنی پہلی پرواز بھری۔

1936ء دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ مدن لال کھورانہ کی پیدائش ہوئی۔

1948۔ آزاد ہندستان کا پہلا پرچم آئی این ایس دہلی -ممبئی کے بندرگاہ پہنچا۔

- 1949 ریاست تریپورہ کو ہندوستان میں شامل کیا گیا۔

- 1958 افریقی ملک تیونس نے مصر کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کیے۔

1959۔ ہندوستان میں قومی نشریاتی خدمات دوردرشن کی شروعات ہوئی۔

- 1961 سوریہ کانت ترپاٹھی نرالا کا انتقال ہوگیا۔ وہ شاعر، ناول نگار، مضمون نگار اور مختصر کہانی نویس تھے۔

- 1970 انور سادات مصر کے صدر منتخب ہوئے۔

- 1978 سوویت یونین نے مشرقی قازقستان میں جوہری تجربہ کیا۔

1982۔ لبنان کے منتخب صدر بشیر جمال کی بم دھماکہ میں موت ہوئی۔

- 1990 سوویت صدر میخائل گورباچوف کو امن کا نوبل انعام دیا گیا۔

- 1996 فجی جامع ٹیسٹ پابندی کے معاہدے کی توثیق کرنے والا پہلا ملک بن گیا۔

- 1997 اروندھتی رائے کو ان کے ناول 'دی گاڈ آف اسمال تھنگز ' کے لیے برطانیہ کے باوقار بکر پرائز کے لیے منتخب کیا گیا۔

- 1998 ہندوستان کی فاطمہ بی کو غربت کے خاتمے کے لیے اقوام متحدہ کے انعام سے نوازا گیا۔

- 1999 چین نے 12,000 کلومیٹر تک مار کرنے والے ڈی ایف 41-آئی سی بی ایم نامی میزائل کا کامیاب تجربہ کیا۔

2000۔سڈنی میں 27ویں اولمپک کھیلوں کا آغاز ہوا۔

- 2006 اقوام متحدہ نے شمالی کوریا پر پابندیاں عائد کیں۔

- 2007 معاشیات میں 2007 کا نوبل انعام تین امریکی ماہرین اقتصادیات لیونیڈ ہروچز، ایرک مسکن اور راجر مائرسن کو دیا گیا۔

2008 ۔امریکہ کے سب سے بڑے بینکوں میں سے ایک لیمون برادرس نے خود کو دیوالیہ کا اعلان کیا۔

- 2008 ریزرو بینک نے سنٹرل ریزرو بینک آف انڈیا (سی آر آر) میں ایک فیصد کمی کا اعلان کیا۔

- 2012 برطانوی مصنفہ ہلیری مینٹل کو ان کے ناول 'برنگ اپ دی بڈیز ' کے لیے مین بکر پرائز سے نوازا گیا۔

- 2013 فلپائن میں 7.2 شدت کے زلزلے میں 215 سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔

- 2020 بھانو اتھیا کا انتقال ہوا۔ وہ ہندوستانی سنیما کی ایک مشہور ڈریس ڈیزائنر تھیں۔

☆☆☆

ٹرمپ کی 100فیصد ٹیرف کی دھمکی پر چین کا جوابی وار

بیجنگ، 14 ستمبر (یو این آئی) چین نے امریکی بحری جہازوں سے خصوصی پورٹ فیس لینا شروع کردی ہے اور ساتھ ہی امریکہ سے کہا ہے جتنی جلدی ہوسکے واشنگٹن اپنی غلطیاں درست کرلے۔ تفصیلات کے مطابق چین اور امریکہ کے درمیان کشیدگی ایک بار پھر شدت اختیار کرگئی۔ امریکی صدر ٹرمپ کی 100 فیصد ٹیرف کی دھمکی کے جواب میں چین نے امریکی بحری جہازوں سے خصوصی پورٹ فیس وصولی کا آغاز کردیا ہے۔ ترجمان چینی وزارتِ خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ واشنگٹن کو چاہیے کہ وہ جتنی جلدی ہوسکے اپنی غلطیاں درست کرے، بات چیت کی خواہش اور دباؤ کی پالیسی ایک ساتھ نہیں چل سکتیں۔ چینی حکام نے کہا یہ خصوصی فیس سلامتی کے تقاضوں اور علاقائی خودمختاری کے تحفظ کے لیے نافذ کی گئی ہے۔ بیجنگ کا مؤقف ہے کہ امریکی بحری سرگرمیاں چین کے علاقائی مفادات اور سمندری خودمختاری کے لیے خطرہ بن رہی ہیں۔ دوسری جانب امریکی محکمہ خارجہ نے چین کے اس اقدام کو غیرضروری اور اشتعال انگیز قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام خطے میں کشیدگی بڑھانے کا باعث بنے گا۔ واشنگٹن نے بیجنگ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایسے اقدامات سے گریز کرے جو خطے کے امن واستحکام کو متاثر کریں۔

آپ کو خوبصورت کہلوانے پر اعتراض تو نہیں، ٹرمپ کا جورجیا میلونی سے غیر متوقع سوال

شرم الشیخ، 14 اکتوبر (یو این آئی) 'آپ کو خوبصورت کہلوانے پر اعتراض تو نہیں؟'، ٹرمپ کا اطالوی وزیرِ اعظم جورجیا میلونی سے غیر متوقع سوال امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مصر میں منعقدہ غزہ امن سربراہی اجلاس کے دوران اطالوی وزیرِاعظم جارجیا میلونی سے متعلق ایک غیر متوقع بیان دے کر بین الاقوامی سطح پر نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ اجلاس کے دوران میلونی اسٹیج پر موجود تقریباً 30 عالمی رہنماؤں میں واحد خاتون تھیں۔ ٹرمپ نے خطاب کے دوران اطالوی وزیرِاعظم کو مخاطب کرتے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ اگر کسی عورت کو 'خوبصورت ' کہوں تو امریکہ میں سیاسی کیریئر ختم ہوجاتا ہے لیکن میں یہ خطرہ مول لے رہا ہوں، آپ ایک خوبصورت نوجوان خاتون ہیں۔ بعدازاں صدر ٹرمپ میلونی کی جانب مڑے اور کہا، 'آپ کو خوبصورت کہلوانے پر اعتراض تو نہیں؟ کیونکہ آپ واقعی خوبصورت ہیں۔' میلونی اس موقع پر ٹرمپ کے پیچھے کھڑی تھیں اور اِن کا فوری طور پر دیا گیا ردِعمل کیمرے کی آنکھیں قید کرنے میں ناکام رہیں۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ میلونی ایک 'ناقابلِ یقین 'سیاسی رہنما ہیں جنہیں اٹلی میں بہت احترام حاصل ہے اور وہ ایک کامیاب سیاست دان کے طور پر اُبھری ہیں۔ واضح رہے کہ صدر ٹرمپ ماضی میں بھی خواتین سے متعلق بیانات اور الزامات کے باعث شدید تنقید کا سامنا کرچکے ہیں۔ حالیہ دنوں میں ایک امریکی عدالت نے مصنفہ ای جین کیرول کے ہتکِ عزت کیس میں صدر ٹرمپ پر بھاری جرمانہ بھی برقرار رکھنے کا فیصلہ دیا ہے۔

☆☆

وینز ویلا میں ڈھہنے سے کم از کم 14 افراد کی موت

کراکس، 14 اکتوبر (یو این آئی) جنوب مشرقی وینز ویلا کی بولیوار ریاست میں سونے کی عمودی کان کے منہدم ہونے سے پیر کو کم از کم 14 افراد ہلاک ہوگئے، نیشنل رسک مینجمنٹ سسٹم نے اطلاع دی۔ یہ حادثہ روسیو میونسپلٹی کے قصبے ایل کالاؤ میں اس وقت پیش آیا جب شدید بارشوں کی وجہ سے سیلاب آگیا جس کی وجہ سے کان کا ڈھانچہ کمزور ہوگیا، جس کی وجہ سے یہ منہدم ہوگئی۔

میکسیکو میں طوفانی بارشوں اور سیلاب سے تباہی، 130 افراد ہلاک

میکسیکو سٹی، 14 اکتوبر (یو این آئی) شمالی امریکی ملک میکسیکو میں شدید بارش اور سیلاب نے تباہی مچادی، مختلف حادثات میں 130 افراد ہلاک جبکہ درجنوں لاپتہ ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق شدید بارشوں اور سیلاب سے ایک لاکھ مکانات متاثر ہوئے، سڑکیں، پل سمیت انفرااسٹرکچر تباہ ہوگیا۔ حکام نے بتایا کہ شدید بارشوں نے وسطی ریاستوں میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی، 5 ریاستوں میں بجلی کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ میکسیکو کی صدر کا کہنا ہے کہ اتنی شدید بارشوں کی توقع نہیں تھی، حکام نے مزید نقصانات کا خدشہ ظاہر کردیا۔ ریسکیو ٹیمیں پانی میں پھنسے شہریوں کو نکالنے اور امدادی سامان پہنچانے میں مصروف ہیں۔ حکام کے مطابق 10 ہزار سے زائد فوجی اہلکار ریسکیو مشینری اور گاڑیوں کے ساتھ امداد کی تقسیم میں حصہ لے رہے ہیں جبکہ بے گھر ہونے والے افراد کے لیے عارضی شیلٹرز قائم کردیے گئے ہیں۔

اپوزیشن رہنما کو نوبیل انعام کیوں دیا؟ وینز ویلا ناروے پر برہم، سفارتخانہ بھی بند

اوسلو، 14 اکتوبر (یو این آئی) ناروے کی وزارتِ خارجہ نے بتایا کہ وینز ویلا کی حکومت نے اسکینڈ یوین ملک میں اپنا سفارتخانہ بند کردیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ناروے کی وزارتِ خارجہ نے بتایا کہ وینز ویلا کی حکومت نے اپنی اپوزیشن رہنما ماریہ کورینا کو نوبیل امن پرائز دینے کے اگلے روز دارالحکومت اوسلو میں اپنا سفارتخانہ بند کردیا۔ نارویجن وزارتِ خارجہ نے واضح کیا کہ وینز ویلا کی حکومت کی جانب سے اپنا سفارتخانہ بند کرنے کی کوئی وجہ نہیں بتائی گئی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ناروے اختلاف کے باوجود وینز ویلا کے ساتھ گفت وشنید کے لیے تیار ہے، ہم بات چیت کو کھلا رکھنے کے خواہش مند ہیں اور اسی انداز سے اپنا کام جاری رکھیں گے۔

سعودی عرب اور چین کی مشترکہ بحری مشق کا آغاز

ریاض، 14 اکتوبر (یو این آئی) سعودی عرب اور چین کی مشترکہ بحری مشق 'بلیو سورڈ 2025' کا آغاز ہوگیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق سعودی اور چینی بحریہ کے درمیان تیسری بحری مشقوں ک آغاز ہوگیا ہے۔ اس بحری مشق کا مقصد دونوں ملکوں کی فورسز میں مہارت کا تبادلہ اور جنگی تیاریوں میں اضافہ ہے۔

روس کے آرخانگلسک علاقے میں 340 قیراط کا ہیرا ملا

ماسکو، 14 اکتوبر (یو این آئی) روس کے آرخانگلسک علاقے میں ایک ذخیرے سے 340 قیراط وزنی ایک اعلیٰ قسم کا ہیرا ملا ہے۔ گورنر الیگزینڈر تسیبلسکی نے پیر کے روز اس کی اطلاع دی۔ تسیبلسکی نے کہا کہ یہ ہیرا جدید روس میں دریافت کیے گئے پانچ سب سے بڑے ہیروں میں سے ایک ہے اور مقامی وی۔ گریب ڈپازٹ کے صنعتی فروغ کے دوران ملا ہے۔ گورنر کے مطابق یہ ہیرا نہ صرف اپنے غیر معمولی حجم کے لیے، بلکہ معیار اور مارکیٹ ویلیو کے لیے بھی نمایاں اہمیت کا حامل ہے۔ گورنر کے مطابق "اس طرح کے قدرتی ہیروں کی تعداد 2 فیصد سے زیادہ نہیں ہے" وی۔ گریب ڈپازٹ اے جی ڈی ڈائمنڈ کو روس میں ہیروں کی ایک کان کنی کمپنی نے صنعتی اعتبار سے فروغ دیا ہے، روس دنیا کا سب سے بڑا ہیرا پیدا کرنے والا ملک ہے، جبکہ آرخانگلسک علاقہ ملک میں ہیروں کی کان کنی کے اعتبار سے ایک اہم علاقہ ہے۔

میکسیکو میں شدید بارشوں، سیلاب سے اموات کی تعداد 64 ہوگئی، 65 لاپتہ

میکسیکو سٹی، 14 اکتوبر (یو این آئی) میکسیکو میں گزشتہ ہفتے ہونے والی طوفانی بارشوں کے نتیجے میں کم از کم 64 افراد ہلاک اور 65 لاپتہ ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز ' نے بتایا کہ حکومت نے بتایا کہ ان بارشوں نے ملک کے خلیجی ساحلی اور وسطی حصوں میں شدید لینڈ سلائیڈنگ اور سیلاب کو جنم دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ طوفان برسات کے موسم کے اختتام پر آیا، جب زمین پہلے ہی مہینوں کی بارشوں سے بھیگی ہوئی تھی، دریا لبریز ہوچکے تھے، اور اس دوران ماہرینِ موسمیات اپنی توجہ بحرالکاہل کے طوفانوں اور دو سمندری طوفانوں پر مرکوز کیے ہوئے تھے۔ میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 'اس قدر شدید بارش کی توقع نہیں تھی۔' صدر شین بام کے مطابق سیلاب سے تقریباً ایک لاکھ گھروں کو نقصان پہنچا، انہوں نے کہا کہ وہ آج وزارتِ خزانہ سے ملاقات کریں گی تاکہ بحالی کے اقدامات پر بات چیت کی جاسکے اور بعد میں متاثرہ ریاستوں کا دورہ بھی کریں گی۔ قومی سول ڈیفنس کی سربراہ لورا ویلازکیز نے بتایا کہ ہیڈالگو اور ویراکروز کی ریاستیں سب سے زیادہ متاثرہ ریاستیں ہیں، ویراکروز میں 29 اموات اور 18 لاپتا افراد کی اطلاع ملی، جبکہ ہیڈالگو میں 21 افراد ہلاک ہوئے اور 43 لاپتہ ہیں۔ بارشوں نے پلوں سمیت متعدد انفرااسٹرکچر کو تباہ کردیا، جبکہ سڑکیں کیچڑ سے بھر گئیں، سوشل میڈیا پر جاری ویڈیوز اور تصاویر میں ریسکیو اہلکاروں کو پانی میں ڈوبے علاقوں میں پھنسے لوگوں کو نکالتے اور امدادی سامان پہنچاتے دیکھا جاسکتا ہے۔ حکام نے متاثرہ علاقوں میں ہزاروں کارکنان تعینات کیے ہیں جو انخلا، صفائی اور صورتحال کی نگرانی میں مصروف ہیں۔ پانچ ریاستوں میں بجلی کی فراہمی معطل ہونے کے بعد اب زیادہ تر علاقوں میں بجلی بحال کردی گئی ہے، حکام نے مزید کہا کہ اب توجہ ان بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے پر دی جائے گی جو مچھروں سے پھیلتی ہیں، جیسے کہ ڈینگی، کیونکہ کھڑے پانی میں ان کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔

جنریشن زی ' کی بغاوت سے ایک اور حکومت کا خاتمہ، مڈغاسکر کے صدر ملک چھوڑ کر فرار

انتاناناریو، 14 اکتوبر (یو این آئی) مشرقی افریقہ کے ملک مڈغاسکر کی حزبِ اختلاف کے رہنما اور دیگر عہدیداروں نے دعویٰ کیا ہے کہ صدر اینڈری راجویلینا ملک چھوڑ کر فرار ہو گئے ہیں، یہ دنیا بھر میں جنریشن زی (نوجوانوں کی قیادت) کی بغاوتوں کے نتیجے میں چند ہفتوں کے اندر گرنے والی دوسری حکومت ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز ' کی رپورٹ کے مطابق پارلیمان میں حزبِ اختلاف کے سربراہ سیتنی راندریاناسولونائیکو نے بتایا کہ صدر اینڈری راجویلینا اتوار کو ملک چھوڑ کر فرار ہوئے، جب فوج کے کئی یونٹس نے بغاوت کرتے ہوئے مظاہرین کا ساتھ دینا شروع کردیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے صدارتی عملے سے رابطہ کیا، اور انہوں نے تصدیق کی کہ صدر ملک چھوڑ چکے ہیں، تاہم انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ صدر اس وقت کہاں ہیں۔ صدارتی دفتر نے تبصرے کی درخواستوں کا جواب نہیں دیا۔ پیر کی شب فیس بک پر قوم سے اپنے خطاب میں راجویلینا نے کہا تھا کہ انہیں اپنی جان کی حفاظت کے لیے کسی محفوظ مقام پر منتقل ہونا پڑا ہے، انہوں نے اپنا مقام ظاہر نہیں کیا لیکن کہا کہ وہ مڈغاسکر کو تباہ نہیں ہونے دیں گے۔ ایک سفارتی ذریعے نے تقریر کے بعد بتایا کہ راجویلینا مستعفی ہونے سے انکار کررہے ہیں۔ ایک فوجی ذریعے نے 'رائٹرز ' کو بتایا کہ راجویلینا اتوار کو ایک فرانسیسی فوجی طیارے میں سوار ہوکر مڈغاسکر سے فرار ہوئے، فرانسیسی ریڈیو 'آر ایف آئی ' نے بتایا کہ انہوں نے فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے ساتھ ایک معاہدہ کیا تھا۔ میکرون نے مصر میں غزہ جنگ بندی کانفرنس کے بعد صحافیوں سے گفتگو میں کہا تھا کہ وہ فی الحال اس کی تصدیق نہیں کرسکتے کہ فرانس نے راجویلینا کو فرار ہونے میں مدد دی، تاہم انہوں نے زور دیا کہ مڈغاسکر میں آئینی نظام برقرار رہنا چاہیے، اور اگرچہ فرانس نوجوانوں کے مطالبات کو سمجھتا ہے، انہیں فوجی دھڑوں کے ذریعے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ فوجی ذریعے کے مطابق فرانسیسی فوج کا ایک 'کاسا ' طیارہ اتوار کو سینٹ میری ہوائی اڈے پر اترا، 5 منٹ بعد ایک ہیلی کاپٹر آیا اور ایک مسافر کو طیارے میں منتقل کیا گیا، 'وہ مسافر صدر اینڈری راجویلینا تھے یہ مظاہرے 25 ستمبر کو پانی اور بجلی کی قلت کے خلاف شروع ہوئے تھے، لیکن جلد ہی بدعنوانی، ناقص حکمرانی، اور بنیادی سہولیات کی کمی کے خلاف عوامی بغاوت میں تبدیل ہوگئے۔ یہ غصہ ان حالیہ عالمی مظاہروں سے مماثلت رکھتا ہے جنہوں نے نیپال میں وزیرِاعظم کے استعفے اور مراکش میں سیاسی بحران کو جنم دیا تھا۔ صدر راجویلینا بتدریج تنہا ہوتے جارہے تھے، خصوصاً جب انہوں نے کیپسیٹ نامی ایک ایلیٹ یونٹ کی حمایت کھودی تھی، یہی یونٹ 2009 میں ان کی پہلی بغاوت کے دوران ان کے ساتھ تھا۔ ہفتے کے آخر میں کیپسیٹ نے اعلان کیا کہ وہ مظاہرین پر گولی نہیں چلائے گا اور دارالحکومت انتاناناریو کے مرکزی چوک میں ہزاروں مظاہرین کے ساتھ شامل ہوگئی تھی۔ بعدازاں اس یونٹ نے خود کو فوج کا نیا سربراہ قرار دیا، جس کے بعد راجویلینا نے اتوار کو 'اقتدار پر قبضے کی کوشش ' سے خبردار کیا۔ رائٹرز کے نمائندے نے بتایا کہ پیر کے روز، ژنڈرمری (نیم فوجی دستے) کے ایک دھڑے نے بھی مظاہرین کے ساتھ مل کر ژنڈرمری کا کنٹرول سنبھال لیا، یہ کارروائی ایک رسمی تقریب میں ہوئی جس میں اعلیٰ حکومتی اہلکار موجود تھے۔ سینیٹ نے اعلان کیا ہے کہ صدر کو عوامی دباؤ کے باعث برطرف کردیا گیا ہے، اور ژاں آندرے ندرمنجاری کو عبوری طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ مڈغاسکر کے آئین کے مطابق، صدر کی غیر موجودگی میں سینیٹ کا رہنما عبوری صدر بن جاتا ہے جب تک انتخابات نہ ہوجائیں۔ پیر کو دارالحکومت کے چوک میں ہزاروں مظاہرین جمع ہوئے، جنہوں نے نعرے لگائے کہ 'صدر کو ابھی استعفیٰ دینا ہوگا'۔

اسرائیلی فورسز کی فائرنگ سے 2 فلسطینی زخمی، مغربی کنارے میں رات بھر چھاپے

راملہ، 14 اکتوبر (یو این آئی) جنوبی غزہ میں اسرائیلی فورسز کے اہلکاروں کی فائرنگ سے 2 فلسطینی زخمی ہوگئے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ ' کی رپورٹ کے مطابق نصیر میڈیکل کمپلیکس کے ذرائع نے بتایا کہ جنوبی غزہ کے علاقے خان یونس میں 2 فلسطینی اسرائیلی فائرنگ سے زخمی ہوئے، جنہیں علاج کے لیے ہسپتال لایا گیا ہے۔ دوسری جانب فلسطینی ذرائع ابلاغ کے مطابق آج صبح سے شمالی غزہ کے علاقے جبالیا کے مشرق میں شدید جھڑپیں جاری ہیں۔ اطلاعات کے مطابق یہ لڑائی وزارتِ داخلہ سے وابستہ سیکیورٹی فورسز اور اسرائیل کے حمایت یافتہ مسلح گروہوں کے درمیان ہورہی ہے۔ ادھر سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا نے رپورٹ کیا کہ اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں رات بھر چھاپے مارے، جن میں رام اللہ، البیرہ اور الخلیل (ہیبرون) کے کئی محلے اور دیہات شامل تھے۔ رام اللہ کے عین منجد محلے میں اسرائیلی فوج نے حال ہی میں رہا ہوکر غزہ بھیجے گئے عصام الفروخ کے گھر پر دھاوا بولا اور گھر کی تلاشی لی۔ رام اللہ کے مغرب میں واقع گاؤں دیر ابزیع میں کم از کم 7 گھروں پر چھاپے مارے گئے اور رہائشیوں سے موقع پر ہی پوچھ گچھ کی گئی، اسرائیلی افواج نے عین عریق اور نعلین کے علاقوں میں بھی داخل ہوکر کارروائیاں کیں۔ اسی دوران یہودی آبادکاروں نے رام اللہ کے مشرق میں واقع بیتین قصبے میں ایک گاڑی کو آگ لگا دی۔ جنوبی مغربی کنارے میں اسرائیلی افواج نے ادھنا اور الکوم کے قصبوں پر بھی چھاپے مارے اور دو گھروں کو فوجی بیرکوں میں تبدیل کردیا۔ اس سے قبل اطلاع دی گئی تھی کہ اسرائیلی افواج نے طولکرم اور مشرقی یروشلم کے قریب العیساویہ میں فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں کم از کم 2 افراد زخمی اور کئی دیگر گرفتار ہوئے۔ اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ برائے مقبوضہ فلسطینی علاقے فرانچیسکا البنیز نے تشویش ظاہر کی ہے کہ اسرائیلی افواج مقبوضہ مغربی کنارے میں قیدیوں کی رہائی کی خوشی منانے پر لوگوں پر پابندی لگا رہی ہیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ وہ اسے امن کہتے ہیں، مگر فلسطینیوں کے لیے یہ بدترین نسل پرستی ثابت ہوسکتی ہے۔ انہوں نے لکھا کہ دنیا کے لوگو، اب نظریں مت ہٹانا، تمام نگاہیں فلسطین پر رہنی چاہئیں۔

اسپیس ایکس نے نئے اسٹارشپ راکٹ کی آزمائشی پرواز کامیابی سے مکمل کرلی

سان فرانسسکو، 14 اکتوبر (یو این آئی) اسپیس ایکس نے پیر کو ٹیکساس کے بوکا چیکا میں اسٹاربیس سے اپنے اسٹارشپ راکٹ کی 11ویں آزمائشی پرواز کو کامیابی کے ساتھ لانچ کیا۔ میڈیا کے مطابق اسٹارشپ میگا راکٹ اب تک کی سب سے طاقتور لانچ وہیکل ہے جس نے ایک گھنٹہ طویل آزمائشی پرواز مکمل کی ہے جس نے چاند پر ناسا کے مستقبل کے آرٹیمس مشنوں میں استعمال ہونے کے لئے اس کے دوبارہ قابل استعمال ڈیزائن کو تقویت بخشی۔ ناسا کے قائم مقام ایڈمنسٹریٹر شان ڈفی نے ایکس پر پوسٹ کیا، "چاند کے جنوبی قطب پر امریکیوں کو اتارنے کی طرف ایک اور بڑا قدم۔ ڈفی نے مزید کہا کہ آج کے اسٹارشپ ٹیسٹ کے ساتھ جس پیشرفت کا مظاہرہ @SpaceX ہے وہ ہمارے آرٹیمس مشنوں کے لئے اہم ہے جب ہم آرٹیمس II کی تیاری کرتے ہیں تو، ہر پرواز آرٹیمس III پر ہماری پیشرفت کو مضبوط کرتی ہے، اور چین کو چاند پر واپس لے جاتی ہے!" اسٹارشپ پروٹوٹائپ کے ساتھ اسپیس ایکس ٹیسٹ مشنوں کے لئے یہ ایک اوپر اور نیچے کا سال رہا ہے، جسے ورژن 2 کے نام سے جانا جاتا ہے۔ پیر کا لانچ ورژن 2 کے لئے مسلسل دوسرا کلین ٹیسٹ رن تھا، جس میں پہلا کامیاب لانچ اگست میں ہوا تھا۔ پچھلے تین اسٹارشپ ورژن 2 مشنوں کو اس سال کے شروع میں زمینی جانچ کے دوران پرواز میں ناکامی کے ساتھ ساتھ دھماکہ خیز حادثے کا سامنا کرنا پڑا۔ اسپیس ایکس 2027 کے لیے منصوبہ بند ناسا کے لیے چاند پر اترنے کے لیے خلائی گاڑی تیار کرنے کی تازہ ترین خلائی دوڑ میں چین کے خلاف مقابلہ کررہا ہے۔ یہ معلوم کرنا کہ اسٹارشپ گاڑی کو زمین کے ماحول کی شدید گرمی کے ذریعے محفوظ طریقے سے کیسے واپس لایا جائے اور رابطہ کھوئے بغیر، بہت ضروری ہے، کیونکہ اسپیس ایکس کو امید ہے کہ ایک دن گاڑی کو محفوظ طریقے سے اتار دیا جائے گا تاکہ اسے دوبارہ اڑایا جاسکے۔ اسٹارشپ فی الحال بغیر کسی خرابی کے دوبارہ داخلے کے عمل کے دوران 2،600[?]F (1[?]426، C) سے زیادہ گرم ہوسکتا ہے۔ خلائی صنعت کے ماہرین نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اگر گاڑی کامیاب ہوتی ہے تو اسٹارشپ کتنی تبدیلی کا باعث بن سکتی ہے۔ میگا راکٹ 400 فٹ (121 میٹر) اونچا ہے اور لفٹ آف کے وقت 16.7 ملین پاؤنڈ (7، 590 ٹن) طاقت پیک کرتا ہے۔ اس کے بہت بڑے سائز اور غیر معمولی طاقت کے ساتھ، عہدیداروں نے کہا کہ توقع کی جارہی ہے کہ اسٹارشپ خلا میں کارگو بھیجنے کی فی پاؤنڈ لاگت میں زبردست کمی کرے گا۔ یہ لاگت کی تاثیر بہت اہم ہے کیونکہ خلائی صنعت میں بصیرت رکھنے والے مریخ کے مستقبل کے دوروں کی کمانڈر کے علاوہ چاند پر اپنی موجودگی کو بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ توقع کی جارہی ہے کہ پیر کو لانچ ورژن 2 پروٹوٹائپ کے لئے آخری ٹیسٹ مشن ہوگا۔ اسپیس ایکس نے کہا کہ وہ اپنے اگلے ٹیسٹ فلیٹ ٹی کے لئے ایک اسکیلڈ اپ اسٹارشپ ورژن 3 کا آغاز کرے گا۔

☆☆☆

سیلاب سے زرعی شعبہ متاثر، موسمیاتی بحران پاکستان کیلئے وجودی چیلنج: پاک وزیر خزانہ

واشنگٹن، 14 اکتوبر (یو این آئی) وفاقی وزیر برائے خزانہ ومحصولات، سینیٹر محمد اورنگزیب نے امریکہ کے سرکاری دورے کے پہلے دن واشنگٹن ڈی سی میں عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) اور ورلڈ بینک گروپ (ڈبلیو بی جی) کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر اعلیٰ سطح کی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کیا۔ وزیر خزانہ اور ان کے وفد نے آئی ایم ایف کے مشرق وسطیٰ اور وسطی ایشیا کے ڈائریکٹر جہاد ازعور اور ان کی ٹیم سے اہم ملاقات کی، دونوں فریقین نے پاکستان کے اصلاحاتی ایجنڈے پر تبادلہ خیال کیا اور اصلاحات کے موجودہ تسلسل کو برقرار رکھنے کے لیے اپنے عزم کی تجدید کی۔ اجلاس میں ایکسٹینڈڈ فنڈ فسیلٹی (ای ایف ایف) کے دوسرے جائزے کے تحت پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور مالیاتی نظم وضبط برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ وزیر خزانہ نے دولتِ مشترکہ (کامن ویلتھ) کے وزرائے خزانہ کے اجلاس میں بھی شرکت کی، جہاں انہوں نے ایک مضبوط اور خوشحال دولتِ مشترکہ کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے دولتِ مشترکہ کے انفرااسٹرکچر اور مالیاتی لچک کے مرکز کے نفاذ کی حمایت کی، ساتھ ہی تکنیکی معاونت فنڈ (ٹی اے ایف) کے قیام کی بھی تائید کی، وزیر خزانہ نے ترقی پذیر ممالک، خصوصاً پاکستان کے لیے موسمیاتی مالیات کی اہمیت کو اجاگر کیا اور 'لاس اینڈ ڈیمیج فنڈ ' جیسے مالیاتی میکنزم کے فوری نفاذ پر زور دیا۔ ایک اور ملاقات میں وزیر خزانہ نے ورلڈ بینک گروپ کے سینئر مینجنگ ڈائریکٹر ایکسل وین ٹروٹسین برگ سے تفصیلی گفتگو کی۔ انہوں نے پاکستان کے قومی ترقیاتی ایجنڈے کے لیے ورلڈ بینک کے مسلسل تعاون پر شکریہ ادا کیا، وزیر خزانہ نے اس بات پر زور دیا کہ موسمیاتی بحران پاکستان کے لیے ایک وجودی چیلنج ہے، خاص طور پر حالیہ تباہ کن سیلابوں کے بعد جنہوں نے زرعی شعبے اور جی ڈی پی نمو پر سنگین اثرات ڈالے ہیں۔ انہوں نے موسمیاتی موافقت اور تخفیف کے اقدامات میں مزید سرمایہ کاری کی ضرورت پر زور دیا اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے اضافی وسائل کے حصول پر اتفاق کیا۔ مزید برآں، وزیر خزانہ کی امریکا پاکستان بزنس کونسل (یو ایس پی بی سی) کے ارکان سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے شرکا کو پاکستان کے مثبت معاشی اشاریوں سے آگاہ کیا اور کہا کہ نجی شعبے کی ترقی معاشی رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے انتہائی ضروری ہے، سینیٹر محمد اورنگزیب نے کاروباری مسائل کے حل اور زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کرنے کے لیے حکومت کے عزم کو دہرایا۔ وزیر خزانہ نے امریکہ کے ساتھ حالیہ تجارتی معاہدے کو نمایاں کیا اور کان کنی، زراعت، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور دواسازی جیسے کلیدی شعبوں میں حکومتوں کے درمیان (جی ٹو جی) اور کاروبار سے کاروبار (بی ٹو بی) سطح پر تعاون بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا۔

چمن بارڈر کھول کر سیکڑوں افغان مہاجرین کو واپس بھیج دیا گیا، تجارتی آمدورفت ہنوز معطل

اسلام آباد، 14 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان نے پیر کے روز چمن میں افغانستان کے ساتھ اپنی سرحد کچھ وقت کے لیے کھول کر سیکڑوں افغان مہاجرین کو واپس بھیجا، جو بلوچستان کے مختلف شہروں اور قصبوں میں غیر قانونی طور پر مقیم تھے۔ ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق چمن کے حکام کے مطابق بڑی تعداد میں افغان مہاجرین، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے، اپنے وطن واپس جانے کے لیے چمن پہنچے تھے لیکن پاکستانی حکام کی جانب سے پاکستان اور افغان فورسز کے درمیان جھڑپوں کے بعد سرحد بند کیے جانے اور بابِ دوستی کو بند کردینے کی وجہ سے وہ سرحد پر پھنس گئے تھے۔ چمن انتظامیہ اور سیکیورٹی حکام نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر فیصلہ کیا کہ سرحد کچھ وقت کے لیے کھولی جائے، تاکہ افغان خاندان اپنے ملک واپس جاسکیں۔ ڈپٹی کمشنر چمن حبیب اللہ بنگلزئی نے بتایا کہ ہم نے صرف افغان مہاجرین کے اپنے ملک واپس جانے کے لیے باب دوستی کو سہ پہر تقریباً 3 بجے کھولا، مہاجر خاندانوں کو مکمل عزت واحترام کے ساتھ ان کے وطن واپس بھیجا گیا۔ سرحد ڈھائی گھنٹے تک کھلی رہی اور اس دوران تقریباً 200 افغان خاندان اپنے سامان کے ساتھ افغانستان واپس چلے گئے۔ حبیب اللہ بنگلزئی نے بتایا کہ سرحد تازہ پھل، سبزیوں، درآمد و برآمدی سامان اور افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کے ٹرکوں کے لیے بند رہے گی، دیگر ٹرانسپورٹ، پیدل سفر اور پاسپورٹ پر آمدورفت بھی اگلے احکامات تک معطل رہے گی۔ دریں اثنا، سیکڑوں ٹرک اور دیگر گاڑیاں دونوں ممالک کی سرحد پر پھنس گئی ہیں۔ چمن میں لوڈ ہوئے ٹرکوں اور دیگر گاڑیوں کو ایک پارکنگ ایریا میں منتقل کردیا گیا ہے، افغان مہاجر خاندان جو اپنے وطن واپس جانے کے منتظر تھے، انہیں کیمپوں میں لے جایا گیا، جہاں مقامی انتظامیہ نے خوراک، پینے کا پانی اور دیگر سہولیات فراہم کیں۔ چمن، قلعہ عبداللہ، بوبندی، بادینی، ژوب اور بارامچہ (ضلع چاغی) کی صورتحال پرسکون رہی اور کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ بلوچستان کے تمام علاقوں میں پاکستانی سیکیورٹی فورسز چوکس ہیں۔

کارپوریشن اور کلپتارو میلہ کمیٹی شمالی بنگال کے متاثرین کے لیے دس لاکھ روپے دے گی

آسنسول 14 اکتوبر (عوامی نیوز سروس): شمالی بنگال میں قدرتی آفت کی وجہ سیمتاثرین کی مدد کے لیے درگاپور میونسپل کارپوریشن اور درگاپور کلپاتارو میلہ کمیٹی دس لاکھ روپے کا مالی عطیہ فراہم کرے گی۔ مذکورہ رقم چیف منسٹر ریلیف فنڈ میں بھیجی جائے گی یہ پروگرام میونسپل کارپوریشن اور کلپاتارو ثقافتی میلہ کمیٹی کے مشترکہ زیر اہتمام درگا پور کے جمن برج میدان میں منعقد کیا گیا تھا اس موقع پر ریاستی پنچایتی راج اور دیہی ترقی کے وزیر پردیپ مجمدار، وزیر مولئے گھٹک، درگاپور میونسپل کارپوریشن ایڈمنسٹریٹر اننديتا مکھرجی، ایس بی ایس ٹی سی کے چیئرمین سبھاش منڈل، کارپوریشن بورڈ کے ممبران راکھی تیواری، دھرمیندر یادو، دیپانکر لاہا، اور میلہ کمیٹی کے اراکین موجود تھے۔ شمالی بنگال میں قدرتی آفت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزراء پردیپ مجمدار اور مولئے گھٹک نے کہا کہ ریاستی حکومت متاثرین کی مدد کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔

لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے، مسٹر گھٹک نے اعلان کیا کہ درگاپور میونسپل کارپوریشن اور کلپاتارو میلہ کمیٹی نے چیف منسٹر ریلیف فنڈ میں 10 لاکھ دینے کا فیصلہ کیا ہے مزید برآں، کمیٹی نے کوکواوان پولیس اسٹیشن کے علاقے میں سیکورٹی کو بہتر بنانے کے لیے اسٹیشن انچارج کو 1 لاکھ روپے حوالے کیے تاکہ علاقے میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جاسکیں۔

اننديتا مکھرجی نے کہا کہ کلپتر و میلہ کمیٹی کی جانب سے بہت سے عوامی فلاحی کام کیے گئے ہیں جیسے مقامی اسکولوں میں کمپیوٹر فراہم کرنا، کھیل کے میدانوں کی دیواروں کی تعمیر، بیت الخلاء کی تعمیر وغیرہ شمالی بنگال میں مسلسل موسلا دھار بارش نے پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کو جنم دیا ہے۔ نیپال سے موسلا دھار بارش کی وجہ سے ندیوں کی سطح میں اضافہ ہوا ہے جس سے کئی علاقوں میں سیلاب آ گیا ہے۔ دریا کا پانی رہائشی علاقوں میں داخل ہو گیا ہے جس سے رہائشیوں کو خاصی تکلیف ہو رہی ہے۔ صورتحال کی سنگینی کو تسلیم کرتے ہوئے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ذاتی طور پر امدادی کارروائیوں کی نگرانی کی ہے اور متاثرہ لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کا کام شروع کیا ہے ریاستی حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے امدادی سامان بھیج رہی ہے کہ لوگوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

☆

مغربی بردوان میں کئی نوجوانوں نے کانگریس میں شمولیت اختیار کی

آسنسول 14 اکتوبر (عوامی نیوز سروس): پنڈیشورا اسمبلی حلقہ کے تحت ہری پور بازار میں شام دیر گئے کانگریس کے مغربی بردوان ضلع اقلیتی سیل کا اجلاس منعقد ہوا۔ اس دوران یوتھ کانگریس لیڈر زبید شیخ کو پنڈیشورا اسمبلی حلقہ کے اقلیتی سیل کا چیئرمین مقرر کیا گیا۔ اس دوران درجنوں نوجوانوں کو کانگریس کا جھنڈا تھامے کانگریس پارٹی میں شامل کیا گیا اس موقع پر کانگریس کے ریاستی تنظیمی سکریٹری دلیپ توری نے کہا کہ کانگریس پورے ملک میں سب سے مقبول پارٹی ہے۔ اس کی پالیسیوں اور نظریات سے متاثر ہو کر زیادہ سے زیادہ نوجوان کانگریس میں شامل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال میں بی جے پی ہندوؤں کی پارٹی کے طور پر کام کرتی ہے جبکہ ترنمول کانگریس مسلمانوں کی پارٹی کے طور پر کام کرتی ہے۔ دوسری طرف کانگریس پارٹی فرقہ پرستی کو چھوڑ کر تمام مذاہب کے لوگوں کو اکٹھا کر کے آگے بڑھ رہی ہے انہوں نے کہا کہ مظلوم، چاہے ہندو ہو یا مسلمان، کانگریس پارٹی پر بھروسہ کر رہے ہیں کیونکہ کانگریس لیڈر راہول گاندھی مظلوموں کی آواز بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے وقت میں کانگریس تنظیمی طور پر مزید مضبوط ہوگی اس کے لیے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو پارٹی سے جوڑنے کی ضرورت ہوگی۔ میٹنگ کے دوران اقلیتی سیل ضلع کے چیئرمین ایم ڈی فیروز خان نے کہا کہ آسنسول، جموڑیہ، رانی گنج، پنڈیشور، کلٹی وغیرہ جیسے علاقوں میں غیر قانونی سرگرمیاں عروج پر ہیں۔ کانگریس ہمیشہ غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف ہے اور تہوار کا موسم ختم ہونے کے بعد جلد ہی حملہ کرے گی انہوں نے کہا کہ عوام کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے آسنسول میونسپل کارپوریشن، بوروآفس اور مختلف تھانوں کا گھیراؤ کر کے مظاہرے کئے جائیں گے اس موقع پر کانگریس کے ریاستی تنظیمی سکریٹری دلیپ توری، مغربی بردھمان ضلع اقلیتی کانگریس کے چیئرمین ایم ڈی فیروز خان، کانگریس کے نائب چیئرمین ایم ڈی سرفراز، اقلیتی سیل رانی گنج اسمبلی کے چیئرمین ایم ڈی کلام، پنڈیشورا اسمبلی کے چیئرمین ایم ڈی زبیر شیخ، یوتھ کانگریس کے رہنما وویک باوڑی سید کیف، ساحل خان، خلیل خان وغیرہ نمایاں طور پر موجود تھے۔

سی پی آئی (ایم) نے روپنارائن پور میں مسلسل چوری اور درگاپور میں ایک طالبہ کی عصمت دری کے خلاف ایک ریلی نکالی

آسنسول 14 اکتوبر (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال میں امن وامان اور خواتین کی حفاظت پر بڑھتے ہوئے غصے کے درمیان، سی پی آئی (ایم) نے روپنارائن پور پولیس اسٹیشن کا گھیراؤ کیا یہ احتجاج درگاپور میں ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج کی سیکنڈ ایئر کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری اور روپنارائن پور کے علاقے میں پچھلے کچھ مہینوں میں ہونے والی چوری اور مجرمانہ سرگرمیوں کے خلاف منعقد کیا گیا تھا سی پی آئی (ایم) کی سلان پور ایریا کمیٹی کے بینر تلے منعقد ہونے والے اس احتجاج میں پولیس کی کارکردگی پر سنگین سوالات اٹھائے گئے۔ پارٹی نے فوری کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے پولیس کو مطالبات کی ایک تفصیلی یادداشت پیش کی مطالبات میں علاقے میں سی سی ٹی وی کی نگرانی میں اضافہ، ضرورت کے مطابق نالیوں کے ذریعے نگرانی کو یقینی بنانا، باقاعدہ گشت میں اضافہ اور اجتماعی زیادتی اور چوری کے اصل مجرموں کو فوری طور پر گرفتار کرنا شامل ہیں بائیں بازو کے لیڈروں نے ریاستی حکومت اور انتظامیہ پر بے عملی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ایک طرف ریاست بھر میں خواتین کے خلاف وحشیانہ مظالم ڈھائے جا رہے ہیں تو دوسری طرف جرائم پیشہ عناصر علاقے میں دہشت پھیلا رہے ہیں لیکن انتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ روپنارائن پور میں چوریاں مسلسل ہو رہی ہیں جس سے عوام خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں اگرچہ پولیس نے کچھ جرائم پیشہ افراد کو آتشیں اسلحے کے ساتھ پکڑا ہے لیکن جرائم کی تعداد میں کوئی خاص کمی نہیں آئی۔ سی پی آئی (ایم) نے انتباہ دیا، "خواہ وہ درگاپور گینگ ریپ ہو یا روپنارائن پور چوری، دونوں واقعات ریاست میں امن وامان کی انتہائی خرابی کی عکاسی کرتے ہیں۔ اگر جلد موثر اقدامات نہیں اٹھائے گئے تو ہم زبردست تحریک شروع کرنے پر مجبور ہوں گے۔

آسنسول! 7 لڑکیوں کی شادی کے لیے 51 ہزار روپے دیے گئے، 12 خواتین کو خود انحصاری کے لیے سلائی مشینیں فراہم کی گئیں

آسنسول 14 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول این ایس روڈ علاقے میں گوشالا کے قریب برنوال ریلیف سوسائٹی کی عمارت میں بارن کنیا اترن نیاس پٹنہ کی طرف سے امداد فراہم کی گئی۔ پروگرام کے دوران وزیر قانون مولئے گھٹک جو مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے، نے 12 خواتین کو سلائی مشینیں فراہم کیں۔ اس موقع پر بارنوال ریلیف سوسائٹی کے صدر وجے کمار برنوال، سورج برنوال، کیلاش برنوال، نیرج برنوال اس موقع پر بروال ریلیف سوسائٹی کے صدر وجے کمار بروال، سورج بروال، کیلاش بروال، نیرج بروال، خزانچی بھوانی بروال اور تنظیم کے دیگر اراکین موجود تھے۔ اس بارے میں بارنوال ریلیف سوسائٹی کے دیانند بارانوال نے بتایا کہ آج بارن کنیا اتھان سمیتی پٹنہ نے برنوال ریلیف سوسائٹی کی عمارت میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس کے ذریعے ضرورت مند خاندانوں کی سات لڑکیوں کی شادیوں کے لیے 51 ہزار روپے عطیہ کیے گئیخود انحصاری کے لیے12 خواتین کو سلائی مشینیں فراہم کی گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر مولئے گھٹک نے اپنے ہاتھوں سے یہ سلائی مشینیں خواتین کے حوالے کیں۔ دیانند برنوال نے کہا کہ ان کی تنظیم کا مقصد ہمیشہ معاشرے کے ضرورت مند طبقے کی مدد کرنا رہا ہے اسی لیے آج ایسی سات بیٹیوں کی شادی کے لیے رقم فراہم کی گئی ہیں جن کے خاندان مالی طور پر قابل نہیں ہیں، جب کہ 12 خواتین کو خود انحصار بنانے کے لیے سلائی مشینیں فراہم کی گئی انہوں نے کہا کہ ایسی کوششیں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی تا کہ معاشرے کے محروم طبقات کو زیادہ سے زیادہ مدد فراہم کی جاسکے برنوال برادری کے ایک شخص کو ایک سائیکل بھی دی گئی۔ یہ شخص ہاکنگ کر کے اپنی روزی کماتا ہے۔

پوجا کے بعد محلے میں آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان حل کیمپ شروع ہوا

آسنسول 14 اکتوبر (عوامی نیوز سروس): درگا لکشمی پوجا ختم ہو چکی ہے، لیکن کالی پوجا ابھی باقی ہے اس دوران، ہمارے محلے میں آماردیر پاڑہ اماردیر سمادھان کیمپ دوبارہ شروع ہو گیاہیآج سلان پور بلاک کے ڈینڈوا پنچایت علاقہ کے نکراجودیا میں بوتھ نمبر 48، 49، 50 کے مکینوں کے ساتھ یہ میٹنگ ہوئی میٹنگ میں بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے موجود تھے۔ محمد ارمان، بھولا سنگھ، مزدور رہنما منوج تیواری اور دیگر موجود تھایم ایل اے بدھان اپادھیائے نے کہا کہ آج کئی کام کے منصوبے بنائے گئے ہیں۔ ان میں ہائی ماسٹ لائٹنگ، آئی سی ڈی ایس سنٹر، سڑکیں، سیوریج، پینے کا پانی شامل ہے انہوں نے یقین دلایا کہ کیمپ سے جو کام سامنے آئے ہیں ان کو جلد عملی جامہ پہنایا جائے گا اس دن، ڈینڈوا پنچایت کے سربراہ سپرکاش ماجی نے کہا کہ ایم ایل اے نے آئی سی ڈی ایس سنٹر میں بجلی کی فراہمی، شمشان گھاٹ پر دیوار بنانے اور اسکول کی عمارت کی چھت کی تزئین و آرائش جیسے مسائل کے لیے دیگر فنڈز سے رقم کا بندوبست کرنے کا یقین دلایا ہے۔

درگاپور عصمت دری کیس: پولیس 2 ملزمان کے ساتھ گاؤں پہنچی، کپڑے ضبط

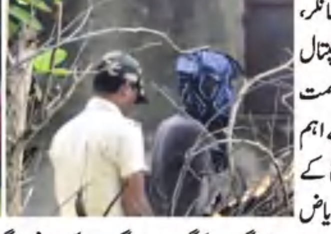

آسنسول 14 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ نے شوبھا نگر، درگاپور میں ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج اسپتال سے میڈیکل کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی تحقیقات میں تیزی لانے کے لیے اہم قدم اٹھائے ہیں ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق منگل کی صبح پولیس کی ایک ٹیم شیخ ریاض الدین اور شیخ نصیرالدین کے ساتھ بجرا گاؤں میں ان کے گھروں کو گئی ان کے گھروں کی تلاشی لی گئی اور دونوں کے کپڑے ضبط کر لیے گئے سمجھا جاتا ہے کہ واردات کے دن انہوں نے جو کپڑے پہنے تھے وہ ضبط کر لیے گئے ہیں انہیں فرانزک جانچ کے لیے بھیجا جائے گا جو کیس کی تفتیش اور ٹرائل میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ذرائع نے یہ بھی انکشاف کیا کہ اس گاؤں اور اس کے آس پاس کے علاقوں سے اس واقعہ سے متعلق مزید کئی سراغ مل سکتے ہیں نیوٹاؤن شپ پولیس اسٹیشن اور درگاپور پولیس اسٹیشن کی پولیس کی مشترکہ ٹیم اس کارروائی میں شامل تھی پولیس نے دونوں افراد کے اہل خانہ کے ساتھ ساتھ کئی مقامی باشندوں سے بھی پوچھ گچھ کی ہے پولیس کا دعویٰ ہے کہ اس کارروائی سے تفتیش آگے بڑھے گی اور واقعے کے پیچھے کا اصل راز جلد سامنے آجائے گا دریں اثنا، تقریباً 11 بجے آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے ڈی سی پی (ایسٹ) ابھیشیک گپتا کی قیادت میں ایک ٹیم میڈیکل کالج اسپتال سے متصل علاقے میں پہنچی۔ انہوں نے کالج کے گیٹ سے لے کر پران گنج جنگل تک کے علاقے کا معائنہ کیا میڈیا کے نمائندوں کو جنگل کے راستے تک رسائی سے روکنے کے لیے علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا گرفتار ملزمان کو بھی جائے وقوعہ پر لایا گیا۔

درگاپور جانے والی کار کی ٹکر سے گوگلا سڑک حادثہ میں ماں اور دو بیٹیاں زخمی

آسنسول 14 اکتوبر (عوامی نیوز سروس): فرید پور بلاک کے گوگلا علاقے میں نیوڈنگہ کمیونٹی سینٹر کے سامنے خوفناک سڑک حادثہ ہوا تین زخمیوں میں ماں اور اس کی دو بیٹیاں شامل ہیں۔ حادثے کے بعد مقامی لوگ مشتعل ہو گئے معلوم ہوا ہے کہ درگاپور کی طرف جانے والی ایک چھوٹی کار مقامی موڑ پر ایک نئے ٹریفک حادثے میں ملوث تھی۔ موڑ لیتے ہوئے اچانک کنٹرول کھو دیا اور سڑک کے کنارے کھڑے ٹوتھری کو پرتشدد انداز میں دھکیل دیا تصادم کی شدت کے باعث تین افراد سڑک پر گر گئے۔ ماں اور دو بیٹیاں پل بھر میں لوٹ گئیں۔ پھر گاڑی سڑک کے کنارے لگے بجلی کے کھمبے سے ٹکرا کر رک گئی۔ واقعے کے بعد مقامی لوگوں نے زخمیوں کو نکال کر فوری طور پر اسپتال منتقل کیا۔ عینی شاہدین کا دعویٰ ہے کہ حادثے کے بعد ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ مقامی لوگوں کے ایک حصے کی شکایت ہے کہ اس علاقے میں روزانہ گاڑیاں تیز چلتی ہیں لیکن پولیس کوئی نگرانی نہیں کرتی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ لاڈوہا پولیس نے موقع پر پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا۔ حادثے کا شکار گاڑی کو گرفتار کر لیا علاقہ مکینوں نے معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا۔ پولیس کی یقین دہانی پر بالآخر حالات معمول پر آ گئے۔ علاقے میں اب بھی خوف و ہراس ہے۔ مقامی لوگوں کی شکایت ہے کہ سڑک پر نہ کوئی اسپیڈ کنٹرول سسٹم ہے اور نہ ہی کوئی سائن بورڈ۔ اگر آپ آج بچ گئے ہیں تو کل دوبارہ ایسا حادثہ ہوا تو کیا آپ ذمہ داری لیں گے؟

گندم لدا ٹرک پلٹا

آسنسول 14 اکتوبر (عوامی نیوز سروس): اتر پردیش سے کولکاتا جانے والا گندم لے جانے والا ٹرک بے قابو ہو کر چورنگی پل پر الٹ گیا اس سے پہلے اس نے پل کی ریلنگ اور دو بجلی کے کھمبوں کو بھی نقصان پہنچایا اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا واقعہ کی معلومات دیتے ہوئے ریسکیو ٹیم کے ایک ملازم نے بتایا کہ یہ واقعہ منگل کی صبح پیش آیا اتر پردیش سے گندم لے کر ایک ٹرک کولکتہ جا رہا تھا اچانک ٹرک بے قابو ہو کر الٹ گیا ان کا کہنا تھا کہ واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ڈرائیور بھی محفوظ ہے۔

بی جے پی نے درگاپور میں چھ روزہ دھرنا شروع کر دیا

آسنسول 14 اکتوبر (عوامی نیوز سروس): میڈیکل کے طالب علم کے واقعے کے خلاف بی جے پی نے پیر کو شہر کے مرکز میں اے ڈی ایم کے دفتر کے سامنے چھ روزہ دھرنا مظاہرہ شروع کیا۔ پہلے دن اپوزیشن بی جے پی لیڈر سوبھیند وادھیکاری تحریک کی حمایت کے لیے اسٹیج پر پہنچے۔ تاہم، ان کی آمد سے قبل، درگاپور پولیس اسٹیشن کی ایک پولیس ٹیم میٹنگ کے اسٹیج پر پہنچی اور میٹنگ کی اجازت نہ ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے، لاؤڈ اسپیکر اور مائیکروفون کو بند کرنے اور پروگرام کو روکنے کا حکم دیا پولیس کے حکم سے بی جے پی کے حامی مشتعل ہو گئے اور پولیس سے بحث کرنے لگے۔ پولیس اور بی جے پی کے حامیوں کے درمیان جھڑپ کے بعد سٹی سینٹر کے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ ہاتھا پائی کے چند لمحوں بعد سوبھیند وادھیکاری کا قافلہ جلسہ کے اسٹیج پہنچا۔ اس نے میٹنگ شروع کرتے ہوئے پولیس کے پاس پہنچ کر چیلنج کیا۔ میٹنگ میں پرولیا کے سابق ایم پی جیوتر موئے مہتو، ریاستی لیڈر جگن ناتھ چٹرجی، ایم ایل اے لکھن گھورائی اور کئی ضلعی لیڈران موجود تھے۔ تمام مقررین نے ریاست میں خواتین کے تحفظ پر حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا اور وزیر اعلیٰ کے خلاف سخت نعرے بازی کی۔ شوبھندو ادھیکاری نے متاثرہ کے والد سے ملاقات کی ملنے اسٹیل ٹاؤن شپ گئے اس نے معلومات اکٹھی کیں کہا جاتا ہے کہ متاثرہ کے والد بیٹی کی تعلیم بند کرنے اور اڈیشہ جانے کی خواہش ظاہر کی۔ والد سے ملاقات سے قبل ریاستی اپوزیشن لیڈر نے صحافیوں کو بتایا کہ اس واقعہ میں ریاست کے وزیر اعلیٰ کا کردار انتہائی افسوسناک ہے، جو کام وزیر اعلیٰ کو کل کرنا چاہیے تھا، مجھے وہ کام اپوزیشن پارٹی کی جانب سے کرنے آنا پڑا۔ وزیر اعلیٰ کل چارٹرڈ ہوائی جہاز اور ہیلی کاپٹر کے ذریعے شمالی بنگال کے لیے روانہ ہوئے۔ روانگی سے پہلے، وہ آنڈال ہوائی اڈے پر اتر سکتی تھی، متاثرہ سے مل سکتی تھی، اور اس کا علاج کرنے والے ڈاکٹروں سے بات کر سکتی تھی۔ وزیر اعلیٰ ریاست کی خواتین اور صحت کی وزیر بھی ہیں۔ جب تک وہ وزیر اعلیٰ رہیں گی، ریاست کی خواتین اور بیٹیاں محفوظ نہیں رہیں گی۔ عوام کو اسے جلد از جلد حساب کتاب کرنے کی ضرورت ہے۔ انہیں وزیر اعلیٰ کے عہدے سے ہٹانا پڑے گا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مرک کے بعد

کا معائنہ کرنے کے بعد وہاں کے لوگوں سے ملاقاتیں کیں۔ گھر کو دوبارہ سے مرمت کرنے کے لئے ایک لاکھ ہر گھر کے مکین کو دیا۔ کہا کہ جو بھی آمدورفت کے پل ٹوٹ گئے ہیں ان کو جلد از جلد بنا دیا جائے گا۔

بقیہ: مسلم آبادی والے

دعوے کا مذاق اڑایا کہ دراندازی کی وجہ سے مسلم آبادی میں اضافہ ہوا ہے اور کہا کہ انہیں ریاضی کے استاد کی ضرورت ہے۔ اویسی نے این آر سی اور ایس آئی آر کے عمل کو غریبوں کے لئے استحصالی بتایا جو دراندازی کے دعوؤں کو ثابت کرنے میں ناکام رہی ہے۔

بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ نے سیمانچل کے لوگوں سے بی جے پی کی تقسیم کی پالیسیوں کے خلاف متحد ہو کر ووٹ دینے اور فخر محسوس کرنے کی اپیل کی۔ مقامی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ سیمانچل کے ووٹر اب بی جے پی کی دراندازی والی بیان بازی کے بجائے ترقی اور احترام کو ترجیح دے رہے ہیں۔

اسدالدین اویسی نے پیر کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کو ری ٹویٹ کرتے ہوئے لکھا کہ 'سیمانچل زندہ باد!، کھودا پہاڑ اور نکلا کیا؟' انہوں نے کہا کہ سیمانچل کے غیور عوام کو بی جے پی والے بار بار "درانداز" وغیرہ کہتے رہے لیکن ای سی آئی ایس وی ای ای پی کے اعداد وشمار نے بی جے پی کے دعوؤں کی قلعی کھول دی جس میں کہا گیا ہے کہ یہاں صرف چار مسلمان ایسے پائے گئے جن کی شہریت ثابت نہیں ہو پائی۔ واضح رہے کہ بی جے پی کے سینئر لیڈر امیت شاہ نے حال ہی میں اپنی ایک تقریر میں دعویٰ کیا تھا کہ ملک کی مسلمان آبادی میں 24.6 فیصد اضافہ ہوا ہے، جب کہ ہندو آبادی میں 4.5 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ انہوں نے اس عدم توازن کی وجہ پاکستان اور بنگلہ دیش سے مبینہ غیر قانونی دراندازی کو قرار دیا۔ امت شاہ کے اس بیان سے اپوزیشن پارٹیوں کے ساتھ ساتھ عام لوگ بھی سخت ناراض ہو گئے ہیں۔

بقیہ: آئی پی ایس پورن کمار

انہوں نے مزید الزام لگایا کہ وائی پورن کمار کے اسٹاف کے خلاف جاری ایک تفتیش کے دوران انہیں غلط طریقے سے پھنسائے جانے کا خدشہ تھا۔ سندیپ نے نوٹ میں لکھا، ''میں اس دباو؟ کو مزید برداشت نہیں کر سکا۔ پورن صاحب نے مجھے پھسانے کی سازش رچی تھی۔''

ان کے ویڈیو پیغام میں بھی یہی بات دہرائی گئی ہے، جواب تفتیشی ایجنسیوں کے لیے ایک اہم ثبوت سمجھی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق ویڈیو میں سندیپ نے تفصیل سے بتایا کہ ان پر کس طرح نفسیاتی دباؤ ڈالا جا رہا تھا اور انہیں جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دی جا رہی تھیں۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا ہے جب پورن کمار کی موت کی تحقیقات پہلے ہی ہریانہ میں سیاسی اور انتظامی سطح پر ہلچل پیدا کر چکی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ وائی پورن کمار نے 7 اکتوبر کو چنڈی گڑھ میں اپنی رہائش گاہ کے تہہ خانے میں خودکشی کر لی تھی۔ انہوں نے ایک آٹھ صفحات پر مشتمل سوسائڈ نوٹ چھوڑا تھا، جس میں ریاست کے کئی اعلیٰ پولیس افسران پر ذات پات کی بنیاد پر ہراسانی اور ذہنی اذیت کے الزامات لگائے گئے تھے۔ پورن کمار کی بیوی، سینئر آئی اے ایس افسر امنیت پورن کمار، نے چنڈی گڑھ پولیس میں شکایت درج کرائی تھی، جس پر مقدمہ قائم کیا گیا ہے۔ تاہم اب سندیپ لاٹھر کی خودکشی کے بعد معاملہ مزید پیچیدہ ہو گیا ہے کیونکہ انہوں نے اپنے نوٹ میں متوفی آئی پی ایس افسر پر ہی بدعنوانی اور سازش کے الزامات لگائے ہیں۔

پولیس ذرائع کے مطابق، سندیپ اس معاملے میں تفتیشی ٹیم کے ایک اہم گواہ تھے اور آنے والے دنوں میں ان کا بیان ریکارڈ کیا جانا تھا۔ ان کی اچانک موت نے پورے کیس کو پیچیدہ بنا دیا ہے۔

پولیس نے جائے وقوعہ سے شواہد جمع کر لیے ہیں اور فارنسک رپورٹ کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ اعلیٰ سطح پر اس واقعے کی تفصیلی جانچ کے احکامات دیے گئے ہیں۔ ہریانہ پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں خودکشیوں کے درمیان کسی ممکنہ ربط کی تفتیش بھی کی جا رہی ہے تا کہ سچائی سامنے آ سکے۔

بقیہ: کف سیرپ معاملہ

فارماسیوٹیکل مینوفیکچرر کے ذریعہ تیار کردہ 'کولڈرف سیرپ' لکھنے کا الزام ہے۔ 'کولڈرف سیرپ' میں ڈائیتھیلین گلائکول نامی کیمیکل ہوتا ہے، جو گردے کی خرابی کا باعث بنتا ہے۔ یہ کیمیکل کئی بچوں کی اموات سے منسلک وجوہات کے طور پر سامنے آیا ہے۔ کئی بچوں کی موت کے بعد تامل ناڈو حکومت کی طرف سے کمپنی کو فوری طور پر بند کر دینے کا حکم دیا گیا۔ ساتھ ہی اس کی دواسازی کا لائسنس بھی منسوخ کرنے کا حکم دیا گیا۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ ای ڈی نے بھی کمپنی سے متعلق کئی جگہوں پر چھاپے ماری کی ہے۔ کف سیرپ سے اموات کے معاملے میں سماعت کے دوران عدالت نے لاپرواہی اور حفاظتی ہدایات کی پاسداری نہ کرنے اور لاپرواہی برتنے کی بات کہی ہے۔ ڈاکٹر کی ضمانت عرضی پر پراسیا میں سیشن کورٹ کے جسٹس ڈاکٹر کمار گرجر نے سماعت کی۔ عدالت نے ضمانت دینے سے منع کر دیا ہے، یہ دیکھتے ہوئے کہ ڈاکٹر نے حکومتی انتباہات کے باوجود دانستہ طور پر ایک خطرناک ملاوٹی دوا تجویز کی۔ حالانکہ ڈاکٹر کو معلوم تھا کہ اس کے استعمال کے باعث بچوں میں کئی طرح کی پریشانیاں آ سکتی ہیں اور ان کی جان بھی جا سکتی ہے۔ پولیس کی رپورٹ کے مطابق دسمبر 2023 میں ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز (ڈی جی ایچ ایس) نے پورے ملک میں ڈاکٹروں کو یہ حکم دیا تھا کہ 4 سال سے کم عمر کے بچوں کو فکس ڈوز کمبینیشن (ایف ڈی سی ایس) کی دوا دی جائے۔ اس کے باوجود اس ڈاکٹر نے کولڈرف سیرپ تجویز کرنا جاری رکھا، جبکہ اس کی وجہ سے بچوں میں پیشاب رک جانا اور گردے کی خرابی کی شکایتیں سامنے آئیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 15 بچوں کی موت ان کے علاج کے درمیان ہی ہوئی ہے۔ پولیس کا یہ بھی الزام ہے کہ اس ڈاکٹر کو ہر نسخہ پر 10 فیصد کمیشن ملتا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان کے رشتہ داروں کی میڈیکل شاپ میں بھی کولڈرف سیرپ کو اسٹاک کیا جاتا تھا۔ ڈاکٹر کا ایک رشتہ دار اس سیرپ کو چھندواڑا میں فروخت کیا کرتا تھا۔

بقیہ: مرید کے میں

میں پولیس افسر شہید اور درجنوں اہلکار زخمی ہوئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق انتظامیہ نے مظاہرین سے مذاکرات کیے، جس میں احتجاج کو دوسرے مقام پر منتقل کرنے کی ہدایت کی گئی، تاہم مذاکرات کے دوران قیادت ہجوم کو اکساتی رہی، ہجوم نے پتھراؤ، کیلوں والے ڈنڈے اور پیٹرول بم استعمال کیے جبکہ متعدد پولیس اہلکاروں سے اسلحہ چھین کر فائرنگ کی گئی۔ ذرائع کے مطابق پولیس نے سانحے سے بچنے کی کوشش میں شیلنگ اور لاٹھی چارج کیا، جس پر مظاہرین مزید مشتعل ہوئے اور منظم حملے کیے گئے، مظاہرین نے کم از کم 40 سرکاری و نجی گاڑیاں اور دکانیں جلائیں، تصادم میں مذہبی جماعت کے 3 کارکن اور ایک راہ گیر جاں بحق ہو گیا، پوسٹ مارٹم رپورٹس کے مطابق فائرنگ چھینے گئے اسلحے سے کی گئی۔ مظاہرین نے یونیورسٹی کی بس سمیت متعدد گاڑیاں اغوا کیں، متعدد مقامات سے اندھا دھند فائرنگ بھی کی گئی، پولیس نے متعدد ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق مذہبی جماعت کا سربراہ موقع سے فرار میں کامیاب رہے، ملزمان کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے، کارروائی منظم تشدد کا حصہ تھی جس نے ریاست کو خطرے میں ڈالا، ایسے عناصر کو قانون کے مطابق جواب دہ ٹھہرایا جائے گا۔

بقیہ: نیتن یاہو ایسے

ہوئے کہا کہ نیتن یاہو کے خلاف مقدمات سیاسی ہیں۔ اسرائیلی کنیسٹ میں اپنی تقریر کے دوران صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فخر سے کہا کہ انہوں نے امریکہ کے کئی بہترین ہتھیار اسرائیل کو دیے اور اسرائیل نے ان ہتھیاروں کا اچھا استعمال کیا۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ہتھیار مانگنے کے لیے نیتن یاہو مجھے فون کرتے تھے، نیتن یاہو جو ہتھیار مانگتے تھے ان میں سے کچھ ہتھیاروں کے بارے میں تو پہلے کبھی سُنا بھی نہیں تھا۔

بقیہ: ہم قید خانے میں

بتایا کہ اسرائیلی جیل کے حالات بہت برے تھے۔ اسرائیلی قید سے رہائی پانے والے قیدی سعید شبیر کا کہنا تھا کہ آزادی ملنے کے بعد میں اپنے جذبات کا بتا نہیں سکتا۔ انہوں نے مزید بتایا، 'میں نے کئی دنوں سے سورج نہیں دیکھا تھا، اب میرے ہاتھوں پر ہتھکڑی بھی نہیں لگی ہوئی ہے، یہ آزاد ہیں، آزادی انمول ہے'۔ عبداللہ ابورافع نے بتایا کہ انہیں آزادی ملنے کی خوشی بہت زیادہ ہے، بدقسمتی سے ہم کسی جیل خانے میں نہیں بلکہ مذبح خانے میں بند تھے جس کا نام اوفر جیل بتایا جاتا ہے، وہاں قیدیوں کے لیے گدے بھی نہیں تھے۔ یاسر ابوعمارہ نے بتایا کہ انہیں کھانے کے لیے وہاں بس مار کھلائی جاتی تھی، وہاں ہر چیز بری تھی، کھانے کے لیے کچھ نہیں دیتے تھے، انہوں نے گزشتہ 4 روز سے کچھ نہیں کھایا ہے۔

2026 ورلڈ کپ فٹبال میں 48 اور 2030 ورلڈ کپ میں 64 ٹیمیں؟

طرابلس 14 اکتوبر: ورلڈ کپ کوالیفائنگ کے باقیماندہ میچ بڑی تیزی سے کھیلے جارہے ہیں اور تمام کوالیفائنگ میچ نومبر تک ختم ہوجائیں گے۔ 2026 کا ورلڈ کپ دوسری نوعیت کا ہے جب بیک وقت تین ممالک اس کے میزبان ہیں۔ جس میں شمالی امریکہ، کناڈا، اور میکسیکوں ابتک ورلڈ کپ میں گزشتہ 40 برسوں سے صرف 32 ممالک کے درمیان ہی یہ کھیلا جاتا تھا لیکن اس مرتبہ چونکہ اصل میزبان امریکہ ہے اور امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ ہیں اور وہ ہر معاملے میں کچھ انوکھا کرنا چاہتے ہیں اسی وجہ سے انہوں نے فیفا پر زور دیا کہ اس مرتبہ 32 ٹیموں کے بجائے 48 ٹیموں کو شامل کیا جائے جس سے میچوں کی تعداد 90 سے بڑھ جائے جس میں 50 میچ بشمول دونوں سیمی فائنل اور فائنل شمالی امریکہ میں کھیلے جائیں گے اور کناڈا، میکسیکو کے حصے میں 20-20 میچ آئیں گے لیکن کناڈا اور میکسیکو کیلئے یہ بھی بہت بڑی بات ہے کہ وہ دونوں چھوٹے ممالک مشترکہ طور پر 20-20 میچوں کی میزبانی کریں گے جہاں تک کوالیفائنگ راؤنڈ کی باتیں کریں تو اس مرتبہ 2026 کے ورلڈ کپ میں ایسے ایسے ملک بھی ورلڈ کپ کھیلتے نظر آئیں گے جن کو اس سے پہلے کبھی کھیلنے کا موقع نہیں ملا۔ ظاہری بات ہے کہ جب دنیا کے 48 ممالک اس ورلڈ کپ میں سرگرداں نظر آئیں گے تو ان 48 ٹیموں کو آٹھ مختلف گروپوں میں منقسم کردیا جائے گا اور ہر ٹیم کو پہلے راونڈ روبین لیگ میں پانچ میچ کھیلنے ہوں گئے اور سبھی آٹھ گروپ سے دودو ٹاپ ٹیمیں ناک آوٹ پری کوارٹر فائنل میں ایک دوسرے سے نبرد آزما نظر آئیں گے۔ اور ہر دن تین مختلف میزبان ملکوں میں دودو میچ الگ الگ اوقات میں ہوں گے تاکہ ایک کی ٹائیمنگ دوسرے ٹکرانہ جائے اور فٹبال کا لطف رکھنے والوں کو مزہ ادھورا لگے۔ یہاں تک تو ٹھیک ہے لیکن 2030 ورلڈ کپ جو مراکش اور کریستانو رونالڈو کے ملک پرتگال میں کھیلا جائے اس میں 64 ملکوں کو ورلڈ کپ کھیلنے کا موقع ملے گا اور 2030 میں ان 64 ٹیموں کو 8 مختلف گروپوں میں منقسم کردیا جائے گا اور 2030 ورلڈ کپ میں شامل ہر ٹیم کو راونڈ روبین لیگ میں پورے 7 میچ کھیلنے کے مواقع ملیں گے اور ہر گروپ سے دودو ٹیموں کو پری کوارٹر فائنل ناک آوٹ میں کھیلنے کا موقع ملے گا لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ دنیا فٹبال کا سب سے اعلیٰ پوسٹر بوائے کریستانو رونالڈو جس نے کلب سائیڈ فٹبال 960 گول اسکور کئے اور ملک کی طرف سے کھیلتے ہوئے گزشتہ 24 برسوں کے دوران 154 گول اسکور کئے وہ اس وقت دنیا کا سب سے ٹاپ اسکورر ہے اور اس کے مقابلے میسی ابھی بہت دور ہے اور کلب سائیڈ فٹبال میں اس کے ابھی 800 گول بھی مکمل نہیں ہوئے اور انٹرنیشنل میچوں میں ملک کی طرف سے کھیلتے ہوئے وہ ابھی 1000 گول تک بھی نہیں پہنچا ہے۔

سابق برطانوی اولمپک ایتھلیٹکس کوچ پر بچوں سے جنسی زیادتی کے سنگین الزامات عائد

مانچسٹر 14 اکتوبر (یواین آئی) سابق برطانوی اولمپک ایتھلیٹکس کوچ جوز ویسنٹے لیوا موڈاہل پر بچوں سے جنسی زیادتی کے 19 سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ بی بی سی کے مطابق جوز ویسنٹے لیوا موڈاہل پر جو الزامات عائد کیے گئے ہیں ان میں بچوں سے جنسی زیادتی، ریپ اور زبردستی و جبر پر مبنی رویہ شامل ہے۔ کراؤن پراسیکیوشن سروس (سی پی ایس) کے مطابق یہ تمام الزامات ایک ہی خاتون سے متعلق ہیں اور ان مبینہ واقعات کا دورانیہ 2012 سے 2024 تک کا ہے۔ ناروے سے تعلق رکھنے والے ملزم جوز ویسنٹے لیوا موڈاہل سابق مڈل ڈسٹنس اولمپک رنر ڈیان موڈاہل کے شوہر ہیں۔ جوز ویسنٹے لیوا موڈاہل کو اب مانچسٹر مجسٹریٹس کورٹ میں پیش کیا جائے گا۔ کراؤن پراسیکیوشن سروس (سی پی ایس) کے ڈپٹی چیف کراؤن پراسیکیوٹر، جیمز بولٹن اسمتھ نے کہا ہے کہ ہمارے پراسیکیوٹرز نے شواہد کا بغور جائزہ لیا ہے اور یہ فیصلہ کیا ہے کہ مقدمہ عدالت میں چلانے کے لیے شواہد کافی ہیں اور عوامی مفاد میں اس پر کارروائی ضروری ہے۔ یہ مقدمہ گریٹر مانچسٹر پولیس کی طویل تفتیش کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں ملزم کی سرگرمیوں کی تفصیل سے تحقیقات کی گئیں۔

یوپی یودھا نے یو ممبا کو شکست دے دی

نئی دہلی، 14 اکتوبر (یواین آئی) یوپی یودھا جیت کے راستے پر واپس آ گیا ہے۔ پرو کبڈی لیگ (پی کے ایل) کے 12 ویں سیزن کے اپنے 14 ویں میچ میں پیر کو تیا گراج انڈور اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں یوپی یودھا نے یو ممبا کو 24-40 کے فرق سے شکست دی۔ اس جیت نے یوپی کے ٹاپ 8- کے لیے کوالیفائی کرنے کے امکانات کو زندہ کردیا۔

گمان سنگھ (12) مہیندر (4)، ہتیش (4)، اور آشو (3) کے ساتھ یوپی کی جیت میں ہیرو ثابت ہوئے۔ یہ 14 میچوں میں یوپی کی پانچویں جیت ہے جبکہ ممبا کو اتنے ہی میچوں میں ساتویں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ کپتان سمیت نے میچ کے پہلے ریڈ پر اجیت کو پکڑ لیا، اس کے بعد گمان نے پہلے ریڈ پر رنکو کو آوٹ کردیا۔ اس کے بعد، یوپی کے دفاع نے سندیپ کو پکڑ لیا، جس نے ممبا کے لیے ایک سپر ٹیکل پر مجبور کیا۔ اس کے بعد ساتویں منٹ میں مہیندر نے یوپی کے دفاع کی مضبوطی کا مظاہرہ کرتے ہوئے شاندار ٹیکل کیا۔ ممبا نے جلد ہی برابر کردیا، لیکن مہیندر نے کرو یا مرو کے چھاپے پر ظفر کو پکڑ کر انہیں پیچھے کردیا۔ وقفے کے بعد، یوپی تین پوائنٹس سے پچھڑا، لیکن شیوم نے فرق کو کم کردیا۔ اس کے بعد ہتیش نے سندیپ پر سپر ٹیک کر کے اسکور برابر کردیا۔ گمان نے پھر یوپی کو پانچ پوائنٹ کے ساتھ آگے کردیا۔ گمان وہیں نہیں رکے۔ انہوں نے سنیل اور پرویش کو آوٹ کر کے یوپی کو 10-12 کی برتری دلائی۔ ہاف ٹائم تک یوپی 11-13 سے آگے تھی۔ گمان نے اپنے اگلے چھاپے پر اپنی برتری کو تین تک بڑھایا اور ممبا کے لیے ایک سپر ٹیکل پر مجبور کیا۔ اس کے بعد یوپی نے دو پوائنٹ کی برتری حاصل کرلی۔ ممبا کو اب آل آوٹ کا خطرہ تھا۔ یوپی نے کامیابی حاصل کی اور آل آوٹ کر کے 16-20 کی برتری حاصل کرلی۔ اس کے بعد گمان نے ایک سپر رائیڈز کے ساتھ فرق کو 7 پر بند کردیا۔ اس کے بعد ہتیش نے اجیت کو پکڑا، جس سے ممبا کو بڑا دھچکا لگا۔ اس کے بعد ہتیش نے سندیپ کو بھی پکڑ لیا۔ 30 منٹ کے بعد، یوپی نے 19-25 کی برتری حاصل کی۔ وقفے کے بعد، گمان نے ممبا کو آل آوٹ کی طرف دھکیل دیا اور پھر آل آوٹ حاصل کرتے ہوئے یوپی کو 10 پوائنٹس کی برتری دلائی۔

گمان کا سپر 10 مکمل ہوگیا تھا۔ اس کے بعد یوپی نے لگاتار چار پوائنٹس لے کر اپنی برتری کو 14 تک بڑھادیا۔ یوپی نے اس صورتحال کا پورا فائدہ اٹھایا اور آل آوٹ کرتے ہوئے 21-39 کی برتری کے ساتھ اپنی جیت کو یقینی بنایا۔

لیفٹ آرم پاکستانی اسپنر نعمان علی کا ریکارڈ

لاہور 14 اکتوبر (یواین آئی) پاکستانی ٹیم کے تجربہ کار اسپنر نعمان علی ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ مرتبہ اننگز میں 5 وکٹیں لینے والے لیفٹ آرم پاکستانی سپنر بن گئے۔ لاہور ٹیسٹ

کے تیسرے روز جنوبی افریقی ٹیم پہلی اننگز میں 269 پر آوٹ ہوگئی جس کے بعد پاکستان کو دوسری اننگز میں 109 رنز کی برتری حاصل ہوگئی ہے۔ کھیل کے تیسرے دن جنوبی افریقی ٹیم پاکستان کے خلاف پہلی اننگز کے اسکور 378 رنز کو اتارنے کے لیے جب میدان میں اتری تو اس کے 6 کھلاڑی پویلین لوٹ چکے تھے جب کہ 216 رنز بن چکے تھے۔ دن کا آغاز ٹونی ڈی ذورزی نے 81 اور سینورن متھوسوامی نے 6 رنز سے کیا، آج دن کا آغاز ہوتے ہی سینورن متھوسوامی 11 رنز بنا کر ساجد خان کا شکار ہوئے، ان کے بعد ٹونی ڈی ذورزی 104 رنز بنا کر نعمان علی کی گیند پر اونچا شاٹ کھیلتے ہوئے شاہین آفریدی کے ہاتھوں میں کیچ تھما بیٹھے۔ ان کے بعد سنوران متھوسوامی 11 رنز بنا کر ساجد خان کی گیند پر بلے کے باہری کنارے پر گیند لگنے کے سبب سلپ پر کھڑے سلمان علی آغا کے ہاتھوں کیچ آوٹ ہوئے، گیسور بادا بغیر کوئی رن بنائے ساجد خان کا شکار ہوئے۔ پاکستان کی جانب سے نعمان علی نے 6 وکٹیں اپنے نام کیں جب کہ ساجد خان نے 3 اور سلمان علی آغا نے ایک وکٹ حاصل کی۔ یہ نعمان علی کے ٹیسٹ کیریئر میں 9 واں موقع تھا جب انہوں نے ایک اننگز میں 5 یا زیادہ وکٹیں حاصل کیں جس کے ساتھ ہی وہ پاکستان کی جانب سے سب سے زیادہ مرتبہ ٹیسٹ کرکٹ میں 5 یا زیادہ شکار کرنے والے لیفٹ آرم اسپنر بن گئے۔

اس سے قبل سابق ٹیسٹ کرکٹر اقبال قاسم نے بطور لیفٹ آرم سپنر 50 میچز میں 8 مرتبہ اننگز میں 5 یا زیادہ وکٹیں حاصل کر رکھی تھیں۔

بھرتھ تھمیننی 8000 میٹر سے بلند نو چوٹیوں کو سر کرنے والے پہلے ہندوستانی

نئی دہلی، 14 اکتوبر (یواین آئی) ہندوستان کی کوہ پیمائی کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوا ہے۔ آندھرا پردیش کے کرنول سے تعلق رکھنے والے 36 سالہ کوہ پیما بھرتھ تھمیننی نے

8000 میٹر سے بلند دنیا کی نو چوٹیوں کو سر کر کے ایک شاندار کارنامہ انجام دیا ہے۔ سوموار کو چینی وقت کے مطابق صبح 6:55 بجے، بھرتھ چواویو (8,188 میٹر) کی چوٹی پر پہنچے، جو دنیا کی چھٹی بلند ترین چوٹی ہے۔ ہندوستان کی کوہ پیمائی کی سرکردہ تنظیم، Boots & Crampons کے بانی بھارت تھمیننی ہیں۔ وہ اب تک دنیا کی 14 آٹھ ہزار (8000 "میٹر سے زیادہ) چوٹیوں میں سے نو کو سر کرچکے ہیں۔ انہوں نے اس کوہ پیمائی کو نیپال کی تنظیم کلائمبلایا کے تعاون سے ایک خود معاون مہم کے طور پر مکمل کیا اور اس کی کامیابی کے ساتھ وہ ہندوستان کے سب سے کامیاب بلندی والے کوہ پیماؤں میں سے ایک بن گئے ہیں۔ اس کارنامے کو حاصل کرنے کے بعد، بھرتھ نے کہا، "یہ چڑھائی صرف میرے لیے ذاتی فتح نہیں ہے، بلکہ ہر ہندوستانی کوہ پیما کے لیے وقف ہے جو دنیا کی بلند ترین چوٹیوں کو سر کرنے کا خواب دیکھتا ہے۔ ان نو چوٹیوں کے ساتھ، بھرتھ تھمیننی اب ہندوستانی کوہ پیمائی میں ایک لیجنڈ بن گئے ہیں- ایک کوہ پیما جس نے ہندوستانی پرچم کو دنیا کی بلند ترین اور مشکل ترین چوٹیوں تک لے کر ملک کا نام روشن کیا ہے۔

ہندوستان کیخلاف پہلے ون ڈے سے قبل آسٹریلیا کو بڑا دھچکا، مزید دو اہم کھلاڑی باہر

سڈنی 14 اکتوبر (یواین آئی) آسٹریلیائی کرکٹ ٹیم کے لیگ اسپنر ایڈم زمپا اور وکٹ کیپر بلے باز جوش انگلس ہندوستان کے خلاف پرتھ میں ہونے والے پہلے ایک روزہ میچ سے باہر ہوگئے ہیں۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق ٹیم انتظامیہ نے ان کی جگہ اسپنر میتھیو کوہنین اور وکٹ کیپر بلے باز جوش فلپے کو اسکواڈ میں شامل کرلیا گیا ہے۔ ایڈم زمپا گھریلو مصروفیات کی وجہ سے دستیاب نہیں ہوں گے کیونکہ ان کی اہلیہ عنقریب دوسرے بچے کی ماں بننے والی ہیں۔ ایڈم زمپا نے پرتھ کا سفر نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ وہاں سے واپسی میں وقت لگتا ہے۔ وہ ممکنہ طور پر ایڈیلیڈ اور سڈنی میں ہونے والے دوسرے اور تیسرے ون ڈے میچوں میں ٹیم کو دستیاب ہوں گے۔ دوسری جانب جوش انگلس اب بھی پنڈلی کی تکلیف سے مکمل طور پر صحتیاب نہیں ہوسکے ہیں اور وہ نہ صرف پہلا بلکہ دوسرا میچ بھی نہیں کھیل سکیں گے۔ امید ہے کہ وہ 25 اکتوبر کو سڈنی میں شیڈول تیسرے ون ڈے سے قبل فٹ ہوجائیں گے۔ جوش فلپے کو ایلکس کیری کی غیر موجودگی میں وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ ایلکس کیری ایڈیلیڈ میں شیفیلڈ شیلڈ میچ کھیلیں گے تاکہ ایشیز سیریز کے لیے تیاری کرسکیں۔ جوش فلپے جنہوں نے آخری بار 2021 میں ون ڈے انٹرنیشنل کھیلا تھا، حالیہ دنوں میں آسٹریلیا اے کے لیے شاندار فارم میں دکھائی دیئے ہیں۔ میتھیو کوہنین جنہوں نے آخری بار 2022 میں سری لنکا کے خلاف ون ڈے کھیلا تھا، تین سال بعد ٹیم میں واپسی کررہے ہیں۔ یہ ان کا پہلا موقع ہوگا جب وہ آسٹریلوی سرزمین پر ایک روزہ میچ کھیلیں گے۔ آسٹریلوی سلیکٹرز ایشیز سے قبل تینوں فارمیٹس کے کھلاڑیوں کو متوازن طریقے سے سنبھالنے کی کوشش کررہے ہیں۔ کیمرون گرین ابتدائی 2 ون ڈے میچوں میں شرکت کریں گے لیکن تیسرے میچ کے لیے ان کی دستیابی مشکوک ہے تاکہ وہ شیفیلڈ شیلڈ میں حصہ لے سکیں۔

پیرس اولمپکس 2024 کے فیئر پلے ایوارڈز کا اعلان

برن 14 اکتوبر (یواین آئی) انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی (آئی او سی) نے پیرس اولمپکس 2024 کے فیئر پلے ایوارڈز کے فاتحین کا اعلان کردیا۔ شنہوا کے مطابق پیرس اولمپکس 2024 کے فیئر پلے ایوارڈز میں دو افراد اور ایک فیڈریشن کو دوستی، کھیل کے جذبے اور یکجہتی کے اظہار پر یہ اعزازات دیے گئے۔ یہ ایوارڈز اولمپک میوزیم میں ایک خصوصی تقریب کے دوران دیے گئے۔ ناروے کے اتھلیٹ سینڈر سکوٹ ہائیم، اسپین کے ڈی جے انتونیو روخاس اور جرمن اولمپک اسپورٹس کنفیڈریشن کو کھیل کے جذبے، دوستی اور یکجہتی پر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ انٹرنیشنل فیئر پلے کمیٹی، جو انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی کی تسلیم شدہ تنظیم ہے، نے سینڈر اسکوٹ ہائیم کو اس وقت سراہا جب انہوں نے پول والٹ کے مرحلے میں کوئی کامیابی حاصل نہ ہونے کے باوجود مقابلہ جاری رکھا، اور کھیل کے اصل جذبے کی مثال قائم کی۔ اسپین کے انتونیو روخاس نے پیرس اولمپکس کے دوران ایفل ٹاور اسٹیڈیم میں بطور ڈی جے خدمات انجام دیں۔ خواتین کے بیچ والی بال فائنل میں برازیل کی انا پاتریشیا اور کناڈا کی برینڈی وِلکرسن کے درمیان تلخ کلامی کو ختم کرنے کے لیے انہوں نے جان لینن کا مشہور گیت امیجن چلا کر ماحول کو پرامن بنا دیا۔ ادھر جرمن اولمپک اسپورٹس کنفیڈریشن اور اس کی قومی روئنگ فیڈریشن نے بیلا روس سے تعلق رکھنے والے انفرادی نیوٹرل ایتھلیٹ یوگینی زالتی کو کشتی فراہم کی کیونکہ ان کی ذاتی کشتی کسٹمز میں پھنس گئی تھی۔ یوگینی زالتی نے اسی کشتی میں سوار ہو کر چاندی کا تمغہ حاصل کیا، جبکہ طلائی تمغہ جرمنی کے اولیور زائڈلر کے حصے میں آیا۔

دلچسپ مقابلہ میں جنوبی افریقہ نے بنگلہ دیش کو زیر کرلیا

وشاکاپٹنم 14 اکتوبر (یواین آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ویمنز ورلڈ کپ میں جنوبی افریقہ نے دلچسپ مقابلے کے بعد بنگلہ دیش کو 3 وکٹ سے ہرادیا، ٹیم نے 233 رنز کا ہدف 3 گیندوں پہلے حاصل کیا۔ وشاکاپٹنم میں کھیلے گئے میچ میں بنگلادیشی اوپنرز نے ٹیم کو اچھا آغاز فراہم کیا اور 53 رنز کی بنیاد رکھی، رابعیہ حیدر 25 اور فرگانہ حق 30 رنز بنا کر آوٹ ہوئیں۔ اس کے بعد شرمین اختر نے 50 رنز کی عمدہ اننگز کھیلی۔

نگار سلطانہ 32 رنز بنا گئیں، پھر شورنا اختر نے 51 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیل کر بنگلہ دیش کا اسکور 6 وکٹ پر 232 تک پہنچادیا۔ 233 رنز کے تعاقب میں جنوبی افریقا کی پہلی وکٹ 3 رن پر گرگئی، دوسری وکٹ پر 55 رنز کی شراکت بنی، لیکن پھر آدھی ٹیم 78 رنز پر پویلین لوٹ گئی۔ اس مشکل میں میریزانی کیپ نے 56 رنز بنا کر ٹیم کو جیت کی راہ پر ڈالا، پھر چلو ٹریون نے 62 رنز بنا کر ٹیم کو جیت کے مزید قریب کردیا۔ آخر میں نادین ڈی کلارک نے ذمہ داری سنبھالی اور ماسابا تا کلاس کے ساتھ ٹیم کو 3 وکٹ سے فتح دلادی، جنوبی افریقا نے ہدف 3 گیندوں پہلے حاصل کرلیا، کلارک 37 رنز اور کلاس 10 رن بنا کر ناٹ آوٹ رہیں۔

ٹیسٹ کرکٹ میں وکٹ اچھی ہونی چاہیے : گمبھیر

نئی دہلی، 14 اکتوبر (یواین آئی) ہندوستان نے پانچویں دن کے پہلے گھنٹے میں ہی سیریز میں 0-2 سے جیت کر کلین سویپ کرلی، پھر بھی ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر اس سے مطمئن نہیں ہیں، انہوں نے کہا کہ دہلی کی پچ بہتر ہوسکتی تھی۔ نیوزی لینڈ کے ہاتھوں اپنے گھر میں 0-3 کی شکست کے بعد ہندوستان نے احمد آباد اور دہلی دونوں میں فلیٹ پچیں تیار کیں۔ احمد آباد میں، ویسٹ انڈیز کو 44.1 اور 45.1 اوورز میں ڈھیر ہوگیء۔ لیکن دہلی پہنچنے پر انہوں نے کچھ سبق سیکھے اور ایک ایسی پچ پر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا جو اور بھی فلیٹ دکھائی دیتی تھی۔

گمبھیر نے اس پر رنز کی کمی پر سخت اعتراض کیا۔ گمبھیر نے کہا، میں نے سوچا کہ ہم یہاں ایک بہتر وکٹ حاصل کرسکتے تھے۔ ہمیں پانچویں دن نتیجہ ملا۔ ہندوستان نے دہلی میں دونوں اننگز میں مجموعی طور پر 200.4 اوور پھینکے جن میں سے 118.5 اوور دوسری اننگز میں فالو آن کے بعد آئے۔ بمراہ نے میچ میں 31.5 اوورز کرائے، جبکہ سراج نے 24 اوور کرائے، انہوں نے پھر بھی بغیر کسی رکاوٹ کے بہترین مواقع پیدا کیے، لیکن اکثر بلے بازوں نے گیند کی لائن کے پیچھے جا کر انہیں ناکام بنادیا۔ گمبھیر نے کہا، میرے خیال میں تیز گیند بازوں کے لیے بھی کچھ ہونا چاہیے۔ میں جانتا ہوں کہ ہم اسپنرز کے اہم کردار کے بارے میں بات کرتے رہتے ہیں، لیکن جب آپ کے پاس دو اچھے تیز گیند باز ہوں، تو آپ انہیں میچ میں بھی چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "اور مجھے لگتا ہے کہ آگے بڑھتے ہوئے، ہم ٹیسٹ کرکٹ میں بہتر وکٹیں حاصل کرسکتے ہیں کیونکہ ٹیسٹ کرکٹ کو زندہ رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ میرے خیال میں ٹیسٹ کرکٹ کو زندہ رکھنے کے لیے سب سے اہم چیز اچھی پچوں پر کھیلنا ہے۔ اگلی بار جب ہندوستان گھر پر کوئی ٹیسٹ میچ کھیلے گا تو پچ پر توجہ مرکوز ہوسکتی ہے۔

ویسٹ انڈیز کی ٹیم رواں ماہ بنگلہ دیش کا دورہ کرے گی

جمیکا 14 اکتوبر (یواین آئی) کرکٹ ویسٹ انڈیز (سی ڈبلیو آئی) کے مطابق ویسٹ انڈیز مردوں کی قومی کرکٹ ٹیم رواں ماہ بنگلہ دیش کا دورہ کرے گی اور میزبان بنگلہ دیشی ٹیم کے خلاف 3 ایک روزہ اور تین ٹی ٹونٹی بین الاقوامی میچوں کی سیریز کھیلے گی۔ بنگلہ دیش اور ویسٹ انڈیز کی ٹیموں کے درمیان تین ون ڈے میچوں کی سیریز 18 اکتوبر کو پہلے ون ڈے میچ سے شروع ہوگی۔ یہ میچ شیر بنگلہ نیشنل سٹیڈیم، ڈھاکہ میں کھیلا جائے گا۔

دونوں ٹیموں کے درمیان دوسرا ون ڈے میچ 21 اکتوبر کو کھیلا جائے گا جبکہ تیسرا اور آخری ون ڈے میچ 23 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔ تینوں ون ڈے میچز شیر بنگلہ نیشنل سٹیڈیم، ڈھاکہ میں کھیلے جائیں گے۔ شائی ہوپ کو ون ڈے سیریز کے لئے کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ ون ڈے سیریز مکمل کرنے کے بعد دونوں ٹیمیں چٹوگرام پہنچیں گی جہاں ان کے درمیان تین ٹی ٹونٹی میچوں کی سیریز کا آغاز 27 اکتوبر کو پہلے میچ سے ہوگا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان دوسرا ٹی ٹونٹی میچ 29 اکتوبر کو کھیلا جائے گا جبکہ تیسرا اور آخری ٹی ٹونٹی میچ 31 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔ ٹی ٹونٹی سیریز کے تینوں میچز ایم اے عزیز سٹیڈیم، چٹگام میں کھیلے جائیں گے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 15th October 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ ، ۱۵/ اکتوبر ۲۰۲۵ء

ہندوستان نے ویسٹ انڈیز کو ہرا کر دو میچوں کی سیریز کلین سویپ کر لی

کبھی کبھی ایکس فیکٹر کا انتخاب بھی کرنا ہوتا ہے: گل

دہلی 14 اکتوبر (یو این آئی) لوکیش راہول کی ناقابل شکست نصف سنچری کی بدولت ہندوستان نے دہلی میں کھیلے گئے دوسرے اور آخری ٹیسٹ میچ میں ویسٹ انڈیز کو 7 وکٹوں سے شکست دے کر دو میچوں کی سیریز 2-0 سے کلین سویپ کر لی۔ ہندوستان نے میچ کے پانچویں اور آخری روز درکار 58 رنز بنا کر میچ 7 وکٹوں سے جیت لیا۔ کلدیپ یادیو کو عمدہ باؤلنگ پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا جبکہ رویندر جڈیجہ کو سیریز کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

منگل کو ارون جیٹلی سٹیڈیم، دہلی میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میچ کے پانچویں اور آخری روز میزبان ہندوستانی ٹیم کو میچ میں کامیابی کے لئے 58 رنز درکار تھے جبکہ ویسٹ انڈیز کو نو وکٹیں درکار تھیں۔ چوتھے روز کے اختتام پر ویسٹ انڈیز ٹیم کی جانب سے ملنے والے 121 رنز کے تعاقب میں ہندوستانی ٹیم نے اپنی دوسری اننگز میں 1 وکٹ کے نقصان پر 63 رنز بنا لئے تھے۔ یشسوی جیسوال 8 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے تھے، پانچویں اور آخری روز ہندوستانی ٹیم نے اپنی دوسری ادھوری اننگز 63 رنز ایک کھلاڑی آؤٹ پر دوبارہ شروع کی تو لوکیش راہول 25 اور سائی سدرشن 30 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ تھے۔ سائی سدرشن اپنے گزشتہ روز کے انفرادی سکور میں 9 رنز کا اضافہ کرنے کے بعد 39 رنز بنا کر روسٹن چیس کی گیند پر شائی ہوپ کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہو گئے۔ کپتان شبمن گل تیسرے آؤٹ ہونے والے کھلاڑی تھے جو 13 رنز بنانے کے بعد روسٹن چیس کی گیند پر جسٹن گریوز کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہو گئے۔ لوکیش راہول 58 اور دھرو جریل 6 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔ یوں ہندوستان نے ویسٹ انڈیز ٹیم کو نہ صرف میچ میں 7 وکٹوں سے شکست دے دی بلکہ دو میچوں کی سیریز بھی 2-0 سے کلین سویپ کر لی۔ کپتان روسٹن چیس نے دو جبکہ جومل واریکن نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ سیریز میں کلین سویپ کے بعد اب ہندوستانی ٹیم آسٹریلیا کا دورہ کرے گی۔ شبمن گل کی قیادت میں ہندوستان نے اپنی پہلی ٹیسٹ سیریز جیت لی۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف 2-0 کی فتح کے بعد، انہوں نے کہا کہ اب وہ "ٹیم کے تمام کھلاڑیوں کو سنبھالنے کی عادت ڈال رہے ہیں۔

پریزنٹیشن تقریب میں انہوں نے کہا، یہ سب صحیح حالات میں صحیح انتخاب کرنے کے بارے میں ہے۔ میں جس صورتحال میں ہوں اس میں بہترین فیصلے کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ بعض اوقات آپ کو کچھ سخت فیصلے کرنے پڑتے ہیں۔ آپ کو اس ایکس فیکٹر کا انتخاب کرنا ہوتا ہے جو آپ کو رنز یا وکٹیں دے سکتا ہے۔ سات ٹیسٹ میں چار جیت کسی بھی کپتان کے لیے ایک بہترین شروعات ہوتی ہے، لیکن جب آپ ہندوستان کی کپتانی کر رہے ہوتے ہیں تو یہ اضافی ذمہ داری کے ساتھ آتا ہے۔ دہلی ٹیسٹ میں ہندوستان نے 270 رنز کی برتری حاصل کر کے ویسٹ انڈیز کو فالو آن پر مجبور کیا۔ اس کے بعد جان کیمبل اور شائی ہوپ نے دوسری اننگز میں تیسری وکٹ کے لیے 177 رنز کی شراکت داری کرتے ہوئے میچ کو پانچویں دن تک پہنچا دیا۔ فالو آن کے بارے میں پوچھے جانے پر گل نے کہا کہ "ہم تقریباً 300 رنز آگے تھے اور وکٹ کافی مردہ تھی، ہم نے سوچا کہ اگر ہم 500 رنز بنا بھی لیتے ہیں، تو ہمیں پانچویں دن چھ یا سات وکٹیں لینا ہوں گی، جو مشکل ہو سکتا تھا۔ نتیش کمار ریڈی اس الیون میں ایک تیز گیند باز آل راؤنڈر کے طور پر کھیلے، لیکن انہوں نے پورے میچ میں ایک بھی اوور نہیں کرایا۔ گل نے کہا، (اس نے) اس میچ میں کوئی اوور نہیں کرایا، لیکن ہم نہیں چاہتے کہ کھلاڑی صرف بیرون ملک کھیلیں۔ اس سے ان پر بہت زیادہ دباؤ پڑتا ہے۔ اگر ہم ایسے کھلاڑی تیار کرنا چاہتے ہیں جو بیرون ملک جیتنے میں ہماری مدد کر سکیں تو ہمیں انہیں مواقع دینے کی ضرورت ہے۔ اس سیریز میں رویندرا جڈیجہ اور کلدیپ یادو نے اہم کردار ادا کیے تھے۔ کلدیپ نے پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ جیتا، اور جڈیجہ نے پلیئر آف دی سیریز کا ایوارڈ جیتا۔

جڈیجا نے طنزیہ انداز میں کہا، "مجھے (اشون کی غیر موجودگی میں) زیادہ اوور پھینکنے کا موقع ملا۔ ہم ایک ٹیم کے طور پر بہت اچھا کر رہے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم گزشتہ پانچ یا چھ ماہ سے کس قسم کی کرکٹ کھیل رہے ہیں۔ یہ ہمارے لیے ایک اچھی علامت ہے اور ہم اسے طویل عرصے تک جاری رکھ سکتے ہیں۔ " جڈیجہ نے حال ہی میں اوپر سے بلے بازی شروع کی ہے اور اب وہ چھٹے نمبر پر بیٹنگ کر رہے ہیں۔ اس پوزیشن پر ان کی کارکردگی شاندار رہی ہے۔ انگلینڈ میں انہوں نے مانچسٹر میں سنچری بنائی تھی اور اب احمد آباد میں بھی انہوں نے ایسا ہی کیا ہے۔ انہوں نے کئی دوسری اچھی اننگز بھی کھیلی ہیں۔ اس بارے میں ان کا کہنا تھا کہ 'پچھلے کئی سالوں سے میں آٹھ یا نو نمبر پر بیٹنگ کر رہا تھا، اس لیے میری سوچ مختلف تھی لیکن اب جب بھی موقع ملتا ہے کریز پر زیادہ وقت گزارنے کی کوشش کرتا ہوں'۔ اب اسے ٹیم کے نوجوان اسپنرز جیسے کلدیپ یادو اور واشنگٹن سندر کی رہنمائی کا موقع بھی مل رہا ہے۔ کلدیپ نے کہا، "اسے (جڈیجہ) کے ساتھ مل کر بہت اچھا لگا۔ وہ ہمیشہ مشکل وقت میں مجھے مشورہ دیتے ہیں اور وہ بہت معاون ثابت ہوئے ہیں۔

راشد اور وشنو کے گول، ایسٹ بنگال شیلڈ ٹورنامنٹ کے فائنل میں

14 اکتوبر: آئی ایف اے شیلڈ فائنل میں مشرقی بنگال۔ سرخ پیلی ٹیم نے کشور بھارتی کریڈنگن میں نامدھاری ایف سی کو 2-0 سے شکست دے کر شیلڈ کے فائنل میں رسائی حاصل کی۔ محمد راشد اور پی وی وشنو نے گول کیے۔ پچھلے میچ میں سری ندھی دکن کو شکست دینے کے بعد اس میچ میں ایک ڈرا ہی آسکر بروجو کی ٹیم کے لیے کافی تھا۔ تاہم میگویلرا نے شروع سے ہی اس میچ میں جیت کے لیے چھلانگ لگا دی۔ انہوں نے عملی طور پر یک طرفہ فٹ بال کھیل کر فتح چھین لی۔ ایسٹ بنگال کے کوچ نامدھاری کو موہن بگان کے بعد شیلڈ میں سب سے مضبوط ٹیم مانتے ہیں۔ تاہم پنجاب کی ٹیم میچ میں اس قسم کی رفتار نہ دے سکی۔ سول کریسپو را نے پہلے ہاف میں ایک جوڑا گول کیا۔ گیند زیادہ تر وقت نامدھاری کے ہاف کے اردگرد گھومتی رہی، مڈفیلڈ کو مکمل طور پر اپنے قبضے میں رکھا۔ بپن اور بشنورا نے دونوں پروں سے حملہ کیا۔ بپن خاص طور پر باکس میں کراس بھیجتا رہا۔ آسکر نے حامد کی جگہ ڈیوڈ کو ابتدائی گیارہ میں لے لیا۔ تاہم، ہندوستانی اسٹرائیکر اس طرح صحیح جگہ تک پہنچنے میں ناکام رہے۔ نتیجتاً میگوئل بھی قدرے سست نظر آئے۔

راشد نے 19ویں منٹ میں ایسٹ بنگال کو برتری دلائی۔ Miguel ایک خالی گول میں ساؤل کی طرف سے ایک کراس ہیڈ نہیں کر سکا۔ فلسطینی مڈفیلڈر نے واپسی کی گیند پر زوردار شاٹ لیا۔ یہ ایک نامدھاری ڈیفنڈر سے ٹکرا کر جال میں چلا گیا۔ دوسرا گول 42ویں منٹ میں ہوا۔ باکس میں گیند آنے کے بعد بشنو نے اچانک اپنی رفتار بڑھا دی اور اپنے دائیں پاؤں سے گولی مار دی۔ سرخ اور پیلے رنگ کی ٹیم کے نوجوان ترک کھلاڑی نے شاید محسوس کیا کہ نامدھاری کے گول کیپر نے پہلی پوسٹ چھوڑ دی تھی۔ گیند اس گیپ سے جال میں گئی۔ دوسرے ہاف میں سرخ پیلے فٹبالرز قدرے ہلکے موڈ میں کھیل رہے تھے۔ اہداف کے مواقع اس طرح پیدا نہیں ہوئے تھے۔ دراصل، نامدھاری ایک دو بار گول کرنے کے قریب آیا تھا۔ لیکن یہ مشرقی بنگال کو رفتار دینے کے لیے کافی نہیں تھا۔ اب دیکھتے ہیں کہ 18 تاریخ کو ڈربی فائنل میں ہوتا ہے یا نہیں۔

نعمان علی کی تباہ کن بولنگ، پاکستان کو 109 رنز کی برتری حاصل

لاہور، 14 اکتوبر (یو این آئی): لاہور ٹیسٹ میں نعمان علی اور ساجد خان نے شاندار بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے جنوبی افریقا کو 269 رنز پر آل آؤٹ کر دیا۔ لاہور ٹیسٹ کے تیسرے دن جنوبی افریقہ کی ٹیم نے 6 وکٹ پر 216 رنز سے اپنی اننگز کا آغاز کیا اور مزید 53 رنز بنا کر آل آؤٹ ہو گئی۔ یوں پاکستان کو پہلی اننگز میں 109 رنز کی برتری حاصل ہو گئی ہے۔ جنوبی افریقا نے کھیل کے تیسرے روز 216 رنز چھ کھلاڑی آؤٹ پر اننگز کا آغاز کیا۔ ٹونی ڈی زورزی (104) کی سنچری کے باجود جنوبی افریقی ٹیم گزشتہ روز کے اسکور میں بڑا اضافہ کرنے میں ناکام رہی اور 269 رنز پر آل آؤٹ ہو گئی۔ رائن ریکلٹن 71 رنز بنا کر دوسرے نمایاں بلے باز رہے۔ جنوبی افریقہ کی طرف سے ٹونی ڈی زورزی نے 104 رنز بنائے جبکہ ریان ریکلٹن نے 71 رنز کی اننگز کھیلی۔ پاکستان کی جانب سے نعمان علی نے چھ، ساجد خان نے تین اور سلمان علی آغا نے ایک وکٹ حاصل کی۔ پاکستان کو پہلی اننگز میں جنوبی افریقا پر 109 رنز کی برتری حاصل ہو گئی ہے۔ اس سے قبل پاکستان نے پہلی اننگز میں 378 رنز بنائے تھے۔ امام الحق اور سلمان آغا 93، 93 جبکہ کپتان شان مسعود 76 اور محمد رضوان 75 رنز بنا کر نمایاں رہے تھے۔

انگلینڈ کی نظریں مسلسل چوتھی جیت پر، پاکستان کو پہلی جیت کی تلاش

کولمبو، 14 اکتوبر (یو این آئی) لگاتار تین جیت کے ساتھ، انگلینڈ کی خواتین ٹیم کل یہاں آر پریماداسا انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ 2025 کے 16ویں میچ میں پاکستان ویمن ٹیم کے خلاف اپنی جیت کے سلسلے کو برقرار رکھنے کی کوشش کرے گی۔ کپتان نیٹ شیور برنٹ کی قیادت میں، انگلینڈ پورے ٹورنامنٹ میں متاثر کن رہا ہے۔

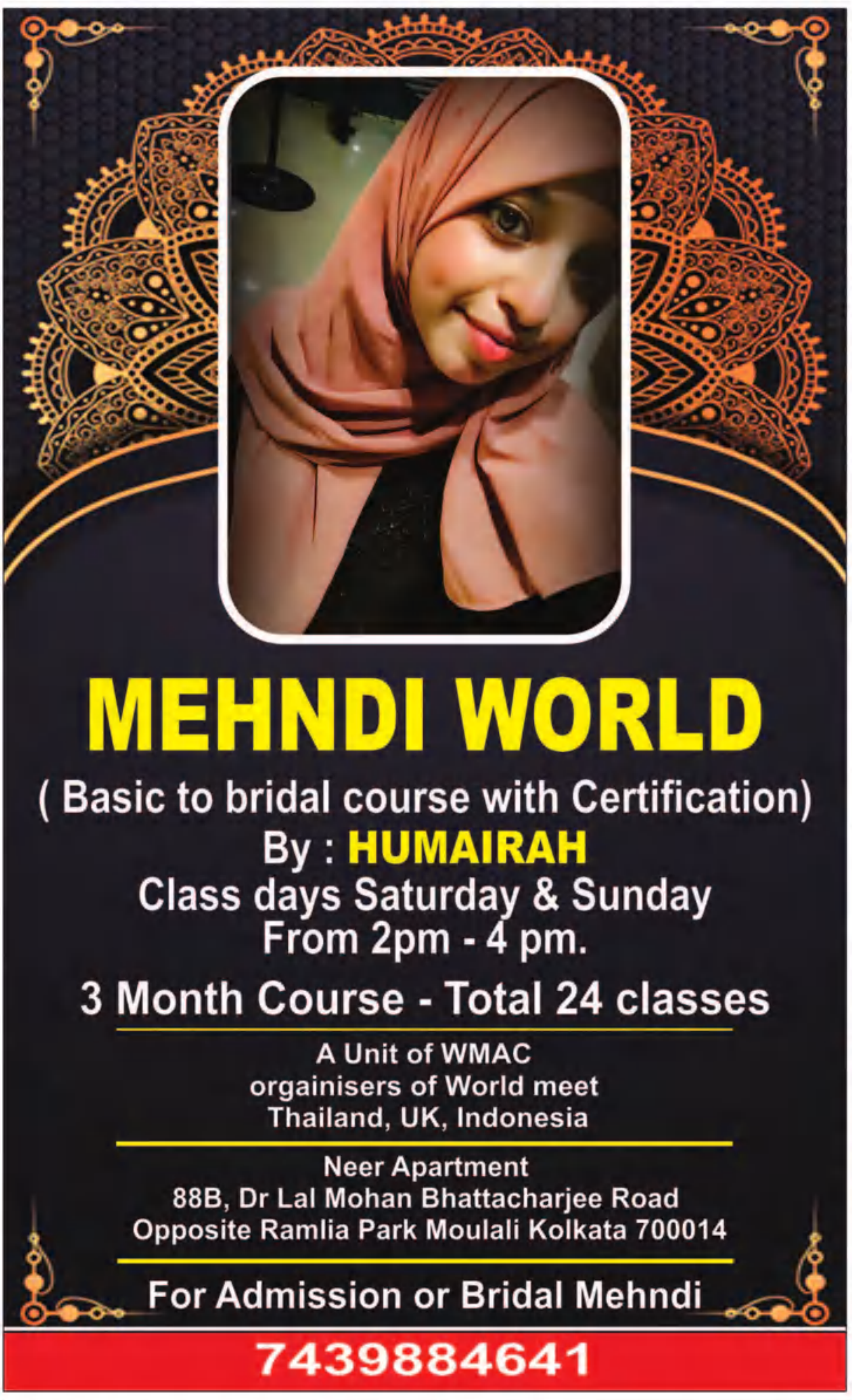

اسمرتی مندھانا کا ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں تسلط برقرار

دبئی، 14 اکتوبر (یو این آئی) آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ میں کئی ٹاپ پرفارمرز نے تازہ ترین آئی سی سی ویمنز ون ڈے پلیئر رینکنگ میں نمایاں بہتری کی ہے۔ وشاکھاپٹنم میں 80 رنز کی شاندار اننگز کے ساتھ فارم میں واپس آنے والی ہندوستانی اوپنر اسمرتی مندھانا نے ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں اپنا تسلط برقرار رکھا ہوا ہے اور ٹاپ پر اپنی مضبوط برتری برقرار رکھی ہوئی ہے۔ تاہم، کئی کھلاڑیوں نے جاری ٹورنامنٹ میں متاثر کن پرفارمنس سے اپنی پوزیشنیں بہتر کی ہیں۔ اس میں آسٹریلیا کی ایلیسا ہیلی بھی شامل ہیں جنہوں نے ہندوستان کے خلاف سنسنی خیز مقابلے میں 142 رنز کی شاندار اننگز کے بعد نو درجے کی چھلانگ لگا کر مشترکہ چوتھے نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔

700 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ، ہیلی مندھانا، انگلینڈ کی کپتان نیٹ سکیور برنٹ اور بیتھ مونی سے پیچھے ہیں اور وہ رینکنگ میں مزید اوپر جانے کی کوشش کریں گی۔ وہ جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولوارڈ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہیں، جنہوں نے اپنی حالیہ اننگز کی بدولت تین درجے چھلانگ لگائی، جس میں ہندوستان کے خلاف میچ جیتنے والے 70 رنز بھی شامل ہیں۔ نیوزی لینڈ کی کپتان سوفی ڈیوائن، بھی دو درجے اوپر چھٹے نمبر پر پہنچ گئیں۔

وشاکھاپٹنم میں دو مرتبہ کامیاب تعاقب میں پروٹیز کی قیادت کرنے والی جنوبی افریقہ کی چیس اسپیشلسٹ نادین ڈی کلرک بیٹنگ رینکنگ میں 26 درجے کی چھلانگ لگا کر 32ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ آئی سی سی خواتین کی ون ڈے بولنگ رینکنگ میں، سوفی ایکلیسٹون بدستور نمبر 1 پر ہیں، ان کے بعد گارڈنر ہیں۔ آسٹریلوی فاسٹ باؤلر اینابیل سدرلینڈ چھ درجے چھلانگ لگا کر آٹھویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ بائیں ہاتھ کی اسپنر نونکولولیکو ملابا ٹورنامنٹ میں جنوبی افریقہ کی سب سے زیادہ وکٹ لینے والی بولر تھیں، جنہوں نے آٹھ وکٹیں حاصل کیں۔ گارڈنر آئی سی سی خواتین کی ون ڈے آل راؤنڈر رینکنگ میں ٹاپ 10 میں صرف ایک تبدیلی کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ جنوبی افریقہ کی چلوٹریون اس فہرست میں شامل ہو گئیں۔

ورلڈ کپ کوالیفائر، جرمنی اور بیلجیم اگلے مرحلے میں داخل

پیرس 14 اکتوبر (یو این آئی) فٹبال ورلڈ کپ 2026 کے کوالیفائنگ میچز میں فرانس اور آئس لینڈ کے درمیان میچ 2-2 گول سے برابری پر ختم ہو گیا جبکہ جرمنی اور بیلجیم نے اپنے میچز جیت کر اگلے مرحلے کے لیے پوزیشن مضبوط کر لی۔ اے ایف پی کے مطابق ریکجاوک، آئس لینڈ میں کھیلے گئے میچ میں فرانس کی ٹیم جو 2018 کی عالمی چیمپئن اور 2022 کے ورلڈ کپ کی رنر اپ رہی ہے، اہم کھلاڑیوں جیسا کہ کیلین ایمباپے اور عثمان ڈیمبیلے کی عدم موجودگی میں میدان میں اتری۔ آئس لینڈ نے پہلے ہاف کے اختتام پر وِکٹر پالسن کے گول سے فرانس کے خلاف 1-0 گول کی برتری حاصل کی مگر پہلے ہاف کے بعد فرانس نے کرسٹوفر نکونکو اور جین فلیپ ماتیتا کے بالترتیب 63 اور 68ویں منٹ پر کیے گولز سے میچ میں آئس لینڈ کے خلاف 2-1 کی برتری حاصل کر لی۔ آئس لینڈ کے کرسٹین ہلن سون نے میچ کے 70 ویں منٹ میں ایک گول کر کے مقابلہ 2-2 سے برابر کر دیا جو میچ کے اختتام تک برقرار رہا۔ فرانس اگر یہ میچ جیت لیتا اور یوکرین آذربائیجان کو نہ ہرا پاتا تو وہ ورلڈ کپ 2026 کے لیے کوالیفائی کر جاتا۔ لیکن یوکرین نے کراکو، پولینڈ میں کھیلے گئے میچ میں 2-1 سے کامیابی حاصل کی۔ فرانس اب بھی گروپ ڈی میں تین پوائنٹس کی برتری کے ساتھ سرِ فہرست ہے اور آئندہ ماہ یوکرین کے خلاف پیرس میں فتح اسے براہِ راست کوالیفائی کرا سکتی ہے۔

سنجو سیمسن کی کیرالہ رنجی ٹرافی ٹیم میں واپسی، محمد اظہر الدین کپتان

ترواننت پورم، 14 اکتوبر (یو این آئی) سنجو سیمسن کا نام کیرالہ کی رنجی ٹرافی ٹیم میں واپس آ گیا ہے، اس کے ساتھ جوش، ولولہ اور پرسکون تجسس کی لہر دوڑ گئی ہے۔ 15 اکتوبر سے ترواننت پورم میں 2025-26 رنجی ٹرافی کے اپنے پہلے میچ میں کیرالہ کا مقابلہ مہاراشٹر کے ساتھ ہونے کے ساتھ، وکٹ کیپر بلے باز کی ریڈ بال کرکٹ میں واپسی کی علامت ہے۔

سنجو سیمسن کو آخری بار فرسٹ کلاس میچ کھیلے تقریباً ایک سال ہو گیا ہے، ان کا آخری میچ کرناٹک کے خلاف تھا۔ پچھلے ایک سال کے دوران ان کی توجہ بنیادی طور پر سفید گیند کے فارمیٹس پر مرکوز رہی، جنہوں نے آئی پی ایل میں راجستھان رائلز کی قیادت کی اور ہندوستان کی T20 انٹرنیشنل ٹیم میں شامل کیا۔ اب، جیسا کہ انہوں نے ایک بار پھر کیرالہ کی سفید جرسی پہنی ہے، سیمسن کے پاس ایک بار پھر اس مہارت اور صبر کا مظاہرہ کرنے کا موقع ہے۔ کیرالہ کے سلیکٹرز نے محمد اظہر الدین کو کپتانی سونپی ہے، جب کہ بابا اپراجیت کو نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ یہ اقدام مستقل مزاجی پر ٹیم کی توجہ کی عکاسی کرتا ہے جبکہ سیمسن اس ماہ کے آخر میں قومی ٹیم کے ڈیبیو کی تیاری کر رہے ہیں۔

لاہور ٹیسٹ: جنوبی افریقہ کو جیت کیلیے مزید 226 رنز درکار، 8 وکٹیں باقی

جنوبی افریقی ٹیم نے 277 رنز کے ہدف کے تعاقب میں دو وکٹوں کے نقصان پر 51 رنز بنا لیے۔ لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے جا رہے میچ میں جنوبی افریقی ٹیم کی ابتدائی دو وکٹیں جلد گر گئیں۔ کپتان ایڈن مارکرام تین اور ویان ملڈر بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔ تاہم پہلی اننگز کے ٹاپ اسکورر ٹونی ڈی زورزی (16) اور رائن ریکلٹن (29) نے 32 رنز کی پارٹنر شپ قائم کر کے ٹیم کو سنبھالا۔ اس سے قبل پاکستان ٹیم اپنی دوسری اننگز میں 167 رنز پر ڈھیر ہو گئی تھی۔ پاکستان نے اپنی دوسری اننگز کا آغاز کیا تو پہلی اننگز میں 93 رنز کی شاندار اننگز کھیلنے والے امام الحق بغیر کوئی رن بنائے ہی پویلین لوٹ گئے۔ کپتان شان مسعود بھی زیادہ دیر مزاحمت نہ کر سکے اور ڈی آر ایس میں امپائر کال پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ قرار پائے۔ بابر اعظم 42، عبداللہ شفیق 41 اور سعود شکیل 38 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ چائے کے وقفے کے بعد کھیل کا آغاز ہوا تو پاکستان ٹیم مجموعی اسکور میں صرف 17 رنز کا ہی اضافہ کر سکی۔ تیسری ہی گیند پر محمد رضوان 14 رنز پر سائمن ہارمر کا شکار ہو گئے۔ مجموعی اسکور میں ایک رن کے اضافے سے شاہین آفریدی بھی صفر پر آؤٹ ہو گئے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 / چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ ۔ 789، چو بھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804